Driven to

Deliver

شیل پاکستان لمیٹڈ

سالانہ رپورٹ

2022ء

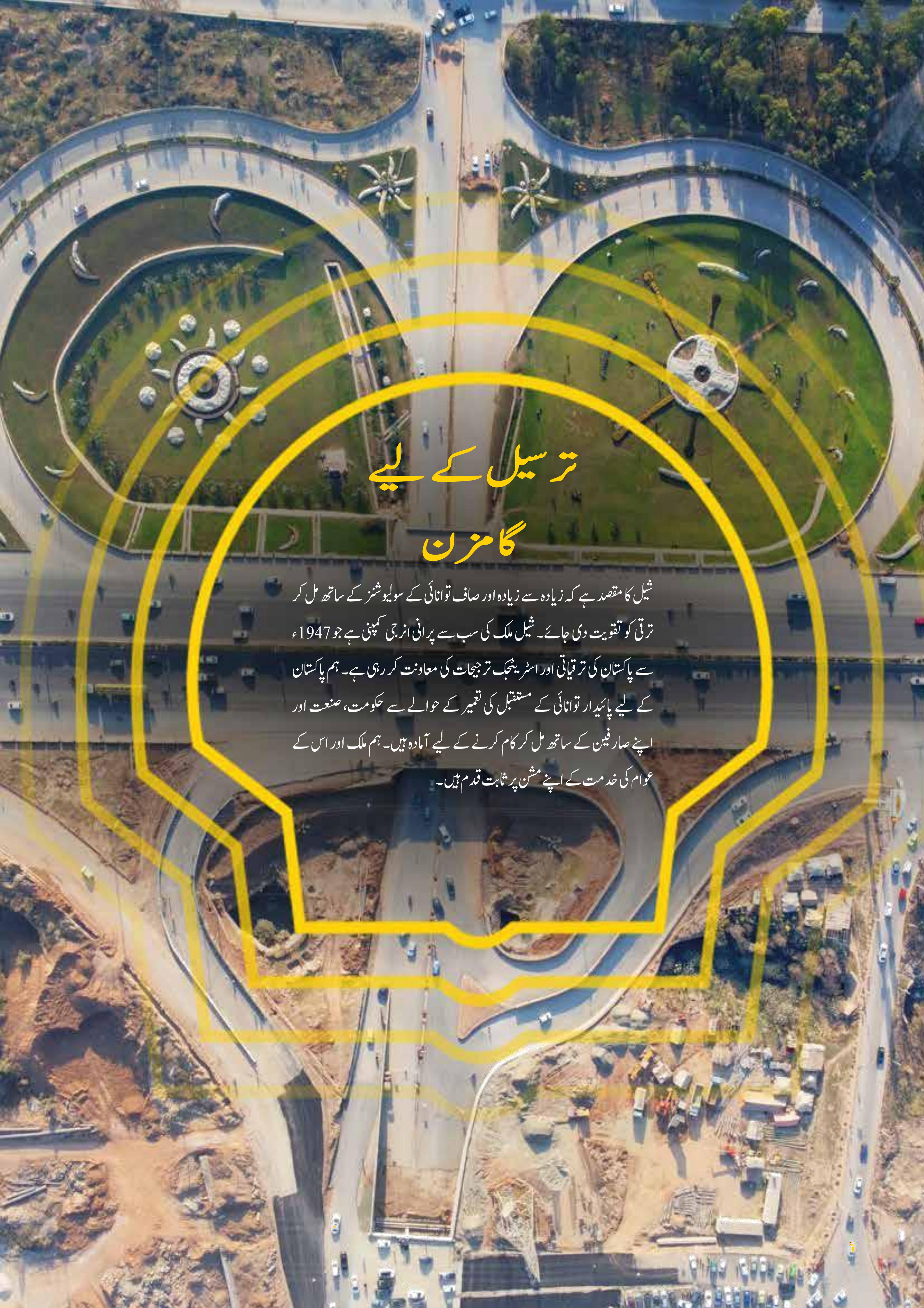

ترسیل کے لیے گامزن

شیل کا مقصد ہے کہ زیادہ سے زیادہ اور صاف توانائی کے سولیوشنز کے ساتھ مل کر ترقی کو تقویت دی جائے۔ شیل ملک کی سب سے پرانی انرجی کمپنی ہے جو 1947ء سے پاکستان کی ترقیاتی اور اسٹریٹجک ترجیحات کی معاونت کر رہی ہے۔ ہم پاکستان کے لیے پائیدار توانائی کے مستقبل کی تعمیر کے حوالے سے حکومت، صنعت اور اپنے صارفین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے آمادہ ہیں۔ ہم ملک اور اس کے عوام کی خدمت کے اپنے مشن پر ثابت قدم ہیں۔

فہرست

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات ---------- 5
نصب العین ---------- 6
عمومی کاروباری اصولوں کا بیان ---------- 7
چیئرپرسن کا تجزیہ ---------- 11
بورڈ آف ڈائریکٹرز ---------- 13
ڈائریکٹرز کی رپورٹ ---------- 17
نوٹس برائے سالانہ جنرل میٹنگ ---------- 22
کمپلائنس کا بیان ---------- 27
غیر جانب دار آڈیٹرز کی جائزے کی رپورٹ ---------- 30

ہماری کارکردگی

موبیلیٹی ---------- 32
لبریکینٹس ---------- 36
ایچ ایس ایس ای کارکردگی ---------- 40
ہمارے لوگ ---------- 44
سماجی کارکردگی ---------- 49

مالی معاملات

کارکردگی ایک نظر میں ---------- 55
آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں ---------- 57
غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ ---------- 59
مالی صورت حال کا بیان ---------- 64
نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان ---------- 65
ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان ---------- 66
نقد رقوم کے بہاؤ کا بیان ---------- 67
مالی گوشواروں کے نوٹس ---------- 68
بورڈ کی حاضری ---------- 131
شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن ---------- 132
پراکسی کا فارم ---------- 137

ترسیل کے لیے گامزن

توانائی

توانائی ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے اہم ہے۔ یہ ان پہیوں کو طاقت دیتی ہے جو پورے ملک میں ترقی اور نقل و حرکت کو بڑھاتے ہیں۔ شیل پاکستان اپنے شراکت داروں، کمیونٹیز اور حکومت کے ساتھ مل کر ملک بھر میں محفوظ، قابل اعتماد اور ماحولیاتی طور پر ذمہ دارانہ طریقوں سے توانائی کی فراہمی کے لیے کام کرتا ہے۔

ہم آئندہ برسوں کے لیے زیادہ، صاف توانائی حاصل کرنے کے لیے انسانی مہارت، جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔

گورننس اور کمپلائنس

کمپنی کی معلومات

بورڈ آف ڈائریکٹر	زین کے حق (چیئرپرسن) وقار آئی صدیقی رفیع ایچ بشیر پرویز غیاث عمران آر ابراہیم مدیحہ خالد ظفر اے خان جان کنگ چونگ لُو ضرار محمود عامر آر پراچہ بدرالدین ایف ویلانی
چیف ایگزیکٹو	وقار آئی صدیقی
آڈٹ کمیٹی	عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن) رفیع ایچ بشیر بدرالدین ایف ویلانی
کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے	ظفر اے خان (چیئرپرسن) پرویز غیاث وقار آئی صدیقی زین کے حق
کمپنی کے سیکرٹری	لالہ رخ حسین-شیخ
رجسٹرڈ دفتر	شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی 75530 پاکستان
آڈیٹرز	ای وائے فورڈ رہوڈز
لیگل ایڈوائزرز	ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز
رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر	فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ 8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس شاہراہِ فیصل کراچی-75400

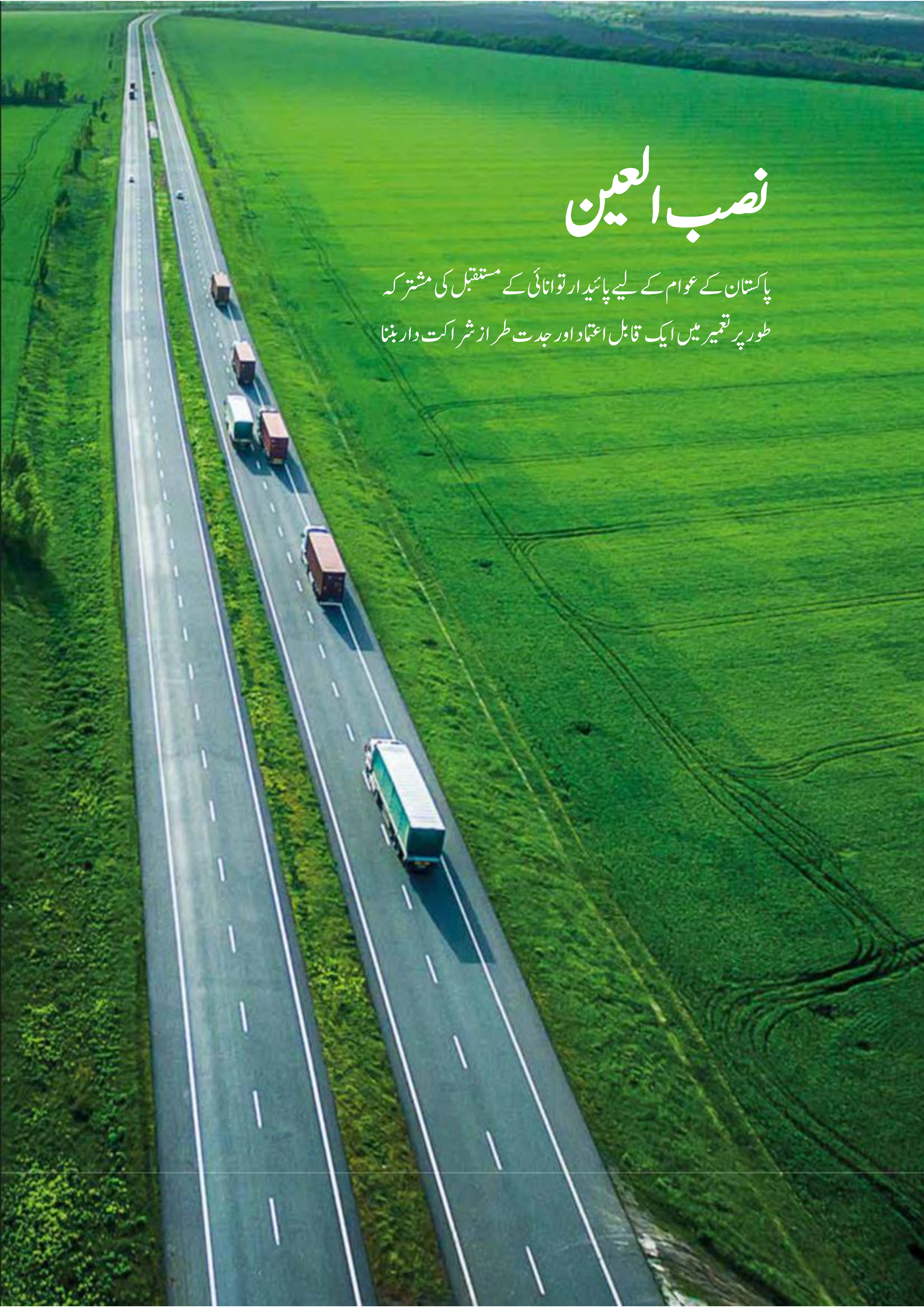

نصب العین

پاکستان کے عوام کے لیے پائیدار توانائی کے مستقبل کی مشترکہ طور پر تعمیر میں ایک قابل اعتماد اور جدت طراز شراکت دار بننا

عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

شیل کے عمومی کاروباری اصول کا مطلب ہے کہ شیل گروپ☆، میں شامل ہر ایک کمپنی، اپنے معاملات کو کس طرح انجام دیتی ہے۔

☆شیل پی ایل سی اور وہ کمپنیاں جن میں یہ براہ راست یا بالواسطہ طور پر سرمایہ کاری کی مالک ہے وہ الگ اور مختلف ادارے ہیں۔ لیکن اس اشاعت میں جہاں عام طور پر ان کمپنیوں کا حوالہ دیا جاتا ہے مشترکہ اظہار کے لیے 'شیل' اور 'شیل گروپ' کے لفظ کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح شیل گروپ کی کمپنیوں کا بالعموم حوالہ دینے کے لیے بعض جگہوں پر 'ہم'، اور 'ہمارے' کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ تاثرات وہاں بھی استعمال کیے جاتے ہیں جہاں کسی خاص کمپنی یا کمپنیز کی شناخت کا بالخصوص اظہار مقصود نہ ہو۔

ہماری اقدار کے ساتھ رہنا

شیل گروپ کے مقاصد تیل، گیس، کیمیکل اور دیگر منتخب کاروباروں میں مستعدی، ذمہ داری سے اور منافع بخش طور پر شامل ہونا نیز صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور دنیا کی توانائی کے لیے ارتقاپذیر طلب کو پورا کرنے کے ضمن میں توانائی کے دیگر ذرائع کی تلاش اور تیاری میں حصہ لینا ہے۔

ایمانداری، دیانت داری اور لوگوں کے احترام کی ہماری مشترکہ بنیادی اقدار ہمارے تمام کاموں کی اساس اور ہمارے کاروباری اصولوں کی بنیاد ہیں۔

ان کاروباری اصولوں کا اطلاق ہمارے تمام، بڑے یا چھوٹے، لین دین پر ہوتا ہے اور ہر شیل کمپنی میں ہر ملازم سے ہر وقت اپنے کاروبار کے طرز عمل میں اسی برتاؤ کی توقع کرتے ہیں۔ ہم کس طرح کام کرتے ہیں یہ ہمارا فیصلہ ہے۔ اگر ہم قانون اور کاروباری اصولوں کے مطابق کام کرتے ہیں تو ہماری ساکھ برقرار رہے گی۔ ہم اپنے کاروباری شراکت داروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ ان اصولوں یا مساوی اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں۔

یہ منیجمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مثال پیش کرتے ہوئے رہنمائی کرے، اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ملازمین ان اصولوں سے آگاہ ہیں، اور ان کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے من و عن برتاؤ کریں۔

ان اصولوں کا اطلاق یقین دہانی کے طریقہ کار کے ایک جامع مجموعے کے ذریعے کیا گیا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ ہمارے ملازمین اور کاروباری شراکت دار ان اصولوں کو سمجھتے ہیں اور ان کے مطابق کام کرنے کی تصدیق کرتے ہیں۔

یقین دہانی کے نظام کے حصے کے طور پر، یہ انتظامیہ کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملازمین کو محفوظ اور خفیہ چینل فراہم کرے تاکہ خدشات کا اظہار کیا جا سکے اور عدم تعمیل کے واقعات کی اطلاع دی جا سکے۔ بدلے میں، یہ شیل ملازمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کاروباری اصولوں کی مشکوک طور پر خلاف ورزیوں کی اطلاع شیل کو دیں۔

کاروباری اصول کئی برسوں سے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں کہ ہم اپنے کاروبار کو کس طرح چلاتے ہیں اور ان کے مطابق زندگی گزارنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے اہم ہے۔

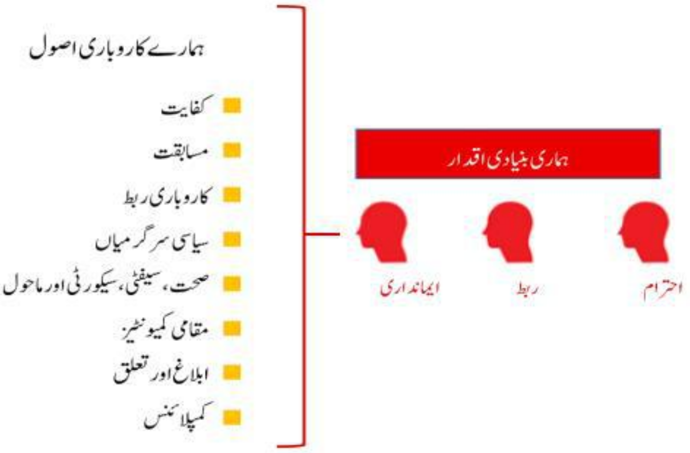

ہماری اقدار

شیل کے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے - ایمانداری، سالمیت اور لوگوں کے لیے احترام - پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ مہارت، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

پائیدار ترقی

کاروباری اصول کے طور پر، ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کے لیے قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

ذمہ داریاں

شیل ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

الف۔ شیئرہولڈرز کے لیے

شیئرہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

ب۔ صارفین کے لیے

قیمت، معیار، تحفظ، ماحولیاتی اور کمرشل مہارتوں کے لحاظ سے خوبیوں کی پیش کش کرنے والی پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری اور فراہمی کے ذریعے صارفین کا دل جیتنا اور انھیں اپنے ساتھ رکھنا

ج۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی بہتر اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط وضوابط فراہم کرنا۔ اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینے کے لیے کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کا مساوی موقع ملتا ہے۔ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور خدشات کی اطلاع کے لیے ذرائع مہیا کرنا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کمرشل کامیابی کا دارومدار تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

د۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ امور میں اور شیل کے ان عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہوگی۔

ہ۔ معاشرہ

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین وضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات کا مناسب طور پر خیال رکھنا۔

اصول 1

کفایت

ہماری کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے اور ہماری مستقل نمو کے لیے طویل مدتی نفع آوری لازمی ہے۔ یہ کارکردگی اور قیمت دونوں کی پیمائش ہے جو صارفین شیل کی مصنوعات اور خدمات کے لیے ادا کرتے ہیں۔ اس سے لگاتار سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل کی فراہمی ہوتی ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ منافع اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہماری ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہو گا۔

سرمایہ کاری کرنے اور نہ کرنے کے فیصلوں کے معیارات میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری کے خطرات کا اندازہ شامل ہے۔

اصول 2

مسابقت

شیل کمپنیاں آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہیں۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ طور پر مسابقت کرنے سے نہیں روکیں گے۔

اصول 3

کاروباری ربط

شیل کمپنیاں ہمارے کاروبار کے ہر پہلو میں ایمان داری، ربط، اور منصفانہ پن پر زور دیتی ہیں اور جن کے ساتھ بھی ہم کاروبار کرتے ہیں ان کے ساتھ تعلق میں یہی توقع کرتی ہیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، رشوت کی درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔ سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت ہوتی ہیں اور یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے میں ان کے حصے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کو اپنی آجر کمپنی کو مفادات کے ممکنہ تصادم کے بارے میں بھی واضح طور پر بتانا ہو گا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

اصول 4

سیاسی سرگرمیاں

الف۔ کمپنیوں کی

شیل کمپنیاں ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے قانونی کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

شیل کمپنیاں سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی ہیں۔ شیل کمپنیاں پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئر ہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہماری پوزیشن کو واضح کر سکیں۔

ب۔ ملازمین کی

جہاں افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کا انتخاب لڑنے کے لیے، تو جہاں یہ مقامی حالات کی روشنی میں مناسب ہو گا وہاں انھیں ایسا کرنے کا موقع دیا کیا جائے گا۔

اصول 5

صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے شیل کمپنیاں صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے، شیل کمپنیاں ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہیں، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہیں، اور خارجی اعتبار سے کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ کرتی ہیں۔

ہم اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے مستقل طور پر طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں

اصول 6

مقامی کمیونٹیز

شیل کمپنیوں کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، ان طریقوں کو مستقل طور پر بہتر بناتے ہوئے جن سے ہم اُن کمیونٹیز کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جن میں ہم کام کرتے ہیں۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے معاشرتی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کے فوائد میں اضافے، نیز اپنی سرگرمیوں کے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید برآں، شیل کمپنیاں ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

اصول 7

ابلاغ اور تعلق

شیل کمپنیاں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور تعلق ضروری ہے۔ ہم قانونی طور پر دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اپنی کارکردگی کی مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے پابند ہیں، جو کاروبار کی رازداری کے کسی بھی اہم نظریے سے مشروط ہیں۔

ملازمین، کاروباری شراکت دار اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے میل جول میں، ہم ان کی رائے کو ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

اصول 8

کمپلائنس

ہم جن ممالک میں ہم کام کرتے ہیں ان کے تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔

چیئرپرسن کا تجزیہ

31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز،

میں 31، دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے چیئرپرسن کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے مسرور ہوں۔

ملک اور تیل کی صنعت کے لیے یہ دشوار اور اتار چڑھاؤ سے بھرپور سال رہا ہے۔ اس سال روپے کی قدر میں غیر معمولی کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی غیر یقینی صورت حال دکھائی دی۔ سال کی دوسری ششماہی کے دوران، پاکستان الم ناک اور تباہ کن مون سون سیلابوں کا شکار بنا، جس سے ایک اندازے کے مطابق 33 ملین افراد متاثر ہوئے۔ ان دشواریوں کے باوجود، آپ کی کمپنی نے فیول کی محفوظ، مؤثر اور بھروسا مند فراہمی، اور اپنے آپریشنز کے تمام پہلوؤں میں آپریشنل برتری کو برقرار رکھنے کی اپنی اسٹریٹجک ترجیحات پر توجہ مرکوز کی۔ کمپنی پورے کاروبار میں محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے صنعت میں اپنا ممتاز مقام برقرار رکھا اور حفاظت کی تائید کے ضمن میں صنعت میں نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہے۔

اس مدت کے دوران، کمپنی کے معاملات کو چلانے میں بورڈ نے اہم کردار ادا کیا۔ کمپنیز ایکٹ، 2017ء اور فہرستی کمپنیوں (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے ضوابط، 2019ء (اور تمام قابل اطلاق قوانین) کے مطابق، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنی ذمہ داریاں پوری تن دہی سے نبھائیں، نیز مینیجمنٹ کی کارکردگی کی نگرانی اور کمپنی کے لیے اسٹریٹجک اہداف کے کامیاب حصول میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بورڈ اس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہے کہ کارپوریٹ نظم و نسق کے بہترین معیارات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ کارپوریٹ احتساب کو بڑھانے کے لیے کارپوریٹ گورننس کے معین پراسس اہمیت کے حامل ہیں۔

بورڈ کو متعلقہ ذیلی کمیٹیوں - بورڈ کی آڈٹ کمیٹی اور کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے کی معاونت حاصل رہی، جنھوں نے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے رہنما خطوط کے مطابق امور انجام دیے۔ کمیٹیوں نے پراسس اور کارکردگی دونوں کے حوالے سے ان شعبوں کی نشان دہی میں اہم کردار ادا کیا جہاں بہتری کی ضرورت تھی۔

بورڈ نے یقینی بنایا کہ بورڈ اور اس کی کمیٹیوں میں نان ایگزیکٹو اور خود مختار ڈائریکٹرز کی مناسب نمائندگی موجود رہے۔ کارپوریٹ فیصلہ سازی کے عمل کو مضبوط بنانے کے لیے بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے سامنے تمام اہم مسائل پیش کیے گئے، اور کمپنی کی جانب سے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کیے گئے لین دین کو بورڈ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر بورڈ نے منظور کیا۔

بورڈ اور مینیجمنٹ ان بنیادوں کو استوار کرنے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی کی کارکردگی کو تمام جہتوں میں بہتر بنانے پر توجہ مرکوز رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔

تاہم، کمپنی بیرونی عوامل جیسے کرنسی کی قدر میں کمی، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور اقتصادی غیر یقینی صورت حال سے پیدا ہونے والی دشواریوں سے نبرد آزما رہی ہے، جس نے کمپنی کے جاری سرمائے اور نقدر قم کی کیفیت کو تناؤ کا شکار کیا ہے۔ اس کے باوجود، بورڈ آف ڈائریکٹرز منیجمنٹ کے ساتھ مل کر ان دشواریوں کے اثرات کو کم کرنے، متعلقہ مواقع سے استفادہ کرنے اور پاکستان کے لیے توانائی کے پائیدار مستقبل کی تیاری میں اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔

میں اس موقع پر شیل پاکستان لمیٹڈ کے نصب العین کے لیے بورڈ کے اپنے ساتھی ارکان اور اپنے ملازمین کی غیر متزلزل لگن کا اعتراف بھی کرنا چاہوں گا۔ کمپنی کے لیے لگن، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہمارے شیئر ہولڈرز، صارفین، اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے شکر گزار ہیں، کیونکہ ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اپنے صافین کی خدمت کا اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

زین کے حق

چیئرپرسن

بورڈ آف

ڈائریکٹرز

زین حق

زین حق سنگاپور میں مقیم ہیں اور شیل ایگریکلچر اینڈ فاریسٹری- جو شیل ڈاؤن اسٹریم حکمت عملی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ کے عالمی نائب صدر ہیں۔ اس کے علاوہ، زین شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

زین ریفائننگ، مارکیٹنگ، ٹریڈنگ سپلائی میں 26 سال کے پیشہ ورانہ اور قائدانہ تجربے کے حامل ہیں اور پاکستان، سنگاپور، ویتنام، برطانیہ، سوئٹزرلینڈ اور امریکہ میں رہ چکے ہیں اور لاطینی امریکہ، افریقہ، جاپان، اوشیانا، یورپ اور کیریبین منڈیوں کی انتظامی نگرانی کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اپنی موجودہ ذمہ داری سے قبل، زین شیل فلیٹ سولیوشنز کے جنرل منیجر ایشیا تھے جہاں انہوں نے شیل کو پورے ایشیا میں فلیٹ، نقل و حرکت اور توانائی کے حل میں قائدانہ حیثیت دلانے کے لیے کاروبار کو بڑھایا۔ اس سے پہلے زین نے ہیوسٹن میں امریکی کمپنی کے لیے جنرل منیجر پرائسنگ اینڈ لاجسٹکس اور سوئٹزرلینڈ کی عالمی لائسنس یافتہ مارکیٹس کے جنرل منیجر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس سے ایک عشرہ قبل، وہ ویتنام، پاکستان اور سنگاپور میں کنٹری مینجمنٹ کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ زین امریکہ، سوئٹزرلینڈ، عمان میں جے ویز (JVs) اور پی ایل سیز (PLCs) میں نگرانی اور بورڈ کے کہنہ مشق تجربے کے حامل ہیں نیز صنعت کے فورمز میں قائدانہ کردار ادا کر چکے ہیں، یعنی چیئرمین مارکیٹنگ کمیٹی امریکن پیٹرولیم انسٹی ٹیوٹ، یو ایس ایسوسی ایشن فار انرجی اکنامکس کے وی پی، ویتنام حکومت کے مشیر رہ چکے ہیں۔

انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی، برطانیہ سے ایم بی اے کیا، سی او ای کالج، امریکہ سے معاشیات میں بی اے کیا اور کراچی گرامر اسکول، پاکستان سے اپنی اسکول کی تعلیم مکمل کی۔

وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی شیل پاکستان لمیٹڈ (SPL) کے چیف ایگزیکٹو اور منیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیلِ نو کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔

وقار 2001ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہوئے اور تب سے مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کر چکے ہیں۔ پٹرولیم ڈاؤن اسٹریم میں ان کے 25 سال سے زائد تجربے کے ساتھ وہ کاروباری ترسیل، تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، مشترکہ امور اور انضمام کے ذریعے ملٹی ملین ڈالر کمرشل اداروں کی کامیابی سے رہنمائی کر چکے ہیں۔ پاکستان واپسی سے قبل وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وقار 2019ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں۔

وقار شیل اور آئل کے دیگر اہم اداروں کے لیے کاروباری ٹرانسفارمیشن میں کامیابی کے مضبوط ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کی سطح کے عالمی تجربے کے حامل ہیں۔ وہ مثالی اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کے حامل ہیں۔

رفیع ایچ بشیر

رفیع بشیر فی الوقت ایشیا پیسیفک کے لیے شیل کے لبریکینٹس اور فیولز ریٹیلنگ کاروبار کے فنانس منیجر ہیں اور سنگاپور میں مقیم ہیں۔ رفیع مالی پروفیشنل ہیں اور گزشتہ 20 سال سے شیل کے ساتھ متعدد مالی عہدوں پر کام کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اور سنگاپور میں رہتے ہوئے ملکی، علاقائی اور عالمی مالیات پر مرکوز متنوع ذمہ داریاں ادا کر چکے ہیں۔ وہ برطانیہ اور ویلز (آئی سی اے ای ڈبلیو) میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے رکن ہیں اور شیل سے قبل لندن اور یو اے ای میں پروفیشنل اکاؤنٹینسی فرمز میں کام کر چکے ہیں۔

پرویز غیاث

پرویز غیاث انگلینڈ اینڈ ویلز کے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے فیلو ہیں اور معاشیات اور شماریات میں بیچلرز کی ڈگری رکھتے ہیں۔

وہ 2017ء سے 2022ء کے دوران حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن ایک غیر منفعت بخش ادارہ ہے، جو حبیب یونیورسٹی کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ قبل ازیں 2005ء تا 2016ء کے دوران وہ انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے، جو ہاؤس آف حبیب، ٹویوٹا موٹر کارپوریشن اور جاپان کی ٹویوٹا سوشو کارپوریشن کے مابین مشترکہ منصوبہ ہے اور جو ٹویوٹا برانڈ آٹو موبائل کی تیاری اور مارکیٹنگ سے منسلک ہے۔

انھوں نے اپنے 25 سال سے زائد کیریئر کا آغاز اینگرو کارپوریشن (سابقہ ایگزون کیمیکل پاکستان، ایک ایگزون موبل ایفلیٹ) سے کیا تھا، جہاں انہوں نے پاکستان، ہانگ کانگ اور کینیڈا میں سی ایف او اور نائب صدر کارپوریٹ افیئرز سمیت مختلف ذمہ داریاں انجام دیں اور کمپنی اور اس کے ماتحت اداروں کے بورڈ ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

پرویز غیاث اس وقت شیل پاکستان، راوی آٹوز سندر اور ایچ آر ایس جی کے بورڈز میں آزاد ڈائریکٹر اور داؤد ہرکولیس کارپوریشن کے بورڈ میں نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ الکرم ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ میں مشاورتی بورڈ کے رکن بھی ہیں۔

وہ داؤد ہرکولیس کارپوریشن اور شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں بھی بطور نان ایگزیکٹو خدمات انجام دیتے ہیں۔

عمران راشد ابراہیم

عمران راشد ابراہیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں، انھوں نے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم کراچی میں انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سے حاصل کی۔ وہ مختلف کاروباری شعبوں، جیسے بعض کثیر القومی اداروں کو مصنوعات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ کپاس کی چھڑائی (ginning) اور خوردنی تیل کی کشید (extraction) جیسے متنوع شعبوں میں 46 سال سے زائد تجربے کے حامل کاروباری فرد ہیں۔

وہ 2008ء تا 2017ء کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اسی مدت میں وہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ وہ 2010ء تا 2014ء کے دوران پِک اسیٹ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PICIC Asset Management Company Limited) کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء میں اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 2006ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہو کر مقامی و علاقائی سطح پر بھرتی، کاروباری شراکت، انتظامِ تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ وہ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنر ہیں، جو اسٹرے ٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔

مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یو کے کی چارٹرڈ رکن اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

ظفر اے خان

ظفر اے خان نے پشاور یونیورسٹی سے مکینیکل انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کی اور اس کے فوراً بعد ہی ایکسون (Exxon) کیمیکلز سے منسلک ہو گئے جو اپنے ملازمین کے بیشتر حصص خریدنے کے بعد اینگرو کیمیکل پاکستان بن گئی۔ انھوں نے 35 سال کمپنی میں ملازمت کی، جس میں سے آخری 6 سال وہ بطور سی ای او کام کرتے رہے۔ ان کے کیریئر میں ایکسون کیمیکلز کی طرف سے ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکا میں پیٹرو کیمیکلز کے کاروبار میں دس سالہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اینگرو سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پی ٹی سی ایل، کراچی اسٹاک ایکسچینج، اور پی آئی اے میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فی الحال وہ جز وقتی پروفیسر آئی بی اے سے منسلک ہیں جہاں وہ ہیومن ریسورس منیجمنٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔

وہ ہوائی یونیورسٹی سے ایڈوانس منیجمنٹ پروگرام مکمل کر چکے ہیں اس کے علاوہ وہ انسیڈ (INSEAD) اور ہارورڈ بزنس اسکول سے مختصر کورسز بھی کر چکے ہیں۔

ظفر اے خان نجی و سرکاری شعبے اور شہری انجمنوں کے کئی مختلف النوع بورڈز میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس سے قبل 2017ء تک تین بار شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں شامل رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہ سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، ڈیٹاچیک لمیٹڈ، ایکومین پاکستان اور پاکستان سینٹر فار فیلن تھراپی کے بورڈز میں تعینات ہیں۔

وہ اعلیٰ شہری اعزاز ستارۂ امتیاز بھی حاصل کر چکے ہیں۔

جان کنگ چُونگ لو

جان تیل و گیس اور پیٹرو کیمیکلز انڈسٹریز میں 30 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں اور وہ ڈاؤن اسٹریم کے متنوع عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ ٹریڈنگ اور سپلائی آپریشنز کے جنرل منیجر کے طور پر جان شیل کے عالمی ٹریڈنگ آپریشنز اور دنیا بھر میں شیل کے صارفین کو فیول کی تقسیم و ترسیل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔ اپنے اس منصب سے قبل وہ شیل ایوی ایشنز میں بطور جنرل منیجر آپریشنز اینڈ ٹیکنیکل کام کرتے تھے، جہاں وہ شیل کے عالمی ایوی ایشن بزنس کے امور کے لیے ذمہ دار نیز ایوی ایشن فیولز اور لبریکینٹس کے تحقیق و اختراع (ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ) پروگرام کے منتظم تھے۔

وہ ٹورانٹو یونیورسٹی، کینیڈا سے کیمیکل انجینئرنگ میں بیچلرز ڈگری رکھتے ہیں، اور بزنس اسکول آف یونیورسٹی آف دُرہم سے ایم بی اے کی ڈگری لے چکے ہیں۔

جان شیل (جیانگ) پیٹرولیم ٹریڈنگ لمیٹڈ اور شیل انٹرنیشنل شپنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے بورڈ کے رکن بھی ہیں۔
وہ ذاتی مشاغل کے طور پر اپنا خیراتی ادارہ ”ریڈ سائیکلنگ“ بھی چلاتے ہیں۔

ضرار محمود

ضرار محمود شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ ضرار نے 2008ء میں شیل میں شمولیت اختیار کی اور وہ سنگاپور، برونائی، اومان، پاکستان، مشرقِ وسطیٰ، وسطی ایشیا اور ایشیا پیسفک جیسے کئی مقامات کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ انٹیگریٹڈ گیس اور ڈاؤن اسٹریم مارکیٹنگ کے کاروبار یعنی لبریکنٹس، ریٹیل، کمرشل فیولز اور ایوی ایشن میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ ان عہدوں میں انٹیگریٹڈ گیس نان آپریٹڈ وینچرز میں بطور شیئر ہولڈر فنانس منیجر، یو اے ای (ٹریڈنگ اینڈ سپلائی) اور سعودی عرب (ایوی ایشن) میں بطور شیل ڈائریکٹر، 10 ممالک کا انتظام کرنے والے ریجنل فنانس منیجر، پاکستان اور یو اے ای (UAE) کے لیے ریٹیل کنٹری فنانس منیجر، لبریکنٹس فنانس منیجر اور پرائسنگ اسپیشلسٹ شامل ہیں۔

ضرار نے لندن اسکول آف اکنامکس سے اکاؤنٹنگ میں بیچلر کی ڈگری اور سی اے ایس ایس بزنس اسکول، لندن سے اکاؤنٹنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔

عامر پراچہ

عامر پراچہ یونی لیور پاکستان لمیٹڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ انھوں نے 2000ء میں Wheel کے اسسٹنٹ برانڈ منیجر کے طور پر یونی لیور پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد مارکیٹنگ اور سیلز کے مختلف اہم عہدوں پر کام کیا۔

اپنے موجودہ عہدے پر عامر کمپنی کے "یونی لیور فار پاکستان" وژن کی قیادت کر رہے ہیں، جس کا مقصد پاکستانیوں کو مساوی مواقع، بامعنی زندگی اور معاش کے ذریعے بااختیار بنانے میں یونی لیور پاکستان کے کردار کو بڑھانا ہے۔ وہ یونی لیور پاکستان کے ماحولیاتی اقدامات کو صاف توانائی کی منتقلی، پلاسٹک کے اثرات کو کم کرنے اور ملک میں گردشی معیشت کی جانب بڑھنے کے بارے میں مرکوز کوششوں کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔

عامر وسیع تر صنعت اور ماحولیاتی نظام کے ساتھ فعال طور پر شریک ہیں۔ وہ اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (او آئی سی سی آئی) کے صدر ہیں اور اینڈیور پاکستان، کراچی ووکیشنل ٹریننگ سینٹر اور فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کے بورڈز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ پاکستان بزنس کونسل کے لیے سینٹر آف ایکسیلینس فار ریسپانسبل بزنس (سی ای آر بی) کے سربراہ بھی ہیں۔

عامر نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن سے بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے 1996ء میں رائل ڈچ شیل آئل کمپنی میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اپنے کیریئر کے دوران، انہوں نے ہارورڈ، انسیڈ اور لندن بزنس اسکول میں ایگزیکٹو کورسز میں بھی تعلیم حاصل کی۔ اپنے فارغ وقت میں، وہ پڑھنے، لینڈ اسکیپنگ اور تصوراتی فن تعمیر کے ساتھ تجربات سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور میل چیمپئنز آف چینج آسٹریلیا (ایم سی سی) کے پاکستان کولیشن کے چیمپئن ہیں۔

بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبورو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینئرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل پریکٹس شروع کر دی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمیٰ میں بطور وکیل درج ہو چکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنر ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

ڈائریکٹرز کی

رپورٹ

31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کے ساتھ اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے نقصان درج ذیل تھا:

	روپے ملین میں
نفع / نقصان قبل از ٹیکس	2,915
ٹیکس	(2,987)
31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نقصان	(72)
	روپے
نفع / نقصان فی شیئر–بنیادی اور سیال (diluted)	(0.34)

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ 66 پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

30 ستمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے نو مہینوں کے لیے روپے 3 فی شیئر کا عبوری منقسمہ تجویز کیا گیا، منظور کیا گیا اور ان ارکان کو ادا کیا گیا جن کے نام 31 اکتوبر 2022ء تک شیئر رجسٹر میں درج کیے گئے تھے۔

کاروباری جائزہ

ملک اور تیل کی صنعت کے لیے یہ دشوار اور اتار چڑھاؤ سے بھرپور سال رہا ہے۔ اس سال روپے کی قدر میں غیر معمولی کمی، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی غیر یقینی صورت حال دکھائی دی۔ سال کی دوسری ششماہی کے دوران، پاکستان اپنی تاریخ کی بدترین قدرتی آفات سے دوچار ہوا، مون سون کے اندوہ ناک اور تباہ کن سیلاب سے پورے ملک کا ایک تہائی حصہ متاثر ہوا۔ دورانِ سال جاری اقتصادی دشواریوں کے نتیجے میں معاشی سرگرمیوں میں سست روی، پست طلب اور سیکورٹی کی فراہمی میں خطرات پیدا ہوئے۔ شرح مبادلہ کے نقصانات، روپے کی قدر میں کمی اور واجب الادا وصولیوں نے 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے نقصان میں اہم کردار ادا کیا۔

کمپنی نے کاروباری کارکردگی، لوگوں کی حفاظت اور ماحولیات کے تحفظ پر اپنی توجہ برقرار رکھی اور اخراجات کو قابلِ انتظام سطح پر رکھتے ہوئے آپریشنل برتری کے لیے پرعزم رہی ہے۔

موبیلٹی (قبل ازیں ریٹیل)

موبیلٹی نے صارفین کو فوقیت دیتے ہوئے اور ملک بھر میں اپنی سائٹس پر نئی اور مربوط ریٹیل آفرز فراہم کرکے زندگی کے سفر کو بہتر بنانے پر اپنی توجہ برقرار رکھی۔

صارفین کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، کمپنی نے موٹر سائیکل سواروں اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے لیے ری فیولنگ کی سیفٹی کے دوران صارفین کے رویوں اور طرز عمل کو بدلنے میں صنعت کی قیادت کی۔ پائیدار ثقافتی تبدیلی کی تعمیر کے لیے، کمپنی نے صارفین، حکومت اور صنعت کے اشتراک سے ایک جامع حفاظتی مہم شروع کی ہے، جس کا نام ہے "احتیاط بنے حفاظت" ("احتیاط سے حفاظت ہے")۔ کمپنی نے اس اہم اقدام کے لیے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)، آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) اور صنعت کے ساتھ اشتراک کیا۔

صارفین کو ان کے سفر میں فیولنگ کے لیے مزید سہولت اور انتخابات فراہم کرتے ہوئے، کمپنی نے 31 نئے ریٹیل اسٹیشنز کا آغاز کیا، 28 شیل سلیکٹ آؤٹ لیٹس، اور 25 نئی شیل کار واش اور ٹائر کیئر کی سہولیات شامل کیں۔

مزید برآں، کمپنی نے پاکستان بھر میں 90 ریٹیل سائٹس پر "وائس آف کسٹمر" پروگرام کا آغاز کیا، اور صارفین کے تجربے حوالے سے ان کی رائے اور بصیرتیں جمع کیں۔ یہ پروگرام کمپنی کو اپنی سروس کو بہتر بنانے اور غیر معمولی صارفی تجربات فراہم کرنے کے اپنے عزم کو برقرار رکھنے کے قابل بنائے گا۔

لبریکینٹس

لبریکینٹ ہماری کمپنی کے مجموعی کاروبار میں قدر کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مشکل اقتصادی حالات اور اہم شعبوں میں پست طلب کے دوران، مندی کی شکار مارکیٹ کے باوجود لبریکینٹس نے ترقی جاری رکھی۔

2022 میں، ہنڈائی کے ساتھ شراکت کے ذریعے، کمپنی نے پہلے کو برانڈڈ کار لبریکینٹ کا افتتاح کیا، جو صارفین کو خاص طور پر ان کی ہنڈائی گاڑیوں کے لیے تیار کردہ قابل اعتماد اور تکنیکی طور پر جدید پروڈکٹ فراہم کرتا ہے۔ کمپنی نے پریمیم مارکیٹنگ کے اقدامات اور خصوصی ٹرانسپورٹ مارکیٹنگ کمپینز پر بھی توجہ مرکوز کی۔ دانش مندانہ اور اسٹریٹجک کاروباری فیصلوں کے ذریعے، کمپنی نے برانڈڈ آزاد ورکشاپس کے اپنے نیٹ ورک کو ملک بھر میں پھیلایا تاکہ صارفین کو پریمیم مصنوعات کے لیے مزید انتخابات اور اعلیٰ صارفی تجربہ فراہم کیا جاسکے۔

ماحولیات، سماج اور نظم ونسق

پاکستان کو اپنی تاریخ کی سب سے زیادہ بارشوں کا سامنا کرنا پڑا، نیز سیلاب نے تقریباً 33 ملین افراد کو متاثر کیا، جس سے جانوں، معاش اور املاک کو الم ناک نقصان پہنچا۔ کمپنی نے اس آفت سے متاثرہ کمیونٹیوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے سیلاب کا امدادی منصوبہ شروع کیا۔ سیلاب کے وسیع پیمانے پر پھیلے اثرات کے ساتھ، اور مسلسل بدلتی زمینی صورت حال کے ساتھ، امدادی منصوبے میں دو امور پر توجہ مرکوز کی گئی: فوری امداد اور طویل مدتی بحالی کا مرحلہ۔ اس کا مقصد امداد، معاونت اور اس طریقے سے برمقام مدد فراہم کرنا تھا جو مؤثر اور پائیدار ہو۔

ہمارے شراکت داروں، ہینڈز (HANDS) اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (NRSP) کے ذریعے، کمپنی نے سیلاب سے متاثرہ تقریباً 2,770 گھرانوں (تقریباً 19,400 افراد) کو گھر بنانے، کھانے کا راشن، عارضی شیلٹر کٹس، حفظان صحت کی کٹس اور صحت کی دیکھ بھال میں مدد فراہم کی۔

جنوبی پنجاب میں توانائی تک رسائی کا پروگرام 2019ء سے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے تعاون سے چل رہا ہے۔ جہاں کمپنی کام کرتی ہے ان کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کے تسلسل میں، توانائی تک رسائی کے پروگرام کو وسعت دے کر ایک اور دیہات کو شامل کیا گیا، جنھیں صاف توانائی کے حل فراہم کیے گئے جس سے آمدنی کی سطحوں پر مثبت اثر پڑے گا اور معیار زندگی کو مستقل بنیادوں پر بہتر بنایا جائے گا۔ اس پروگرام کے ذریعے دونوں دیہاتوں میں شمسی توانائی سے چلنے والے چار ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں، جس سے پانی کی فراہمی میں اضافہ ہو گا۔ اس سے 230 سے زائد کسانوں کو آب پاشی کی لاگت اور وقت کی بچت کے ضمن میں فائدہ حاصل ہوا ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والی آٹے کی چکی کے ذریعے گندم کی مقامی پروسیسنگ سے 430 سے زائد خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ ایک شمسی توانائی سے چلنے والا دودھ ریفریجریشن پلانٹ بھی بنایا گیا ہے، جو 40 ڈیری فارمرز کو دودھ کی شیلف لائف کو بڑھانے میں مدد دے کر ان کی آمدنی اور منافع میں اضافہ کر رہا ہے۔

9 ویں شیل تعمیر ایوارڈز، جو ایک ملک گیر مقابلہ ہے، کا انعقاد کیا گیا، تاکہ نوجوان کاروباری افراد کی نشان دہی، حوصلہ افزائی کی جائے اور انھیں انعام دیا جائے، جو قومی سطح پر کاروباری میدان میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مقابلے کو چھ ایوارڈ کیٹیگریز: کلین انرجی، ویمن ایمپاورمنٹ، ٹیکنالوجی انوویشن، سرکلر اکانومی، ٹرانسپورٹ اینڈ موبیلٹی اور برائٹ آئیڈیاز میں 250 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئیں۔ فائنل ایونٹ میں حصہ لینے کے لیے ٹاپ 30 فائنلسٹ کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ چھ فاتحین اور چھ رنر اپ میں مجموعی طور پر 7.5 ملین روپے بطور بنیادی سرمایہ (seed capital) تقسیم کیے گئے تاکہ انہیں اپنے کاروبار کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد ملے۔ انہوں نے شیل لائیو وائر کے بین الاقوامی کنسلٹنٹ ڈی اے آئی (DAI) سے براہِ راست رہنمائی بھی حاصل کی، تاکہ وہ سرمایہ کاروں کا اعتماد جیتنے کی راہ فراہم کر سکیں۔

کمپنی کی صحت، حفاظت، تحفظ، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کی پالیسی کے مطابق، کمپنی نے زمینی پانی میں پٹرولیم ہائیڈروکاربن سے متعلق بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ معیارات پر پورا اترنے کے لیے بعض ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس پر رضاکارانہ طور پر زمینی پانی کی اصلاح کا عمل شروع کیا۔ کمپنی نے مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر متعدد سرگرمیاں انجام دی ہیں اور ایک مقامی غیر سرکاری تنظیم کے تعاون سے ان ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس کے قریب رہنے والی کمیونٹیز کو پینے کا متبادل پانی فراہم کیا ہے۔

ایوی ایشن (ہوابازی)

کمپنی نے سال 2022ء کی دوسری سہ ماہی میں پاکستان بھر میں اپنے ایوی ایشن آپریشنز بند کرنے کے فیصلے کا اعلان کیا۔ کمپنی چار مقامات پر ہوابازی سے متعلق آپریشنز انجام دے رہی تھی (کراچی میں جناح ایئرپورٹ، کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ، سکھر میں بیگم نصرت بھٹو ایئرپورٹ اور نواب شاہ ایئرپورٹ)۔

مذکورہ ہوائی اڈوں سے متعلق لیز کی میعاد ختم ہونے کے بعد، پاکستان سول ایوی ایشن اتھارٹی (CAA) نے ایک مشترکہ ٹینڈر جاری کیا جس میں شرکا کو ہوائی اڈوں کے آپریشن کے لیے بولی کی دعوت دی گئی۔ تاہم، لیز کی میعاد ختم ہونے، مالی اور تجارتی تحفظات سمیت وسیع پیمانے کے عوامل پر غور کرنے کے بعد، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ٹینڈر میں حصہ نہ لینے اور پاکستان میں کمپنی کے ایوی ایشن کاروبار کو بند کرنے کا فیصلہ کیا۔

کلی معاشی دشواریاں

ملک کو متاثر کرنے والی موجودہ اقتصادی دشواریوں سے کمپنی کی مالیات اور منافع متاثر ہوتے رہتے ہیں۔ کمپنی کی مالیات حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا 5,331 ملین روپے وصولیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بھاری بوجھ سے متاثر رہی ہے۔ رواں سال ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 29 فیصد کی غیر معمولی کمی آئی، جس سے کمپنی کو بھاری مبادلہ نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ واجبات کی بازیابی، اور مبادلہ نقصانات میں کمی کے طریقۂ کار کو بروئے کار لانے کے لیے کمپنی کی انتظامیہ متعلقہ حکام سے فعال اور مستقل رابطہ جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ مؤثر اور نفع آور کاروبار یقینی بنایا جاسکے۔ ان امور میں مثبت پیش رفت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کمپنی اپنے شیئر ہولڈرز اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفاد میں پاکستان میں ترقی کے مواقع میں سرمایہ کاری جاری رکھے گی۔ کمپنی صنعت کے مارجن کو بڑھانے کے لیے حکومت کے مثبت قدم کو بھی سراہتی ہے اور صنعت کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کی امید رکھتی ہے۔

کارپوریٹ نظم ونسق

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون رکن اور 10 مرد ارکان پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

خاتون رکن:

1- محترمہ مدیحہ خالد

مرد ارکان

1- جناب عامر پراچہ
2- جناب بدرالدین ایف ویلانی
3- جناب عمران ابراہیم
4- جناب جان لُو
5- جناب پرویز غیاث
6- جناب رفیع ایچ بشیر
7- جناب وقار آئی صدیقی
8- جناب ظفر اے خان
9- جناب زین کے حق
10- جناب ضرار محمود

خود مختار ڈائریکٹران:

1- جناب عامر پراچہ
2- جناب عمران ابراہیم
3- جناب پرویز غیاث
4- جناب ظفر اے خان

نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1- جناب بدرالدین ایف ویلانی
2- جناب جان لُو
3- جناب رفیع ایچ بشیر
4- جناب زین کے حق

ایگزیکٹو ڈائریکٹران:

1- محترمہ مدیحہ خالد
2- جناب وقار آئی صدیقی
3- جناب ضرار محمود

2. بورڈ نے درج ذیل ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

الف۔ آڈٹ کمیٹی

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)
ب۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی
ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

ا۔ جناب ظفر اے خان (چیئرپرسن)
ب۔ جناب پرویز غیاث
ج۔ جناب وقار آئی صدیقی
د۔ جناب زین کے حق

3. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

4. کمپنی کے تمام مالی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

5. مالی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.1 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

6. بین الاقوامی مالی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

7. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

8. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

9. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

10. گذشتہ سات سال کے اہم آپریٹنز اور مالی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ 58 پر دیا گیا ہے۔ دورانِ سال نقصان کی وجوہات اور پچھلے سال کمپنی کے امور کے نتائج میں کیے گئے اہم انحراف پر بحث مذکورہ بالا ہے۔

11. غیر یقینی صورتِ حال کے ساتھ ساتھ مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) پر مذکورہ بالا میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

12. 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بغیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریجوایٹی اور پنشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالی گوشواروں کے نوٹ 33.4 میں شامل کیا گیا ہے۔

13. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ 131 پر ظاہر کی گئی ہے۔

14. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدے دار ہیں، ان کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ضوابط سے ہم آہنگ رسمی پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے حامل ہیں۔ مشاہروں کی تفصیلات کا انکشاف صفحہ 120 پر کیا گیا ہے۔

15. 2022ء کے لیے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

16. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب بدرالدین ایف ویلانی، محترمہ مدیحہ خالد، جناب عمران آر ابراہیم، جناب عامر آر پراچہ پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب ظفر خان مستثنیٰ ہیں جبکہ جناب زین کے حق کے استثنیٰ کے لیے کمپنی نے درخواست دائر کی ہے۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

17. حصص یافتگی (شیئر ہولڈنگ) کے طریقہ کار (پیٹرن) اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ 132 ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

18. ایس ای سی پی کی جانب سے گذشتہ برس جاری کیے گئے نظر ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالی گوشواروں کے صفحہ نمبر 59 پر ظاہر کیے گئے ہیں۔

19. 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جا چکا ہے۔

20. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

21. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص میں تجارت کی تفصیل صفحہ 134 درج ہے۔

22. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں مذکورہ بالا اقتباسات میں ظاہر کی گئی ہیں۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

Zain Haq

زین کے حق

چیئرپرسن

Waqar Siddiqui

وقار آئی صدیقی

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 15 مارچ 2023ء

نوٹس برائے سالانہ
جنرل میٹنگ

بذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ شیل پاکستان لمیٹڈ 54ویں سالانہ اجلاسِ عام ('اے جی ایم') کا انعقاد بروز جمعرات 04 مئی 2023ء کو صبح ساڑھے دس بجے میریٹ (Marriott Hotel) کراچی میں، اور ویڈیو کانفرنس سہولت کے ذریعے ورچوئل طور پر کیا جائے گا، جس میں مندرجہ ذیل امور پر بات چیت کی جائے گی:

1. 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے ساتھ آڈٹ شدہ مالی بیانات کی وصولی، غور وخوض اور منظوری دینا۔
2. 31 دسمبر 2023ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈیٹرز کی تعیناتی اور ان کے مشاہرے کا تعین کرنا
3. غور کرنا اور اگر مناسب ہو تو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے مورخہ 21 مارچ 2023ء کو جاری کردہ ایس آر او 389(I)/2023 کے تقاضوں کو پورا کرنا، نیز اس مقصد کے لیے اس نوٹس کی ایک نقل کے ساتھ ارکان کو بھیجے گئے مادی حقائق کے بیان میں طے کردہ قرارداد کو منظور کرنا۔
4. غور کرنا اور اگر مناسب ہو تو، کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (ضوابطِ انجمن) میں ترمیم کرنا اور اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل قرارداد کو بطور خاص منظور کرنا:

طے پایا گیا کہ خصوصی قرارداد کے ذریعے کمپنی کی ایسوسی ایشن کے آرٹیکلز میں مندرجہ ذیل ترمیم کی گئی ہے:

(a) موجودہ آرٹیکل 95 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کی شمولیت:

95. کوئی قرارداد، جو ایکٹ کے سیکشن 183 میں بیان کردہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں طے پائی گئی قرارداد کے علاوہ ہو، اور جو ڈائریکٹران یا ڈائریکٹران کی کسی کمیٹی کے اجلاس کے بغیر منظور کی گئی ہو اور اکثریتی ڈائریکٹران (یا ان کی غیر موجودگی میں ان کے متبادل ڈائریکٹران) کی تحریری تائید کی حامل ہو، درست اور مؤثر سمجھی جائے گی، جیسے کہ اسے ڈائریکٹران کے اجلاس میں منظور کیا گیا ہو، یا جیسا کہ اس کا معاملہ ایسی کمیٹی کا ہو، جسے مناسب طور پر بلایا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو۔ اس طرح کی قرارداد ایک دستاویز یا اسی طرح کی متعدد دستاویزات پر مبنی ہو سکتی ہے جس پر ایک یا زیادہ ڈائریکٹران یا متعلقہ کمیٹی کے اراکین کے دستخط ہوں۔ اس قرارداد کا تعین کرنے والی کسی دستاویز کا فیکس یا ای میل ٹرانسمیشن جس پر کسی ڈائریکٹر یا کمیٹی کے رکن کے دستخط ہوں، اسے آرٹیکل کے مقاصد کے مطابق اس کی دستخط شدہ دستاویز تصور کیا جائے گا۔

(b) موجودہ آرٹیکل 118 کی جگہ مندرجہ ذیل نئے آرٹیکل کی شمولیت:

118. کمپنی، ڈائریکٹران کی سفارش اور منظوری پر یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ رقم کے کسی بھی حصے کو وقتی طور پر کریڈٹ یا کمپنی کے کسی بھی ریزرو اکاؤنٹس یا منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں جمع کیا جائے، یا بصورت دیگر تقسیم کے لیے دستیاب ہو، اور اس کے مطابق ایسی رقم، اگر ڈیویڈنڈ کے ذریعے تقسیم کی جائے اور اسی تناسب میں، تو ان ارکان میں تقسیم کے لیے دستیاب ہو جو اس کے حق دار ہوں گے، اس شرط پر کہ اسے نقد ادا نہ کیا جائے بلکہ اس کا اطلاق کمپنی کے مکمل غیر جاری شدہ شیئرز یا الاٹ کیے جانے والے ڈی بینچرز کی ادائیگی کے لیے، ایسے ارکان کو مذکورہ بالا تناسب سے جیسا کہ مکمل طور پر ادا کیا گیا ہے، اور ڈائریکٹرز ایسی قرارداد کا نفاذ کریں گے۔

5. کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعات کے مطابق 13 جون 2023ء سے تین سال کی مدت کے لیے دس (10) ڈائریکٹران کا انتخاب کرنا۔

سبکدوش ہونے والے ڈائریکٹران کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

زین کے حق
ظفر اے خان
رفیع ایچ بشیر

پرویز غیاث

بدرالدین ایف ویلانی

جون کنگ چونگ لو

عامر آر پراچہ

ضرار محمود

مدیحہ خالد

عمران آر ابراہیم

6. وہ ایگزیکٹوڈائریکٹران جو کمپنی کے کُل وقتی ڈائریکٹران ہیں، ان کو کمپنی کے ایگزیکٹوز کے طور پر اپنے متعلقہ عہدے کا معاوضہ لینے کا اختیار دینا۔

کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 134(3) اور 166(3) کے تحت مطلوبہ مادی حقائق کا بیان اس نوٹس کے ساتھ منسلک ہے۔

بحکم بورڈ

لالہ رُخ حسین شیخ

سیکریٹری

کراچی: 15 مارچ 2023ء

شیل ہاؤس

6، چوہدری خلیق الزماں روڈ،

کراچی-75530

نوٹس:

(i) 27 اپریل 2023ء تا 04 مئی 2023ء (بشمول یہ دونوں دن) تک ارکان کے کھاتے (registers) بند رہیں گے۔ 26 اپریل 2023ء کو کاروباری دن کے اختتام پر ہمارے حصص کے رجسٹرار (Share Registrars) آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، نزد ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر موصول ہونے والی منتقلیاں اجلاس میں شرکت اور ووٹ کے لیے بروقت تصور کی جائیں گی۔

(ii) ارکان خود یا کمپنی کی جانب سے ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے شرکت کرسکتے ہیں۔ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کے لیے ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس، اور اپنے نام پر موجود شیئرز کی تعداد کو ذیل کے پتے پر ای میل کردیں۔ SHELLPK-CompanySec@shell.com، جبکہ ای میل کا سبجیکٹ یہ ہوگا "Registration for SPL's AGM".

(iii) اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں خود شریک ہونے یا کسی اور شخص کو میٹنگ میں اصالتاً یا ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اپنی جگہ بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ نمائندے پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور ووٹ دے سکتے ہیں۔ میٹنگ میں اصالتاً یا ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے شریک ہونے کے لیے پراکسی فارم کمپنی کے رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔

نمائندے کے ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-CompanySec@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔

نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔

(iv) اراکین کو بھیجے جانے والے اجلاس کے نوٹس کے ساتھ نمائندے کا فارم بھی منسلک ہے۔

(v) صرف انھی اراکین / نمائندوں کو میٹنگ میں اصالتاً شرکت یا وڈیو لنک کے ذریعے شرکت (لاگ ان کی معلومات کے ساتھ) کی تصدیقی ای میل بھیجی جائے گی جن کی ای میلز درکار کوائف کے ساتھ دیے گئے پتے پر 02 مئی 2023ء کے یومِ کار کے اختتام (شام 5 بجے) تک / سے قبل موصول ہو جائیں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈے سے متعلق اپنی رائے اور سوالات کا اظہار اس ای میل ایڈریس پر کر سکتے ہیں: SHELLPK-CompanySec@shell.com.

(vi) فزیکل شیئرز کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی کے لیے ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی -75400 پر فوری طور پر اطلاع دیں۔

(vii) اراکین یا ان کے نمائندوں کے لیے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے موقع پر اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے شرکت کی شناخت (ID) اور اکاؤنٹ نمبر (نمبروں) کے ساتھ اپنا اصلی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

(viii) 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ کھاتے اور سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ix) کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 223(6) کے تحت، کمپنی نے سالانہ رپورٹ 2022ء کو الیکٹرانک طور پر ای میل کے ذریعے ان شیئر ہولڈرز کو بھیجا ہے جن کے ای میل پتے کمپنی کے شیئر رجسٹرار، فیمکو ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے پاس دستیاب ہیں۔ ان صورتوں میں، جب کمپنی کے شیئر رجسٹرار کے پاس جن ارکان کے ای میل ایڈریس دستیاب نہیں ہیں، انھیں سالانہ رپورٹ کی پرنٹ شدہ کاپیاں بھیج دی گئی ہیں۔ کمپنی کسی بھی رکن کو اس کی درخواست پر سالانہ رپورٹ کی نقول درخواست موصول ہونے کے ایک ہفتے کے اندر ان کے رجسٹرڈ پتے پر بلا معاوضہ فراہم کرے گی۔

(x) کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ریگولیشنز 2018ء کے تحت، ارکان کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنا ووٹ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی، مذکورہ ضوابط کی ضروریات اور طریقہ کار کے مطابق بذریعہ پوسٹ یا کسی بھی الیکٹرانک موڈ کے ذریعے۔ اس کی تفصیلات بعد میں فراہم کی جائیں گی۔

(xi) فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز کے لیے خصوصی نوٹس: کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 72 اور ایس ای سی پی کے مراسلہ نمبر CSD/ED/Misc./2016-639-640 بتاریخ 26 مارچ 2021ء کے تحت فہرستی کمپنیوں کے لیے اپنے جاری کردہ موجودہ فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔ مندرجہ بالا تقاضے کو مدِ نظر ہوئے، فزیکل فولیو / شیئر سرٹیفکیٹ کے حامل کمپنی کے شیئر ہولڈرز سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے شیئرز کو فزیکل فارم سے جلد از جلد بک انٹری فارم میں تبدیل کروالیں۔ فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کرنے سے شیئر ہولڈرز کو کئی طریقوں سے سہولت ملے گی، یعنی شیئرز کی محفوظ تحویل، فوری فروخت اور شیئرز کی خریداری کے لیے آسانی سے دستیاب مارکیٹ، نقصان اور خسارے کے خطرے کو ختم کرنا، فزیکل شیئرز کے مقابلے میں کم رسمی کارروائیوں کے ساتھ آسان اور محفوظ منتقلی۔ کمپنی کے شیئر ہولڈرز فزیکل شیئرز کو بک انٹری فارم میں تبدیل کروانے میں مدد کے لیے کمپنی کے شیئر رجسٹرار یعنی FAMCO ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

(xii) ڈائریکٹرز کے عہدے کے لیے الیکشن لڑنے کے خواہشمند کسی بھی شخص کو، خواہ وہ ریٹائر ہونے والا ڈائریکٹر ہو یا بصورتِ دیگر، کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر انتخاب کے لیے مذکورہ میٹنگ کی تاریخ سے چودہ دن پہلے کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے سیکشن 159(3) کے مطابق کمپنی کے رجسٹرڈ آفس میں درج ذیل دستاویزات جمع کروانا ہوں گی:

(الف) کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے سیکشن 167(1) کے تحت فارم 28 میں بطور ڈائریکٹر کام کرنے کی رضامندی۔

(ب) ایس ای سی پی ایس آر او 1196 (1)/2019 بتاریخ 03 اکتوبر 2019ء کے مطابق الیکشن کی تاریخ سے سات دن پہلے کمپنی کی ویب سائٹ پر لیے دفتر کے پتے کے ساتھ تفصیلی پروفائل اپ لوڈ کی جائے

(ج) لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019ء، کمپنیز ایکٹ، 2017ء اور کسی لسٹڈ کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے کسی دوسرے قابل اطلاق قوانین، قواعد و ضوابط کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کا اقرار نامہ۔

مادی حقائق کا بیان
کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے سیکشن 134(3) اور 166(3) کے تحت درکار

ایجنڈا آئٹم نمبر 3- سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 2023/(I)389 کے تقاضوں کو پورا کرنا

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے تجویز دی ہے کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 2023/(I)389 کے تقاضوں کے مطابق، سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں اور متعلقہ دستاویزات (سالانہ رپورٹ میں شامل) کو QR فعال کوڈ اور ویب لنک جو اجلاسِ عام کے نوٹس میں شامل کیے جائیں گے، کے ذریعے بھیجنے کے لیے شیئر ہولڈرز کی منظوری لی جائے گی۔

اس مقصد کے لیے، تجویز دی جاتی ہے کہ سالانہ اجلاس عام میں درج ذیل قرارداد منظور کی جائے:

طے پایا گیا کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے جاری کردہ ایس آر او 2023/(I)389 بتاریخ 21 مارچ 2023ء کے تقاضوں کے مطابق سالانہ آڈٹ شدہ مالی گوشواروں اور متعلقہ دستاویزات (سالانہ رپورٹ میں شامل) ایک QR فعال کوڈ اور ویب لنک، جنرل میٹنگ کے نوٹس میں شامل ہیں، کے ذریعے ارکان کو بھیجے جائیں گے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 4- کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (ضوابطِ انجمن) میں ترمیم کرنا

کمپنیز ایکٹ 2017ء میں کی گئی حالیہ ترمیم اور کمپنیز (شیئرز کے مزید اجراء) کے ضوابط 2020ء کے مطابق بنانے کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے آرٹیکل 95 اور آرٹیکل 118 میں تبدیلی کی سفارش کی ہے۔

اس مقصد کے لیے تجویز دی گئی ہے کہ کمپنی کے سالانہ اجلاس عام کے نوٹس میں درج قرارداد کو خاص قرارداد کے طور پر منظور کیا جائے۔

بورڈ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ مجوزہ تبدیلیاں ان کے علم اور یقین کے مطابق قانون اور ریگولیٹری فریم ورک کی قابل اطلاق دفعات کے مطابق ہیں۔

کمپنی کے ایسوسی ایشن کے آرٹیکلز کی موجودہ اور ترمیم شدہ شق مندرجہ ذیل ہیں:

موجودہ آرٹیکل 95	آرٹیکل 95 میں مجوزہ ترمیم
95. "کوئی قرارداد، جو ایکٹ کے سیکشن 183 میں بیان کردہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں طے پائی گئی قرارداد کے علاوہ ہو، اور جو ڈائریکٹران یا ڈائریکٹران کی کسی کمیٹی کے اجلاس کے بغیر منظور کی گئی ہو اور تمام ڈائریکٹران (یا ان کی غیر موجودگی میں ان کے متبادل ڈائریکٹران) کی تحریری تائید کی حامل ہو، درست اور مؤثر سمجھی جائے گی، جیسے کہ اسے ڈائریکٹران کے اجلاس میں منظور کیا گیا ہو، یا جیسا کہ اس کا معاملہ ایسی کمیٹی کا ہو، جسے مناسب طور پر بلایا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو۔ اس طرح کی قرارداد ایک دستاویز یا اسی طرح کی متعدد دستاویزات پر مبنی ہو سکتی ہے جس پر ایک یا زیادہ ڈائریکٹران یا متعلقہ کمیٹی کے اراکین کے دستخط ہوں۔ اس قرارداد کا تعین کرنے والی کسی دستاویز کا فیکس یا ای میل ٹرانسمیشن جس پر کسی ڈائریکٹر یا کمیٹی کے رکن کے دستخط ہوں، اسے آرٹیکل کے مقاصد کے مطابق اس کی دستخط شدہ دستاویز تصور کیا جائے گا۔"	95. "کوئی قرارداد، جو ایکٹ کے سیکشن 183 میں بیان کردہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں طے پائی گئی قرارداد کے علاوہ ہو، اور جو ڈائریکٹران یا ڈائریکٹران کی کسی کمیٹی کے اجلاس کے بغیر منظور کی گئی ہو اور **اکثریتی** ڈائریکٹران (یا ان کی غیر موجودگی میں ان کے متبادل ڈائریکٹران) کی تحریری تائید کی حامل ہو، درست اور مؤثر سمجھی جائے گی، جیسے کہ اسے ڈائریکٹران کے اجلاس میں منظور کیا گیا ہو، یا جیسا کہ اس کا معاملہ ایسی کمیٹی کا ہو، جسے مناسب طور پر بلایا گیا ہو یا تشکیل دیا گیا ہو۔ اس طرح کی قرارداد ایک دستاویز یا اسی طرح کی متعدد دستاویزات پر مبنی ہو سکتی ہے جس پر ایک یا زیادہ ڈائریکٹران یا متعلقہ کمیٹی کے اراکین کے دستخط ہوں۔ اس قرارداد کا تعین کرنے والی کسی دستاویز کا فیکس یا ای میل ٹرانسمیشن جس پر کسی ڈائریکٹر یا کمیٹی کے رکن کے دستخط ہوں، اسے آرٹیکل کے مقاصد کے مطابق اس کی دستخط شدہ دستاویز تصور کیا جائے گا۔"

آرٹیکل 118 میں مجوزہ ترمیم	موجودہ آرٹیکل 118
118. "کمپنی، ڈائریکٹران کی سفارش اور **منظوری** پر یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ رقم کے کسی بھی حصے کو وقتی طور پر کریڈٹ یا کمپنی کے کسی بھی ریزرو اکاؤنٹس یا منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں جمع کیا جائے، یا بصورت دیگر تقسیم کے لیے دستیاب ہو، اور اس کے مطابق ایسی رقم، اگر ڈیویڈنڈ کے ذریعے تقسیم کی جائے اور اسی تناسب میں، تو ان ارکان میں تقسیم کے لیے دستیاب ہو جو اس کے حق دار ہوں گے، اس شرط پر کہ اسے نقد ادا نہ کیا جائے بلکہ اس کا اطلاق کمپنی کے مکمل غیر جاری شدہ شیئرز یا یا الاٹ کیے جانے والے ڈی بینچرز کی ادائیگی کے لیے، ایسے ارکان کو مذکورہ بالا تناسب سے جیسا کہ مکمل طور پر ادا کیا گیا ہے، اور ڈائریکٹرز ایسی قرارداد کا نفاذ کریں گے۔"	118. "کمپنی، اجلاسِ عام میں ڈائریکٹران کی سفارش پر یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ رقم کے کسی بھی حصے کو وقتی طور پر کریڈٹ یا کمپنی کے کسی بھی ریزرو اکاؤنٹس یا منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں جمع کیا جائے، یا بصورت دیگر تقسیم کے لیے دستیاب ہو، اور اس کے مطابق ایسی رقم، اگر بذریعہ ڈیویڈنڈ تقسیم کی جائے اور اسی تناسب میں، تو ان ارکان میں تقسیم کے لیے دستیاب ہو جو اس کے حق دار ہوں گے، اس شرط پر کہ اسے نقد ادا نہ کیا جائے بلکہ اس کا اطلاق کمپنی کے مکمل غیر جاری شدہ شیئرز یا یا الاٹ کیے جانے والے ڈی بینچرز کی ادائیگی کے لیے، ایسے ارکان کو مذکورہ بالا تناسب سے جیسا کہ مکمل طور پر ادا کیا گیا ہے، اور ڈائریکٹرز ایسی قرارداد کا نفاذ کریں گے۔"

ایجنڈا آئٹم نمبر 5–ڈائریکٹران کا انتخاب

کمپنیز ایکٹ 2017ء ("ایکٹ") کے سیکشن 166(3) کا تقاضا ہے کہ ڈائریکٹرز کے انتخاب کے مقصد سے بلائے گئے اجلاسِ عام کے نوٹس میں مادی حقائق کا ایک بیان لازمی منسلک کیا جائے گا جس میں آزاد ڈائریکٹرز کے انتخاب کا جواز بیان کیا گیا ہو۔

کمپنی کے موجودہ ڈائریکٹران کے عہدے کی میعاد 12 جون 2023ء کو ختم ہو رہی ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2017ء ("ایکٹ") کے سیکشن 159(1) کی شرائط کے مطابق ڈائریکٹرز نے سالانہ اجلاسِ عام میں تین سالہ مدت کے لیے منتخب ہونے کے لیے ڈائریکٹران کی تعداد دس (10) مقرر کی ہے۔

موجودہ ڈائریکٹران کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر دوبارہ انتخاب کے اہل ہونے کے باعث اس میں شرکت کے خواہش مند ہیں۔

آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب ایکٹ کے سیکشن 159 کے مطابق ڈائریکٹرز کے انتخاب کے عمل کے ذریعے کیا جائے گا اور وہ ایکٹ کے سیکشن 166(2) اور کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب اور طریقہ کار) کے ضوابط 2018ء کے تحت طے شدہ معیار پر پورا اترنا ضروری ہے۔ اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے توثیق شدہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (PICG) کے زیر انتظام آزاد ڈائریکٹرز کے ڈیٹا بینک میں ان کا نام شامل ہو۔ مزید برآں، ان کا انتخاب ان کی متعلقہ صلاحیتوں، مہارت، علم اور تجربے کی وجہ سے کیا جائے گا۔

ڈائریکٹرز کے انتخاب میں آزاد ڈائریکٹر کے طور پر حصہ لینے کا ارادہ رکھنے والے امیدواروں کو درج ذیل اضافی دستاویزات جمع کرانا ہوں گی:

(الف) لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019ء کی شق 6(3) کے تحت آزاد ڈائریکٹرز کا اقرار نامہ؛ اور

(ب) غیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر یہ عہد کرنا کہ وہ کمپنیز (آزاد ڈائریکٹرز کا انتخاب اور طریقہ کار) ریگولیشنز، 2018ء کے ضابطے 4(1) کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

ایجنڈا آئٹم نمبر 6- کمپنی کے ایگزیکٹوز کے طور پر اپنے متعلقہ عہدے کا معاوضہ لینے کا اختیار

کمپنیز ایکٹ 2017ء کے سیکشن 171(1)(c)(i) کی شرط کے مطابق، اجلاسِ عام میں ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو اپنے عہدے کا معاوضہ لینے کا اختیار دیں۔ اس مقصد کے لیے تجویز دی جاتی ہے کہ درج ذیل قرارداد پر ایک عام قرارداد کے طور پر غور کیا جائے اور منظور کیا جائے:

طے پایا گیا ہے کہ کمپنی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز (بشمول متبادل ڈائریکٹرز) اپنے متعلقہ خدمت کے معاہدوں کے تحت کمپنی کے ایگزیکٹوز کے طور پر اپنے متعلقہ معاوضے کا حق رکھنے کے مجاز ہیں اور انہیں ان کے متعلقہ خدمت کے معاہدوں اور کمپنی کے قابل اطلاق سروس رولز کے تحت حاصل ہونے والے فوائد کی اجازت دی جائے گی۔

مزید یہ طے کیا گیا کہ معاوضے کے حامل مذکورہ اسامیوں میں سے کسی کے خالی ہونے کی صورت میں، یہاں دی گئی منظوری اس آسامی کو پُر کرنے کے لیے مقرر کردہ کسی دوسرے شخص پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوگی۔

کمپنی کے ڈائریکٹرز کو مذکورہ بالا خصوصی امور میں کوئی براہ راست یا بالواسطہ دلچسپی نہیں رکھتے، ماسوا یہ کہ وہ کمپنی کے رکن ہیں۔

کمپلائنس کا بیان

فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ نظم و نسق کے ضابطے) کے ساتھ ضوابط 2019ء (ضوابط)
31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے :

- ڈائریکٹرز کی مجموعی تعداد 11 (گیارہ) ہے جن کی ترکیب درج ذیل ہے:

  اے) مرد: دس (10)

  بی) خواتین: ایک (01)

- بورڈ کی ہیئتِ ترکیبی درج ذیل ہے :

زمرہ	نام
خود مختار ڈائریکٹر	پرویز غیاث
	عمران آر ابراہیم
	عامر آر پراچہ
	ظفر اے خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر	مدیحہ خالد
	ضرار محمود
	وقار آئی صدیقی
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر	رفیع ایچ بشیر
	زین کے حق
	جان کُنگ چُونگ لو
	بدرالدین ایف ویلانی
خواتین ڈائریکٹر	مدیحہ خالد

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد فہرستی کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛

- کمپنی نے ایک ضابطۂ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ اس ضابطۂ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛

- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛

- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛

- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرمین نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے ضمن میں ایکٹ اور قواعد و ضوابط کی تعمیل کی ہے؛

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔

- مندرجہ ذیل چھ (6) ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:

1. رفیع ایچ بشیر
2. پرویز غیاث
3. بدرالدین ایف ویلانی
4. مدیحہ خالد
5. عمران آر ابراہیم
6. عامر آر پراچہ

ظفر اے خان کو تربیت سے استثنا حاصل ہے جبکہ زین کے حق نے انسیڈ سے بین الاقوامی سطح پر ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کامیابی سے مکمل کیا ہے اور کمپنی نے استثنا کے لیے درخواست دی ہے۔ کمپنی بقیہ ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کے لیے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز، 2019ء کے تقاضوں کی تعمیل جاری رکھے گی۔

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط و ضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛

- تاہم دورانِ سال کوئی نئی تقرری انجام نہیں دی گئی ہے۔

- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛

- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

آڈٹ کمیٹی

1. عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)
2. بدرالدین ایف ویلانی
3. رفیع ایچ بشیر

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

1. ظفر اے خان (چیئرپرسن)
2. جناب پرویز غیاث
3. زین کے حق
4. جناب وقار آئی صدیقی

- بورڈ نے انتظام خطر کی کوئی علیحدہ کمیٹی اور نامزدگی کمیٹی تشکیل نہیں دی ہے۔ ذمہ داریاں بالترتیب بورڈ، متعلقہ محکموں اور ایچ آر آر سی کے ذریعے ادا کی جاتی ہیں۔

- مذکورہ کمیٹیوں کی میعادوں کے حوالے سے شرائط و ضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کر لی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے؛

- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد (سہ ماہی / ششماہی / سالانہ) مندرجہ ذیل تھیں:

1. **آڈٹ کمیٹی:** دورانِ سال چار میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔
2. **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے:** دورانِ سال تین میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آوٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛

- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوورسائٹ بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛

- قانونی آڈیٹرز یا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛

- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے ضابطہ 3، 6، 7، 8، 27، 32، 33 اور 36 کے تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

Zain Haq

زین کے حق

چیئرپرسن

تاریخ: 15 مارچ 2023ء

غیر جانب دار
آڈیٹرز کی جائزے کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم و نسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ

ہم نے 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم و نسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ کیا کمپلائنس کا بیان ضوابط کی شرائط کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر اس کی تعمیل نہیں ہوتی تو اس کی اطلاع دینا اور ضوابط کی شرائط کی عدم تعمیل پر روشنی ڈالنا ہے۔ ایک جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد و ضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثر انداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم و نسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد و ضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہو گا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہماری توجہ میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہوتا کہ کمپلائنس کا بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

[signature]

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 22 مارچ 2022ء

یوڈی آئی این: CR202210076HiqW9c6Cx

ترسیل کی راہ پر گامزن

سیفٹی

ہم اپنے ملازمین، شراکت داروں، مقامی کمیونٹیز اور ماحول کو نقصان سے بچانے کے لیے ذمہ داری اور محفوظ طریقے سے توانائی کی فراہمی کے لیے پر عزم ہیں۔ ہر وہ شخص جو ہمارے لیے یا ہمارے ساتھ کام کرتا ہے، اس ثقافت کو آگے بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ہمارے عملے اور صارفین کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ ہم صنعت میں سیفٹی جدت طرازی اور ٹیکنالوجی کی شمولیت، حفاظتی معیارات میں پیش رفت اور بہتری کے رواج کی تعمیر میں سب سے آگے رہے ہیں۔

موبیلٹی

شیل پاکستان اپنی صارفی قدر کی پیش کش کو بڑھانے اور زندگی کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ شیل سپر ان لیڈیڈ اور شیل ڈیزل جیسے ایندھن کی وسیع اقسام کی پیشکش کے علاوہ، جدید پریمیم فیولز جیسے نئی ڈائنافلیکس ٹیکنالوجی کے ساتھ شیل وی-پاور، اور نان فیول ریٹیلنگ سہولتوں کی ایک رینج۔ مزید برآں، شیل ہیلکس فیملی میں دو نئی اقسام، شیل ہیلکس پاور اور شیل ہیلکس پروٹیکٹ، پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہمارے ریٹیل اسٹیشنز مسلسل اعلیٰ معیار کی لبریکینٹس مصنوعات پیش کرتے ہیں۔ یہ نئی اقسام شیل وی پاور کے ساتھ ملا کر تیار کی گئی ہیں اور یہ سب سے اعلیٰ درجے کے لبریکنٹس گریڈ ہیں جو مسافر گاڑیوں کے انجنوں کو غیر معمولی طاقت اور تحفظ فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور یہ صرف شیل اسٹیشنوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ہماری سائٹیں بھی کووڈ19 وبائی مرض کے دوران اپنے صارفین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وقف رہیں۔

فیول بھرنے کے دوران حفاظت کو فروغ دینا

گذشتہ پانچ برسوں کے دوران، صنعت میں 2000 خطرناک حادثات دیکھے گئے ہیں جن سے آسانی سے بچا جا سکتا تھا اگر لوگ فیول بھرنے کے دوران اپنی دو یا تین پہیوں والی گاڑیوں کو ہٹانے کے لیے سادہ احتیاطی تدابیر اختیار کرتے۔ اپنے صارفین کی حفاظت کی اہمیت کو تسلیم کرنے کے حوالے سے صنعت میں تبدیلی کا آغاز کرتے ہوئے، موبیلٹی کے کاروبار نے اس خطرے کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے اور افراد کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ترغیب دینے کے لیے اقدامات کیے۔ "احتیاط بنے حفاظت" نامی ایک حفاظتی مہم کا آغاز کیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ لوگوں کو انجن بند کرنے، موٹر سائیکل یا رکشے سے اترنے، چند قدم پیچھے ہٹنے اور فیول بھرنے کے دوران محفوظ رہنے کی اہمیت کے بارے میں تعلیم دی جائے۔ یہ مہم حکومت اور صنعت کے ساتھیوں (پارٹنرز) کی موجودگی میں کامیابی سے شروع کی گئی تھی اور اسے ایک مربوط مارکیٹنگ کمیونیکیشن حکمت عملی کے ذریعے فروغ دیا گیا، جس میں ٹیلی ویژن، بل بورڈز، ریڈیو، ڈیجیٹل اور پرنٹ میڈیا کا استعمال شامل تھا۔

حفاظت کے رواج کو عام کرنے کے لیے، سائٹس پر وارڈنز کو تعینات کیا گیا ہے، جو فیول بھرنے سے پہلے موٹر سائیکل سواروں اور ڈرائیوروں کو اپنی گاڑیوں سے اترنے میں مدد کرتے ہیں۔ مزید برآں ٹریفک سگنلز اور بڑے تجارتی علاقوں میں آگاہی پھیلانے کے لیے پاکستان کے 12 شہروں میں سیفٹی قافلے (safety Convoy) کا روڈ شو کیا گیا۔ صارفین کو فیول بھروانے کے محفوظ طریقوں کو اپنانے کی مزید ترغیب دینے کے لیے شیل نے ملک کے سب سے بڑے گیم شوز میں سے ایک جیتو پاکستان کے اشتراک سے 16 جیتنے والوں کو موٹر سائیکلیں اور شیل برانڈڈ ہیلمٹس انعام دیے۔ نتیجتاً، شیل کو ترجیح دینے کے حوالے سے برانڈ کے حصے میں اضافہ ہوا ہے اور "احتیاط بنے حفاظت" کے سلسلے میں کی گئی کوششوں کو عوام کی طرف سے نمایاں مقبولیت حاصل ہوئی ہے، نیز فیول بھرنے کے محفوظ طریقوں کو فروغ دینے میں افراد اور تنظیموں نے اس کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے۔

ریٹیل سائٹس پر آپریشنل فضیلت اور سیفٹی میں سرمایہ کاری

جائے کار کی حفاظت کو فروغ دینے کے لیے کثیر سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ 7000 سے زیادہ سروس چیمپئنز کو حفاظتی جوتے فراہم کیے گئے، اور ٹینک لاری ڈی کین ٹیشن سمیت مختلف امور کے لیے تمام سائٹس کو ضروری ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) فراہم کیا گیا۔ عملے کو پی پی ای کی اہمیت اور ہر سرگرمی کے لیے اس کے مناسب استعمال کے بارے میں تربیت دی گئی۔ سروس چیمپئنز کی جانب سے حفاظت اور فلاح و بہبود کی یقین دہانی کے ساتھ اس اقدام سے ایک مثبت تبدیلی آئی۔

ریٹیل سائٹس پر متنوع اقدامات کا متعارف کروانا

ہنر سب کو یکساں طور پر عطا کیا گیا ہے، تاہم اس کے استعمال کے مواقع سب کو میسر نہیں ہوتے۔ ہم تنوع اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے شیل میں سازگار ماحول اور تجربہ پیدا کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں تاکہ خصوصی صلاحیتوں کے حامل عملے (disable staff) کے ارکان کو مواقع فراہم کر کے افرادی قوت میں شامل کیا جا سکے۔ دورانِ سال، خصوصی عملے کی بڑھتی ہوئی تعداد نے ریٹیل سائٹس پر کام شروع کر دیا ہے، اور ان کی کارکردگی، طرز عمل اور شراکت ٹیم اور ہمارے صارفین کے لیے حوصلہ افزا ہے۔ عملے کو سروس، حفاظتی عمل اور ہنگامی رد عمل کے منصوبوں کے بارے میں مکمل طور پر تربیت دی گئی ہے۔

ہمارے صارفین نے بارہا ہمارے خصوصی عملے کی جاں فشانی کی تعریف کی ہے، جو ایسے تمام افراد کے لیے دل خوش کُن اور حوصلہ افزا رہی ہے۔

مزید برآں ریٹیل سائٹس نے سروس چیمپئن اور شیل سلیکٹ انچارج کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے خواتین عملے کی خدمات بھی حاصل کی ہیں۔

کیش لیس (بے نقد لین دین) کے فروغ کے لیے اشتراک

شیل پاکستان نے ویزا کے ساتھ مل کر ایک انعامی مارکیٹنگ مہم شروع کی، جہاں صارفین نے شیل وی پاور یا شیل ہیلکس خریدنے کے لیے اپنے ویزا کارڈز کا استعمال کرتے ہوئے ادائیگی کی اور دلچسپ انعامات جیتنے کی دوڑ میں شامل ہوئے، ان انعامات میں ابوظہبی کی تمام اخراجات سمیت سیر، شیل وی پاور فیول کارڈز اور شیل سلیکٹ واؤچرز شامل تھے۔

اس مہم کے ذریعے صارفین کو شیل مصنوعات کا انتخاب کرنے اور ویزا کارڈز کے ساتھ کیش لیس لین دین کی سہولت کو فروغ دینے کی ترغیب دی گئی۔ اس مہم کی سوشل میڈیا اور سائٹ پر مارکیٹنگ مواد سمیت مختلف چینلز کے ذریعے وسیع پیمانے پر پروموشن کی گئی۔ اس اقدام سے ریٹیل سائٹس پر ویزا کارڈز کے استعمال کو بڑھانے میں مدد ملی، جس کے نتیجے میں ویزا اور شیل پاکستان دونوں کی فروخت میں اضافہ ہوا۔

کامیابی کی سمت پیش قدمی

تکنیکی میدان میں قیادت کے 100 سے زائد برسوں کے ساتھ، شیل ہیلکس ایک روایت کی حامل ہے جو اسے اپنے ہمسروں سے ممتاز کرتی ہے۔ عالمی "ڈرائیو آن" مہم کے پلیٹ فارم کا مقصد صارفین کو رکاوٹوں پر قابو پانے اور آگے بڑھنے کی ترغیب دینا ہے۔ 2021ء میں، "ڈرائیو آن" کی جانب سے دو ٹیکٹیکل آفرز پیش کی گئی تھیں؛ پہلی پیشکش کا آغاز سال کے شروع میں کیا گیا تھا تاکہ وبائی مرض کے بعد معمول کی طرف لوٹنے والے صارفین کی حوصلہ افزائی کی جا سکے اور انعام دیے جا سکیں، جبکہ دوسری پیشکش میں صارفین کو آئی فون دیے گئے تاکہ وہ اپنے خاص لمحات کو محفوظ کر سکیں۔ ان مہمات (کمپین) کی ڈیجیٹل میڈیا، خاص طور پر فیس بک کے ذریعے پروموشن کی گئی، جس کے نتیجے میں مہم کا ہیش ٹیگ #DriveOn وسیع پیمانے پر استعمال کیا گیا۔ یہ ہیش ٹیگ پاکستان بھر میں موٹر گاڑیوں کے شوقین افراد کی جانب سے تیار کردہ مواد کے ساتھ استعمال کیا جا رہا ہے۔ شیل پاکستان کو اپنی ٹیم کی محنت اور کامیابی کے اعتراف میں پاکستان ڈیجیٹل ایوارڈز 2022ء میں بہترین سوشل میڈیا مہم (ایف بی) کا ایوارڈ جیتنے پر فخر ہے۔

نیٹ ورک میں وسعت

شیل پاکستان نے گزشتہ برس کے دوران صارفین کو مزید سہولت دینے اور ریٹیل اسٹیشنوں پر مربوط ریٹیل آفرز میں اضافہ کرتے ہوئے اہم سنگ میل عبور کیے ہیں۔ ہم نے کامیابی کے ساتھ 31 نئی ریٹیل سائٹس قائم کیں، جو ہمارے نیٹ ورک کو بڑھانے اور اپنے صارفین کے لیے معیاری مصنوعات اور خدمات تک آسان رسائی فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا عملی مظاہرہ ہیں۔ مزید برآں، ہم نے 28 جنریشن، 5 سلیکٹ اسٹورز اور 25 نئی کار واش اور ٹائر کی دیکھ بھال کی سہولتوں کے قیام کے ساتھ اپنی خدمات میں توسیع کی، جو ہمارے صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ ہم نے 85 ریٹیل سائٹس پر ایک فوری فکس ورک اسٹریم شروع کی جو ہمیں فوری مرمت کے مسائل کو حل کرنے کے قابل بناتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہماری پیش کردہ سہولتیں ہمیشہ بہترین حالت میں ہوں۔ ہم اپنے صارفین کو معیاری مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہیں، جو ہمارے کاروبار اور کمیونٹیز کی ترقی میں حصہ ڈالتی ہیں جن کی ہم خدمت کرتے ہیں۔

صارفین کی رائے (وائس آف کسٹمرز) جاننا

شیل پاکستان نے ملک بھر میں 90 ریٹیل سائٹس پر وائس آف کسٹمر (وی او سی) کا افتتاح کیا ہے۔ شیل کے ساتھ اپنے تجربے کے بارے میں صارفین سے رائے اور ان کے تجربات اکٹھے کرنے کے لیے اسے وضع کیا گیا ہے۔ وی او سی کا استعمال کرتے ہوئے، ہم صارفین کی قیمتی رائے حاصل کر سکتے ہیں، جس سے ان کے جذبات کو سمجھنے اور اس کے مطابق بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ گذشتہ دو ماہ کے دوران، پروگرام کے ذریعے ہمیں 3،000 سے زیادہ جوابات موصول ہوئے ہیں، جو مجموعی تجربے، عملے کے طرزِ عمل، معیار اور مقدار، مصنوعات، خدمات اور پیش کشوں جیسے کلیدی شعبوں پر قیمتی آگاہی فراہم کرتے ہیں۔ شیل پاکستان اپنے صارفین کی ضروریات کا مسلسل جائزہ لے کر اور انھیں پورا کرتے ہوئے غیر معمولی صارفی خدمت فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔

خصوصی فیول کے لیے معیار بندی

ہماری پریمیم پروڈکٹ شیل وی پاور نے خصوصی فیول کے زمرے میں بلند ترین مارکیٹ شیئر کے لحاظ سے، مارکیٹ میں سبقت کا ایک اور کامیاب سال رقم کیا ہے۔ صارفین کو برانڈڈ اور خصوصی فیول فراہم کرنا ہمارا مقصد رہا ہے جو بہتر کارکردگی پیش کرتا ہے۔ 2022ء کے دوران، شیل وی پاور نے مارکیٹ میں 33 فیصد کا نمایاں حصہ حاصل کیا، جو ہماری مصنوعات کے لیے ہمارے صارفین کی قدر اور اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم اپنے صارفین کی توقعات سے بھی بڑھ کر پریمیم معیار کے فیول کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہیں، اور ہمیں اپنے جدید اور پائیدار سولیوشنز (فیولز) کے ساتھ صنعت میں سرکردہ حیثیت پر فخر ہے۔

اختراعات استعمال کرتے ہوئے سیفٹی کی تعلیم کا فروغ

ورک جام ایپ کا پاکستان میں افتتاح کیا گیا تھا تاکہ ہمارے سروس چیمپئنز، سائٹ منیجرز اور ریٹیلرز کو ڈیجیٹل کمیونیکیشن پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔ انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں دستیاب اس ایپ کو عملے کو بات چیت، تعاون، تربیت اور وسائل تک رسائی اور اپنے شیڈول کا انتظام کرنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سیفٹی لرننگ کو فروغ دینے کے لیے ورک جام ایپ پر "بنو شیل سپر اسٹار" مہم کا آغاز کیا گیا تھا۔ فورکورٹ کے عملے کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ محفوظ ڈی کن ٹیشن کے اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے ایک تفریحی دُھن (jingle) کی نقل کریں، تاکہ کھیل کے انداز (gamification) اور انٹرایکٹو سمولیشن کے ذریعے سیکھنے کے عمل کو زیادہ خوشگوار اور مؤثر بنایا جا سکے۔

لبریکینٹس

شیل لبریکینٹس نے تیار شدہ لبریکینٹس کے نمایاں عالمی سپلائر کی حیثیت سے مسلسل 15 برس تک کامیابیاں رقم کی ہیں۔ یہ تنظیم کے اپنے صارفین کو اولیت دیتے ہوئے ان کے صارفی تجربے کو مسلسل بہتر بنانے اور جدید ٹیکنالوجی، برانڈ اور مارکیٹنگ میں فضیلت پر سرمایہ کاری کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

بی 2 بی صنعت میں سرکردہ حیثیت برقرار رکھنا

شیل لبریکنٹس بی 2 بی مقداروں میں مضبوط نمو درج کرتے ہوئے اپنی سرکردہ حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اگرچہ مارکیٹ کا منظر نامہ غیر مستحکم رہا، تاہم لبریکنٹس کے کاروبار نے کاروباری اداروں کو براہ راست فروخت کرتے ہوئے کان کنی، تیل اور گیس، نقل و حمل اور پروسیسنگ آئل کے شعبوں میں مضبوط کارکردگی دکھائی۔

ڈسٹری بیوٹرز کے ذریعے بالواسطہ واسطے سے فروخت میں، ہم نے صنعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اعلیٰ درجے کے لبریکنٹس کی ایک نئی رینج متعارف کروائی، جس سے صارفین کو غیر معمولی آپریشنل کارکردگی فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

شیل ایڈوانس نے "سبقت لے جانے" پر توجہ مرکوز کی

مارکیٹنگ اور برانڈنگ کے ذریعے برانڈ کی تشہیر کے لیے پاکستان بھر میں شیل ایڈوانس کے لیے مضبوط مقامی اقدامات کیے گئے۔ دستیاب مکمل پورٹ فولیو کی نمائش اور ملک بھر میں ہماری مصنوعات کو فروغ دینے کے لیے قلیل مدتی اسٹریٹجک مقامی لائلٹی پروگرامز کا انعقاد کیا گیا۔

ہنڈائی موٹرز کے ساتھ پہلے شریک برانڈڈ لبریکینٹ کا آغاز

خودکار اصلی آلات سازوں (او ای ایمز) کے ساتھ ہمارے تعلقات میں توسیع جاری رہی، جیسا کہ لبریکنٹس بزنس ٹو بزنس (بی 2 بی) نے ہمارے پہلے شریک برانڈڈ لبریکینٹ کے افتتاح کے لیے ہنڈائی موٹرز کے ساتھ اشتراک کیا۔ شیل نے ہنڈائی کے ساتھ مل کر ایک مکمل طور پر مصنوعی (سنتھیٹک) شریک برانڈڈ لبریکینٹ: 5 ڈبلیو-30 اے ایچ تیار کیا۔ خاص طور پر ہیونڈائی گاڑیوں کو مکمل کارکردگی پر چلانے کے لیے۔ یہ تعاون ہمارے قابل قدر صارفین کو بہترین سروس فراہم کرنے کے لیے شیل کے عزم کا ثبوت ہے۔

اختراعی تکنیکی سولیوشنز کی پیش کش

شیل پاکستان نے پاکستان کے صنعتی شعبوں کے لیے اپنے بھروسے اور لاگت کو بہتر بنانے کی خدمات میں اضافہ جاری رکھا۔ ہم نے حال ہی میں جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے سیمنٹ اور جنرل اشیا سازی (مینوفیکچرنگ) کے شعبوں کے لیے بوراسکوپ (bore scope) معائنہ خدمات کا آغاز کیا ہے، تاکہ صارفین کو گیئر باکسز کا معائنہ کرنے میں مدد مل سکے۔

ہم نے ٹربائن آئل کے لیے جدید ٹیسٹنگ خدمات بھی شروع کیں جس سے آپریٹرز کو مشین اور لبریکینٹ دونوں کی کیفیت کی نگرانی کرنے میں مدد ملتی ہے۔

کان کنی، کھدائی اور تعمیراتی شعبوں میں فیول کی کھپت کو بہتر بنانے کے لیے، ہم نے "مشین میکس (machine max)" کا آغاز کیا، یہ ایک ایسی سروس ہے جو صارفین کو پورے فلیٹ کے استعمال کا جائزہ فراہم کرتی ہے۔ اس سے آپریشن منیجر کو فلیٹ آپریشنز کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے، یہ فیول کی بچت کرتی ہے اور کاربن کے استعمال کو کم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

شیل ہیلیکس اپنے ناقابلِ تسخیر تحفظ پر قائم رہا

2022ء کے آغاز سے ہی بڑے پیمانے پر پروموشن شروع کی گئی جس کا مقصد یہ تھا کہ صارفین اپنی کاروں کے لیے شیل ہیلکس استعمال کریں؛ اس میں 12 اسپورٹس یوٹیلٹی گاڑیاں (ایس یو وی) اور شاندار انعامات جیتنے کا موقع فراہم کیا گیا تھا۔ یہ پروموشن پاکستان بھر میں متعدد ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، تشہیری بورڈز وغیرہ اور ریڈیو ٹچ پوائنٹس پر براہ راست نشر کی گئی۔

انفلوئنسرز اور آئل چینج کے ساتھیوں (پارٹنرز) کے لیے، ہم نے سال بھر میں متعدد کمرشل اور لائلٹی کے اقدامات کا آغاز کیا، جس کا مقصد تجویز، آگاہی اور برانڈ کی ترجیحات میں اضافہ کرنا تھا۔

شیل ریمولا اپنے نصب العین - "ان تھک معاونت" پر ڈٹا رہا

سال 2022 پاکستان کے نقل و حمل اور زراعت کے شعبوں کے لیے ایک ناقابلِ یقین سال رہا ہے۔ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ، میکرو اکنامک چیلنجز، موسلا دھار بارشیں جن سے ملک میں لاکھوں افراد بری طرح متاثر ہوئے، ان شعبوں کو درپیش غیر یقینی صورت حال میں شامل ہیں۔

تاہم، شیل ریمولا اپنے مشن - "زراعت اور ٹرک کمیونٹی کے لیے انتھک حمایت" پر ثابت قدم رہا۔ ہم زرعی شعبے کے کلیدی صارفین کے ساتھ جڑے رہے۔ رمضان کے مہینے میں، ہم نے افطار ڈرائیوز کا انعقاد کیا، اثر انگیز (انفلوئنسر) اقدامات کا اہتمام کیا اور صارفین کے لیے پرکشش پروموشنز چلائیں، جس سے ہماری موجودگی کا احساس بڑھانے میں مدد ملی۔

شیل کی برانڈڈ انڈیپینڈنٹ ورکشاپس صنعت بھر میں اپنے نشان ثبت کر رہی ہیں

2022ء میں ہم نے پاکستان بھر میں 40 نئی برانڈڈ انڈیپینڈنٹ ورکشاپس قائم کیں جن سے ہم تجارتی شاہراہوں پر اپنے قدم جما رہے ہیں۔ ہم مسابقتی پیش کشوں کے ذریعے صارفین کو متوجہ کرنے اور اپنی طرف لانے کے اہل بنے۔

صارفین کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے لیے، صنعت کے اندر ایک نیا چینل متعارف کرایا گیا تھا، جہاں آئل چینجرز گاڑیوں کے معیارات کی بدلتی ہوئی ضروریات اور تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں اور صارفین کو ان کی گاڑیوں کے لیے اینڈ ٹو اینڈ (کُلی اور حتمی) حل پیش کر سکتے ہیں۔

پیدا آوری اور استعداد کو بہتر بنانے کے لیے ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری

اثاثوں کے معیار کو بہتر بنانے، اعتماد بڑھانے، پیداوار کی لچک اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اثاثوں کا انتظام لازمی عنصر ہے۔ شیل پاکستان میں یہ طریقہ کار صارفین کو مسابقتی مصنوعات حاصل کرنے، پیداواری صلاحیت بڑھانے اور اثاثوں کی زندگی کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

2022ء کے دوران مصنوعات کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کے ضمن میں شیل پاکستان کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کے لیے لبریکنٹس آئل بلینڈنگ پلانٹ میں ایک نئی فلنگ لائن شامل کی گئی۔ بھرنے (فلنگ) کے نئے نظام نے مصنوعات کے معیار کو بہتر بنایا، پیمائش کی درستگی میں اضافہ کیا، اور بڑی مقداروں کا انتظام کرنے کے لیے سپلائی چین کی صلاحیت میں اضافہ کیا۔ جدید سینسر اور کنٹرول سسٹم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ مصنوعات کو درست طریقے سے بھرا جاتا ہے، اور کنٹینرز کو مناسب طریقے سے سیل کیا جاتا ہے۔

ایچ ایس ایس ای کارکردگی

شیل کی پاورنگ پروگریس حکمت عملی کو حفاظت پر مرکوز ہماری توجہ سے تقویت ملتی ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے اور ہمارے آپریشنز میں کوئی لیکیج کا واقعہ پیش نہ آئے۔ ہم اسے اپنا گول زیرو عزم کہتے ہیں۔

ہم ان تین شعبوں پر توجہ مرکوز کرکے حفاظت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں جہاں ہماری سرگرمیوں سے وابستہ حفاظتی خطرات سب سے زیادہ ہیں: ذاتی، دورانِ پراسس اور ٹرانسپورٹ۔ ہم خطرات کو کم کرنے اور کسی بھی واقعے کے ممکنہ اثرات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بالخصوص ان خطرات پر زور دیتے ہیں جن میں کچھ غلط ہونے کی صورت میں سب سے زیادہ سنگین نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

پاکستان میں ایچ ایس ایس ای

شیل پاکستان صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (ایچ ایس ایس ای) کے حوالے سے مربوط نقطۂ نظر رکھتا ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی بہتر کاروبار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے کاروبار کرنا، اور مقامی اور داخلی تحفظ کے معیارات کی تعمیل کرنا، ہمارے کام کرنے کے لائسنس اور مستقبل کی نمو کی حکمت عملی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے، ہم اپنی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل حفاظت کے تین شعبوں پر توجہ دیتے ہیں: ذاتی، دورانِ پراسس اور ٹرانسپورٹ کی سیفٹی۔

سیفٹی ڈے

2007ء میں شیل گروپ کی جانب سے ہمارے گول زیرو عزم کے حصے کے طور پر ہمارے سیفٹی ڈے کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ہر سال، سیفٹی ڈے پر ہمارے ٹھیکیدار شراکت داروں سمیت پوری کمپنی یک سو ہوتی ہے، تاکہ اس بارے میں غور خوض، جائزہ اور بات چیت کی جاسکے کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کی معاونت کرسکتے ہیں اور شیل کو ایک محفوظ جگہ بنانے پر اپنی توجہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔

2022ء کے دوران، سیفٹی ڈے کا آغاز ادارے کے رہنماؤں کی قیادت میں عملے کے رابطے کے ساتھ ہوا، اس کے بعد بات چیت کو جاری رکھنے کے لیے ٹیموں کو مشغول کیا گیا۔ سیشنز نے اس موضوع پر بات چیت شروع کا موقع فراہم کیا کہ ہم جو کام کرتے ہیں اس میں ہم سب کس طرح منسلک ہیں، اور کس طرح ہمارے اقدامات ایسے واقعات کا ایک سلسلہ تشکیل دے سکتے ہیں جو فرنٹ لائن سمیت دوسروں کے فیصلوں اور اقدامات کو متاثر کرسکتے ہیں۔ ان سیشنز کا مقصد ان لازمی تصورات کی تفہیم پیدا کرنا بھی تھا جو حفاظت کے ساتھ ہم قدم ہیں، یعنی انسانی کارکردگی اور سیکھنے والی ذہنیت۔ انسانی کارکردگی وہ طریقہ ہے جس میں لوگ، رواج، سازوسامان، کام کے نظام اور پراسس ایک نظام کے طور پر ایک دوسرے کے ساتھ عمل درآمد کرتے ہیں۔ اور سیکھنے والی ذہنیت اس یقین کا حامل ہوتا ہے کہ ہر کوئی اپنی صلاحیت کو بڑھا سکتا ہے، غلطیوں اور کامیابیوں سے سیکھ سکتا ہے اور ایک محفوظ ماحول میں کھل کر بات کرسکتا ہے۔ ٹیموں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے تجربات کا اشتراک کریں اور ایک دوسرے سے سیکھیں۔ اسی طرح کی سرگرمیوں کا ہمارے کانٹریکٹر پارٹنرز کے ساتھ بھی انعقاد کیا گیا۔

موٹر سائیکل سواروں اور رکشوں کے لیے محفوظ ری فیولنگ

پاکستان میں تقریباً ڈھائی کروڑ دو پہیوں والی موٹر سائیکلیں اور دس لاکھ تین پہیوں والے رکشے ہیں۔ گذشتہ پانچ برسوں میں، ہمارا اندازہ ہے کہ ان گاڑیوں سے متعلق صنعت میں فیول بھرنے کے 2،000 سے زیادہ حادثات رپورٹ ہوئے ہیں۔ موٹر سائیکل سواروں اور رکشہ ڈرائیوروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی گاڑی کے ٹینک میں فیول بھروانے سے پہلے اپنی گاڑیوں سے اتر جائیں۔ یہ عمل فیول بھرنے کے دوران پٹرول کے بخارات کا سامنا ہونے کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے، چوٹ کے خطرے کو کم کرتا ہے اور کسی واقعے کی صورت میں ردعمل ظاہر کرنے کے لیے مہلت دیتا ہے۔

ایک پائیدار ثقافتی تبدیلی پیدا کرنے کے سلسلے میں شیل پاکستان موٹر سائیکل اور رکشے میں فیول بھرنے کے دوران حفاظت کے لیے ایک جامع سیفٹی مہم بنام "احتیاط بنے حفاظت" کے ذریعے صارفین، حکومت اور تیل و گیس کی صنعت کے ساتھ رابطے میں ہے۔

شیل پاکستان نے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)، آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (او سی اے سی) اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) کے اشتراک سے کام کرنے کے لیے بھی تعاون کیا ہے اور ذہنیت اور طرز عمل میں تبدیلی لانے کا خواہاں ہے۔

سڑک، ریل، سمندر اور ہوا کے ذریعے مصنوعات کی منتقلی نقل و حمل کی سیفٹی سے متعلق خطرات کی حامل ہوتی ہے۔ بذریعہ سڑک ہائیڈروکاربن کی نقل و حمل پاکستان میں آئل کی صنعت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ نقل و حمل کے عمل میں حفاظت کے حوالے سے صنعت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے شیل پاکستان مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ہاؤلیئرز اور ڈرائیوروں کے لیے ملک بھر میں وسیع پیمانے پر تربیتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ رائیوروں کی مدد کرنے کے لیے، ہم نے گاڑیوں میں تھکن اور توجہ ہٹانے کا پتہ لگانے (اے ایف ڈی ڈی) فعال آلات نصب کیے، جو مشین وژن ٹیکنالوجی پر مبنی ایک تجویز کردہ آلہ ہے۔ اے ایف ڈی ڈی ڈرائیور کو اس وقت الرٹ کرتا ہے جب وہ تھکن کی علامات، جیسے آنکھوں کا بند ہونا، جمائی یا توجہ بھٹکنا، جیسے آنکھوں کا دیر تک کے سڑک سے دور رکھنا، کی نشاندہی کرتا ہے۔ حفاظت اور کنٹرول کو بہتر بنانے کے لیے ٹینک لاریوں پر ریورسنگ کیمرے بھی متعارف کرائے گئے ہیں۔

ملٹی گریڈ وائٹ آئل پائپ لائن، جو کراچی سے لاہور فیول کی ترسیل کرتی ہے، کی تکمیل کے بعد؛ شیل پاکستان کے لیے پورٹ قاسم سے اپ کنٹری (ملک کے بالائی) ٹرمینلز تک فیول کی نقل و حمل کے نتیجے میں روڈ ٹرانسپورٹ کے ذریعے لے جائی جانے والی مصنوعات میں ~25 فیصد تک کمی واقع ہوئی۔ یہ پائپ لائن کنورژن کا منصوبہ 2019ء میں شروع ہوا تھا اور 2022ء کے دوران مکمل ہوا تھا۔

صحت

شیل پاکستان کا شعبۂ صحت نگہداشت کے ذریعے لوگوں اور کاروبار کو پھلنے پھولنے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ شعبے نے عملے کو کووڈ 19 اور ایرگونومکس، ڈینگی اور ہیٹ ویو جیسے دیگر موضوعات سے متعلق طبی پیشرفتوں سے آگاہ اور اپ ڈیٹ رکھا۔ صحت کے عالمی دن کے موقع پر ملازمین کے لیے صحت میلے کا اہتمام کیا گیا جہاں تقریباً 100 ملازمین نے رضاکارانہ طور پر اپنی اہم علامات، بی ایم آئی، رینڈم بلڈ شوگر، ریپڈ کولیسٹرول، ہیپاٹائٹس بی اور سی اور ہڈیوں کی معدنی کثافت (منرل ڈینسٹی) کی جانچ کی۔ ہم نے ایک عمومی معالج، ایک غذا اور غذائیت کے ماہر، اور ایک ماہرِ نفسیات کے ساتھ مشاورت بھی پیش کی۔

ہم نے بلند خطرے والی ملازمتوں کے طور پر درجہ بندی کی گئی ملازمتوں کے لیے اہل عملے کے لیے کام کے لیے موزونیت (فٹنس ٹو ورک) پروٹوکول مکمل کیا۔

مارچ میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر، ہم نے خواتین ملازمین کے لیے سیلف ڈیفنس ٹریننگ ورکشاپ کا اہتمام کیا جس نے حالات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی اور اپنے دفاع کی بنیادی تکنیک سکھائی۔ میتھڈ (Method) کے سیلف ڈیفنس کے ماہرین نے اس سیشن کو انجام دیا۔ جون میں خون کے عطیات کے دن (بلڈ ڈونیشن ڈے) پر خون کے عطیات کی ایک مہم کا اہتمام کیا گیا تھا، جہاں ملازمین رضاکارانہ طور پر زندگیاں بچانے کی کوششوں میں شامل ہوسکتے تھے۔

ہمارے
لوگ

شیل حکمت عملی کی کامیاب ترسیل اور کاروباری کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہمارے لوگ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ توانائی کے مسلسل بدلتے ہوئے منظرنامے میں مسابقتی اور نفع بخش کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے اہل اور بااختیار افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو شیل پاکستان میں مل جل کر محفوظ طریقے سے کام کریں۔ یہ ہمارے لوگ ہیں جو ہمارے ادارے اور اس کی نمائندگی کے جوش و خروش کو تشکیل دیتے ہیں۔ ہم متحرک افرادی قوت کو بھرتی کرنے، تربیت دینے اور برقرار رکھنے کی مسلسل کوشش کرتے ہیں، جن سے ہمیں پیپلز انگیجمنٹ سروے کے تمام شعبوں میں مستقل طور پر ٹاپ کوارٹائل اسکور حاصل ہوتے ہیں؛ جو شیل کے ایک عظیم جائے کار ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ لوگوں کو سرگرمیوں میں مستحکم طور پر مصروف رکھنا ہمیں لوگوں کی تربیت کی رفتار کو تیز کرنے، قائدانہ صلاحیتوں کو بڑھانے اور ملازمین کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔

کام کا مستقبل

ہمارے ملازمین کی حفاظت اور فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے۔ دو سال سے زائد عرصے تک گھر سے کام کرنے کے بعد شیل پاکستان کا دفتری عملہ اپریل 2022ء کے دوران باضابطہ طور پر دفتری مقامات پر واپس آیا۔ وبائی مرض کے بعد بدلتی ہوئی دنیا اور کام کرنے کے طریقوں میں تبدیلیوں کے ساتھ شیل پاکستان نے جائے کار کو "کام کے مستقبل (فیوچر آف ورک)" کا نام دیا۔ ہم نے اپنے تمام ملازمین کے لیے کام کی انجام دہی کے لچک دار اور جامع نمونے متعارف کرانے کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ ہمارے ملازمین کو بروز جمعہ لازمی طور پر گھر سے کام کی شکل میں لچک فراہم کی گئی ہے۔

دفتری ملازمین کو خاصی لچک کے ساتھ کام پر واپس آنے میں مدد کے ساتھ ساتھ، کام کا مستقبل کام کرنے کے اسمارٹ اور سبز طریقے بھی فراہم کرتا ہے۔ ترقی کو تقویت دینے، فطرت کا احترام کرنے اور خالص صفر اخراج کے حصول کی طرف اپنے سفر کے ایک حصے کے طور پر، ہم نے توانائی کے تحفظ، لاگت کو بچانے اور کاربن کے اخراج کو کم کرنے کے لیے دفتری آپریشنز کو سوچ سمجھ کر اپنایا ہے۔ دفتری فضلے کے انتظام، پانی کی کھپت میں کمی، توانائی کی بچت والی بجلی کی فٹنگ اور عملے کی کارپولنگ ایپلی کیشن "شیل سواری" کے ذریعے ہم شیل پاکستان آفس کے آپریشنز سے کاربن میں کمی، 50,000 ڈالر سے زائد سالانہ لاگت / توانائی کی بچت، اثاثوں کی زندگی میں اضافے، سڑکوں پر گاڑیوں میں کمی اور ملازمین کی بہتر فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہے ہیں۔

متنوع اور جامع ماحول (ڈی اینڈ آئی) کی تیاری اور برقراری

شیل نے دنیا کی سب سے متنوع اور جامع تنظیموں میں سے ایک بننے کا ہدف مقرر کیا ہے، ایک ایسی جگہ جہاں ہر کوئی - ہمارے ملازمین سے لے کر ہمارے صارفین، ساتھیوں (پارٹنرز) اور سپلائرز تک - قابل قدر، احترام پر مبنی اور وابستگی کا مضبوط احساس رکھتا ہے۔ شیل میں، ہم ایک محفوظ، نگہبان، اور جامع ماحول فراہم کرنا چاہتے ہیں تاکہ لوگ خود پر بھروسا کر سکیں اور اپنی مکمل صلاحیتوں تک رسائی حاصل کر سکیں۔

ہمارے نقطۂ نظر کا آغاز ایمان داری، دیانت داری اور لوگوں کے احترام کی ہماری بنیادی اقدار پر پورا اترنے سے ہوتا ہے۔ یہ معیارات شیل کے عمومی کاروباری اصولوں اور ہمارے ضابطۂ اخلاق میں طے کیے گئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے تنوع سے قطع نظر ہر ایک کو اپنائیت کا مضبوط احساس ہو۔ ہم نے اپنی ثقافت میں جامع طرزِ عمل کو فروغ دینے کے لیے تمام عملے کے لیے دو لازمی تربیتی کورسز: جائے کار پر احترام اور شعوری شمولیت اور لاشعوری تعصب کا آغاز کیا۔

شیل پاکستان کے پاس ورک پلیس ایکسیسیبلٹی (ڈبلیو پی اے) تک رسائی ہے، جو شیل کے جائے کار کی رسائی کو بہتر بنانے کے لیے آفس پر مبنی جائے کار ورک کی ردوبدل (جسمانی اور غیر جسمانی دونوں) فراہم کرنے کی خدمت ہے تاکہ یہ ہمارے ملازمین کی بہت سی مختلف انفرادی اور کام کے ماحول کی ضروریات کو پورا کرے۔

2015ء میں ہم نے شیل پاکستان میں خواتین کے لیے ایک پیشہ ورانہ نیٹ ورک "اڑان نیٹ ورک" کا آغاز کیا۔ نیٹ ورک بیرونی نیٹ ورکنگ کے مواقع سمیت ایک مشترکہ فورم فراہم کرتا ہے۔ 2022ء کے دوران، خواتین کے دن کی سرگرمیوں کے ایک حصے کے طور پر، اُڑان نیٹ ورک نے شیل میں خواتین کے لیے سیلف ڈیفنس ٹریننگ کا اہتمام کیا۔ جس نے حالات سے متعلق آگاہی کے بارے میں بات کی اور انھیں اپنے دفاع کی بنیادی تکنیکوں سے آراستہ کیا۔

ہم ادارے میں 50 فیصد صنفی مساوات حاصل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور اس وقت شیل پاکستان میں خواتین ملازمین کی نمائندگی 26 فیصد ہے (2016ء میں 12 فیصد) جبکہ سینئر قیادت 27 فیصد خواتین ملازمین پر مشتمل ہے - دونوں میں سال بسال اضافے کا رجحان ہے۔ پالیسی اور فوائد میں تبدیلیوں سمیت توجہ پر مرکوز مداخلت اور اقدامات موجود ہیں، جو شیل پاکستان کو خواتین کے لیے کام کرنے کے لیے ایک پرکشش جگہ بناتے ہیں۔ ہم متنوع افرادی قوت کی جانب اپنے سفر میں مسلسل پیش رفت کر رہے ہیں جس میں 35 فیصد سے زائد خواتین کو مڈل مینجمنٹ اور 50 فیصد کو سینئر قیادت کے لیے بیرونی طور پر بھرتی کیا گیا ہے۔

بلند کارکردگی والی افرادی قوت کی تشکیل

شیل میں، ہماری کامیابی متنوع ٹیلنٹ کے مسلسل بڑھتے ہوئے پول کو بھرتی کرنے، برقرار رکھنے اور حوصلہ افزائی کرنے کی ہماری صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہم ایک ایسے ماحول کو فروغ دیتے ہیں جو ملازمین کو حالات سے قطع نظر، بہترین بننے کے قابل بناتا ہے۔ شیل کے ساتھ اپنے پورے کیریئر کے دوران، ہماری اقدار اور بنیادی کاروباری اصولوں کی بنیاد پر تربیتوں، کوچنگ اور باقاعدگی سے جائزوں کے ساتھ ساتھ واضح ہدف مقرر کیے جاتے ہیں۔ کارکردگی کی پیمائش کی جاتی ہے، اسے تسلیم کیا جاتا ہے، اور حفاظت، آپریشنل فضیلت، ذاتی ترقی، اور زیریں سطح (باٹم لائن) کے اثرات پر کلیدی توجہ کے ساتھ انعام دیا جاتا ہے۔

ہم نئے گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کے لیے مؤثر وسائل بندی کی حکمت عملی سے استفادہ جاری رکھتے ہیں تاکہ کاروبار کو باصلاحیت افراد سے لیس کیا جا سکے۔ 2022ء کے دوران، ہم نے وبائی مرض کے دوران 2 سال کے وقفے کے بعد اپنے فلیگ شپ مینجمنٹ ٹرینی اور سمر انٹرن شپ پروگرام کو دوبارہ شروع کیا۔ ورچوئل کیمپس کی سرگرمیوں کے ذریعے ملک بھر میں اور اس سے باہر طلبا اور گریجویٹس کو شامل کیا گیا۔ جائزوں کے ادوار جس میں گیم پر مبنی علمی ٹیسٹ، انفرادی ساختہ انٹرویوز، اور کیس اسٹڈیز شامل تھے، کے ذریعے ہم نے 10،000 سے زائد درخواستوں کے پول سے موسم گرما کے 44 انٹرن اور 9 مینجمنٹ ٹرینیوں کو بھرتی کیا۔ پروگرام کے ذریعے، ہم نے مستقبل کی افرادی قوت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک مضبوط ٹیلنٹ پائپ لائن تیار کی۔

تمام نئے جوائنرز ایک منظم آن بورڈنگ پلان سے گزرتے ہیں جو بنیادی طور پر نئے جوائنرز کو کمپنی میں ضم کرنے اور انھیں شیل میں ہماری بنیادی اقدار، تنظیم کے ڈھانچے، کاروباری آپریشنز اور ثقافت سے واقف کرانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ہم نے بیرونی وسائل بندی کے ذریعے 80 سے زائد نئے ملازمین کو شامل کیا، جو گزشتہ دہائی میں سب سے زیادہ تھے۔

تمام ملازمین کلیدی تربیتوں کے ریفریشر (تازہ کاری) سے باقاعدگی سے گزرتے ہیں جو ہماری اقدار، ضابطۂ اخلاق، اخلاقیات کی تعمیل اور تنوع، مساوات اور شمولیت کا احاطہ کرتے ہیں۔ شیل میں، ہم ہراسانی اور امتیازی سلوک کی شکلوں کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ ہم ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے تمام الزامات کی تحقیقات کرتے ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ اس طرح کے واقعات کی تحقیقات ماہرین کے ذریعے، ہمارے تحقیقاتی اصولوں کے مطابق، کی جائیں جس کے بعد باضابطہ ڈسپلنری کمیٹی کے ذریعے نتائج کے انتظام پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ الزامات خفیہ طور پر اور گمنام طور پر، ایک آزاد فراہم کنندہ کے ذریعے چلائی جانے والی شیل گلوبل ہیلپ لائن سمیت، متعدد چینلز کے ذریعے جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

ملازمین کی دیکھ بھال

2022ء کے دوران ملک کی معاشی اور مالی صورت حال میں غیر معمولی تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں اور عمومی مہنگائی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی۔ اپنے ملازمین کی مدد کے لیے، ہم نے جاری معاشی دباؤ سے کچھ راحت فراہم کرنے کے لیے میرٹ کی بنیاد پر تنخواہوں میں باقاعدہ اضافے کے علاوہ سال کے وسط میں مہنگائی ایڈ جسٹمنٹ بھی متعارف کروائی۔ 2022ء کے دوران بھی پاکستان کو بدترین سیلاب کا سامنا کرنا پڑا۔ سیلاب سے متاثر ہونے والے اپنے ساتھیوں کے گھروں کی تعمیر اور مرمت میں مدد کرنے کے لیے، ہم نے متاثرہ ملازمین کے لیے عارضی زیرو مارک اپ لون ایڈوانس سہولت کے ساتھ یک بارگی (ون ٹائم) سیلاب ریلیف الاؤنس متعارف کرایا۔

شیل اپنے ملازمین کی جسمانی اور ذہنی صحت دونوں کو بہتر بنانے کے مواقع فراہم کرنے میں سب سے آگے رہا ہے۔ ہم نے ایک جدید فٹنس سینٹر کا افتتاح کیا، اور ملک بھر میں اپنے ملازمین کو فٹنس سولیوشنز متعارف کرانے کی راہ پر ہیں۔ معروف اسپتالوں کے تعاون سے، ہم نے صحت کی جانچ کی مہم چلائی جس میں طبی ٹیسٹ اور ماہرین کی مشاورت شامل تھی تاکہ ملازمین کو ان کی صحت کی صورتِ حال کے بارے میں آگاہی دی جاسکے اور صحت مند طرز زندگی کے انتخاب کو اپنانے میں مدد مل سکے۔ ہم اسپیک اپ ڈرائیو جیسے پروگراموں کے ذریعے اپنے ملازمین کی ذہنی صحت کے لیے سرمایہ کاری جاری رکھتے ہیں، جو ملازمین کو الجھنیں بانٹنے اور بولنے کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے، نیز اس کے ساتھ ساتھ چینلز اور پراسس ہیں جس میں، جہاں قابل اطلاق ہو، نتائج کا انتظام شامل ہے۔ شیل نے ایک عالمی ایمپلائز اسسٹنس پروگرام پرووائڈر کے ساتھ اشتراک کیا ہے جو ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو مدد کی خدمات کی ایک رینج پیش کرتا ہے۔ یہ خفیہ چینل ملازمین کو مشورہ حاصل کرنے اور ان مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے جو تناؤ کا باعث بنتے ہیں، جس کے نتیجے میں ان کی کارکردگی اور کام کے جذبے پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔

شیل کو کام کا ایک زبردست مقام بنانا

شیل میں، ہم پسندیدہ آجر ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ لوگوں سے متعلق تمام فیصلے ہماری بنیادی اقدار ایمانداری، دیانت داری اور لوگوں کے احترام پر مبنی ہوتے ہیں۔

2022ء کے دوران کووڈ19 کے بعد کے عرصے میں ذاتی مصروفیات کو محفوظ طریقے سے دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دی گئی، رمضان میں ملازمین کو افطار کے کھانے کے لیے اکٹھا کیا گیا اور عید کی تقریبات کا اہتمام بھی کیا گیا۔

اس سال، ہم نے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو تفریح، کھانے پینے اور تجرباتی لرننگ سے بھرے ایک دن کے لیے مقامی سائنس سینٹر میں مدعو کیا۔ اس سے ہر ایک کو انٹر ایکٹو نمائشوں اور پروگراموں کے ساتھ مشغولیت کے ذریعے سائنسی سوچ، خواندگی اور سائنسی طریقۂ کار کا تجربہ کرنے کے مواقع ملے۔

ہم نے 5، 10، 15 اور 40 سال تک کی لائلٹی خدمات کے زمرے میں 55 سے زیادہ ملازمین کو منتخب کیا اور انھیں ایوارڈ دیے۔ شیل میں ہم سروس ریکگنیشن ایوارڈز (اعترافِ خدمات کے انعامات) کے ذریعے اپنے دیرینہ ملازمین کے عزم اور لگن اور ان کے اہل خانہ کی سپورٹ کا مکمل طور پر اعتراف کرتے ہیں۔

سماجی

کارکردگی

شیل ان کمیونٹیز کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے جہاں ہم کام کرتے ہیں۔ شیل کے سماجی کارکردگی کے پروگرام پائیدار کاروباری ماحول تخلیق کرتے ہوئے معاشی ترقی سے حاصل ہونے والے فوائد کا کمیونٹیز کے ساتھ اشتراک کرتے ہیں۔ ہماری مقامی کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کمیونٹی کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔

توانائی کے ذریعے زندگی کو طاقت دینا

توانائی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے اہم ہے، اور زندگیوں اور معاش کو بہتر بنا سکتی ہے۔ شیل، مقامی شراکت داروں (پارٹنرز) کے ساتھ مل کر توانائی کی مصنوعات اور خدمات کے لیے مقامی منڈیوں کو کھولنے میں مدد کرنے والے توانائی کے منصوبوں تک رسائی کا ڈیزائن وضع کرتی اور ان کو نافذ کرتی ہے۔

شیل پاکستان سب کے لیے توانائی کے سستے، قابل اعتماد اور پائیدار اور جدید ذرائع تک رسائی کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے ہدف 7 (Goal 7) کے حصول کے لیے پاکستان کی کوششوں میں حصہ لے رہی ہے۔

2019ء سے شیل پاکستان نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے اشتراک سے جنوبی پنجاب میں توانائی تک رسائی کا پروگرام چلا رہی ہے۔ یہ پروگرام بستی بلھا بلوچ نامی گاؤں میں شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلوں اور فلور مل کے ساتھ ساتھ کھانا پکانے کے صاف چولہے اور سولر لیمپ کے ذریعے صاف توانائی کے سولیوشنز فراہم کرتا ہے۔ بستی بلھا بلوچ میں کامیابی کے بعد، 2022ء میں، ہم نے ایک دوسرے گاؤں بستی کتیمار کے ساتھ کام کیا، جسے اسی طرح کے توانائی کے چیلنجز کا سامنا تھا۔ ہم نے شمسی توانائی سے چلنے والے دو کمیونٹی ٹیوب ویل نصب کیے جو 90 سے زیادہ کاشت کاروں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، اور ایک شمسی دودھ ریفریجریشن یونٹ 40 ڈیری کسانوں کی مدد کرتا ہے، جس سے دودھ کی شیلف لائف بڑھ جاتی ہے اور ذریعۂ معاش کے منافع میں اضافہ ہوتا ہے۔

اس پروجیکٹ سے دو دیہاتوں کے تقریباً 750 گھرانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ 230 سے زائد کاشت کاروں کو شمسی ٹیوب ویلوں پر 320 ایکڑ زرعی زمین پر کاشت کاری کے لیے بجلی تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں پانی کی فراہمی میں تسلسل اور بہتری آئی ہے، آبپاشی کے وقت میں ایک تہائی کی آئی، اور فصلوں کے تنوع میں اضافہ ہوا، جس نے آبپاشی کے ہر چکر کی لاگت کو کم کر دیا۔

شمسی توانائی سے چلنے والی فلور مل سے گندم کے دانے پیسنے کی سہولت بہتر ہوئی ہے اور 1575 افراد کے لیے خوراک کی فراہمی کو تقویت ملی ہے۔ طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے وہ کاشت کار جو اپنے اناج کی پروسیسنگ کے لیے 8 کلومیٹر دور واقع آٹے کی چکی کا سفر کرتے تھے اس کی وجہ سے اب ان کے لیے لاتعداد گھنٹوں کے سفر اور انتظار سے بھی بچت ہوئی ہے۔

اس منصوبے کے لیے ہمارا مقصد ہے کہ اسے مسلسل بنیادوں پر مالی طور پر قابل عمل بنایا جائے تا کہ بالآخر اسے کمیونٹی پر مبنی تنظیم (سی بی او) کے حوالے کیا جا سکے۔ بعد ازیں، اس سی بی او ماڈل کو وسیع اثر کے لیے ممکنہ طور پر دوسرے دیہاتوں میں اپنایا جا سکتا ہے۔

شیل تعمیر کے ذریعے قدر کی تعمیر

شیل لائیوائر شیل کے عالمی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں سے ایک ہے جو نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ دنیا بھر میں کمیونٹیز کے لیے خوشحالی پیدا کرنے کے لیے شیل کے عزم کے تحت 2003ء میں پاکستان میں "تعمیر" کے نام سے یہ پروگرام شروع کیا گیا۔ شیل تعمیر پاکستان میں اپنے 19 ویں سال اور شیل لائیوائر گلوبل کے 40 ویں سال میں میں نوجوانوں کی انٹری پرینیور شپ ڈویلپمنٹ کے ذریعے قومی معیشت کو مستحکم کرتا رہا۔ یہ پروگرام 1.1 ملین نوجوانوں (18 سے 35 سال کی عمر کے) تک پہنچ چکا ہے اور کاروباری تربیت کے ذریعے 12600 نوجوان کاروباری افراد کو شامل کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 1100 سے زائد اسٹارٹ اپ اور کاروباری اداروں میں توسیع ہوئی ہے۔

2022ء میں شیل تعمیر کی پیشرفت کی کچھ اہم جھلکیاں یہ ہیں۔

شیل تعمیر ایوارڈز 2022ء

شیل تعمیر ایوارڈز ایک ملک گیر مقابلہ ہے، جو نوجوان ٹیلنٹ کو پہچاننے، ان کی صلاحیت کا اعتراف کرنے اور انعام دینے کے لیے قومی انٹری پرینیور شپ کے میدان میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نویں شیل تعمیر ایوارڈز نومبر میں کراچی میں منعقد ہوئے۔

مقابلے کے لیے چھ ایوارڈ کیٹیگریز: کلین انرجی، خواتین کو بااختیار بنانے، ٹیکنالوجی کی اختراع، سرکلر اکانومی، ٹرانسپورٹ اینڈ موبیلٹی اور برائٹ آئیڈیاز کے ضمن میں 250 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئیں۔ فائنل ایونٹ میں حصہ لینے کے لیے ٹاپ 30 فائنلسٹ کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ چھ فاتحین اور چھ رنرز اپس میں مجموعی طور پر 7.5 ملین روپے بنیادی سرمائے (seed capital) کے طور پر تقسیم کیے گئے تاکہ انھیں اپنے کاروبار کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد ملے۔ انھیں شیل لائیوائر کے بین الاقوامی کنسلٹنٹ ڈویلپمنٹ الٹرنیٹیوز انکارپوریٹڈ (ڈی اے آئی) کی طرف سے براہِ راست رہنمائی بھی ملی، تاکہ وہ سرمایہ کاروں کو جیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کر سکیں۔

صنعت بھر کے 24 معروف کاروباری رہنماؤں پر مشتمل جیوری پینل نے اسٹارٹ اپس کو ان کے کاروباری منصوبے، انفرادیت، مطابقت اور موزونیت کے اعتبار سے 2022ء کے فاتح اور رنر اپ قرار دیا۔ کوالیفائنگ انٹری پرینیورز کو منظر عام پر لانے کے لیے 16 میڈیا آؤٹ لیٹس میں ریڈیو اور ٹی وی چینلز سمیت 60 سے زائد میڈیا مواقع استعمال کیے گئے۔

ہم نے کراچی، لاہور، اسلام آباد، حیدرآباد، پشاور، فیصل آباد، بہاولپور، جامشورو اور ہنزہ جیسے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے 30 فائنلسٹوں کو فاتح انعام کے لیے شارٹ لسٹ کیا۔ مقامی پی آر اور میڈیا ماہرین نے شرکا کو میڈیا کے سامنے لانے اور الیکٹرانک، پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا پر خود کو اور اپنے خیالات پیش کرنے کے لیے مزید تیار کیا۔ انہوں نے انھیں متعلقہ صنعت کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مؤثر طریقے سے نیٹ ورک کرنے اور صحیح بات چیت کرنے کی تربیت بھی دی۔

چھ زمروں میں شیل سلیکٹ کی جانب سے سرکلر اکانومی، شیل ریچارج کی جانب سے کلین انرجی سولیوشنز، شیل ویمنز نیٹ ورک کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے، شیل وی پاور اور شیل ہیلکس الٹرا کی جانب سے تکنیکی جدت طرازی، شیل فلیٹ سولیوشنز کے ذریعے ٹرانسپورٹیشن اینڈ موبیلٹی اور شیل نیچر بیسڈ سولیوشنز کے روشن آئیڈیاز شامل ہیں۔

پاکستان میں خواتین کی انٹری پرینیور شپ کو فروغ دینا

2022ء میں، شیل تعمیر نے ان کاروباری خواتین کی حمایت کی جو ملک میں زیادہ جامع کاروباری نقطۂ نظر کے لیے کام کر رہی ہیں۔

خواتین کا عالمی دن ہر سال 8 مارچ کو منایا جاتا ہے جو صنفی مساوات کو فروغ دینے اور دنیا بھر میں خواتین کی قابل ذکر کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے ایک عالمی تقریب ہے۔

2022ء کے دوران شیل تعمیر نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ کے تعاون سے خواتین انٹری پرینیورز کے لیے تربیتی سرکلز کا آغاز کیا۔

'پائیدار مستقبل کے لیے صنفی مساوات' کے عنوان سے 2022ء کے دوران شروع کیے جانے والے اس پروگرام کا مقصد کراچی بھر کی یونیورسٹیوں سے منتخب ہونے والی 13 کاروباری خواتین کو ان کے اسٹارٹ اپ اور فضلے کی ری سائیکلنگ، صاف توانائی اور ماحول دوست سولیوشنز سے متعلق خیالات کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ صنعت کے سات رہنماؤں اور ماہرین نے ہر تربیت کے لیے تین گھنٹے وقف کیے جس کے نتیجے میں پروگرام نے 40 گھنٹے کی رہنمائی فراہم کی۔ پروگرام کے بعد، دو اسٹارٹ اپس سیڈ فنڈنگ حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔

اسٹریٹجک اشتراک

شیل تعمیر انٹر پرائز ڈویلپمنٹ بوٹ کیمپس

شیل تعمیر انٹر پرائز ڈویلپمنٹ بوٹ کیمپس نوجوان اختراع کاروں کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں تا کہ وہ کامیاب کاروباری منصوبوں کی تعمیر کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔

ملٹی ماڈیول ٹریننگ پروگرام انڈر اسٹینڈنگ انٹر پرائز، بزنس ماڈل کینوس، مارکیٹ ریسرچ، فنانشل مینجمنٹ، بزنس لیگل ٹیز اور بزنس پچ پر فیکشن کے عنوانات کا احاطہ کرنے والے سات ای-ماڈیولز اور کاروبار سیکھنے کے 14 گھنٹوں پر مشتمل ہے۔

2022ء میں، شیل تعمیر نے کراچی کی این ای ڈی یونیورسٹی آف انجینئرنگ اور محمد علی جناح یونیورسٹی کے ساتھ مل کر بوٹ کیمپس کے دو گروہوں کو کامیابی سے تربیت دی تا کہ 41 خواہش مند انٹری پرینیورز کو تربیت دی جا سکے۔

شیل پاکستان سے مضامین کے تجربہ کار ماہرین اور دیگر تعمیر پارٹنر نیٹ ورکس نے سرگرمی پر مبنی سیشنز میں سہولت فراہم کی تا کہ مقامی مارکیٹ کی ضروریات اور حرکیات کو سمجھنے میں شرکا کی رہنمائی کی جا سکے اور پھر اس طلب کو پورا کرنے کے لیے جدید مصنوعات اور خدمات کو تیار کیا جا سکے۔

بوٹ کیمپ کا اختتام ماہرین کے پینل کے سامنے کی جانے والی پچ پریزنٹیشنز کے ساتھ ہوتا، جو اس بارے میں بصیرت فراہم کرتے ہیں کہ کس طرح کاروباری افراد سرمایہ کاروں کے لیے اپنے خیالات اور پچ کی مہارت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

کمیونٹی کی مہارت سازی

نچلی سطح پر انٹرپرائز ڈیولپمنٹ کے اپنے وژن کے مطابق شیل تعمیر نے کراچی بھر میں ہنر فاؤنڈیشن (ٹی ایچ ایف) کے پانچ کیمپسز میں ٹرین دی ٹرینرز (ToT) پروگرام کا انعقاد کیا۔

اس پروگرام کے تحت 20 ماسٹر ٹرینرز کو تربیت دی گئی جنھوں نے انٹرپرائز ڈیولپمنٹ میں مزید 82 نوجوان افراد کو تربیت دی جو ٹی ایچ ایف کے مختلف پیشہ ورانہ تربیتی پروگراموں میں شامل تھے۔

ٹی او ٹی شیل تعمیر کی جانب سے ایک اسٹریٹجک اقدام ہے جس کا مقصد کمیونٹیز کے اندر تدریس، تربیت اور رہنمائی میں مصروف افراد کو کاروباری ادارے کی ترقی کے دائرے کو بڑھانے کے قابل بنا کر وسیع اثرات پیدا کرنا ہے۔ یہ تربیت کار نچلی سطح پر نوجوانوں کو تربیت دے کر بااختیار بنا سکتے ہیں تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں اور اپنے ذریعۂ معاش کو وسعت دے سکیں، نیز کمیونٹی کی ترقی میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔

کاروباری معاونت کی باضابطگی (سپورٹنگ بزنس فارملائزیشن)

پاکستان کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل میں سے ایک کاروبار کو باضابطہ بنانا ہے۔ شیل تعمیر اپنے اسٹارٹ اپس کی باضابطہ کاروباری رجسٹریشن کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ انھیں فنانس، بزنس ڈویلپمنٹ سپورٹ اور ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے اور انھیں کاروباری افراد کے لیے سرکاری ضوابطی فریم ورک کے بارے میں تعلیم دی جائے۔

2022ء کے دوران، شیل تعمیر نے اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (اسمیڈا) کے تعاون سے، شیل تعمیر نے تین اسٹارٹ اپس کو باضابطہ طور پر رجسٹر کرنے میں مدد کی اور نو اسٹارٹ اپس کو ٹیکس فائلر بنایا۔

آفات کے دوران معاونت

2022ء کے دوران پاکستان کو غیر معمولی سیلاب کا سامنا کرنا پڑا جس سے تباہی ہوئی۔ ہماری جوابی کوششوں کا مقصد فوری اور وسط مدتی اثرات مرتب کرنا تھا۔ ہماری توجہ اپنے لوگوں، صارفین اور کمیونٹی کی صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے پر مرکوز تھی۔ شیل پاکستان نے ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ سوسائٹی (ہینڈز) کے تعاون سے شیل پاکستان کی جانب سے ملازمین کے عطیات کا اجرا کیا۔ ہمارے آپریشنز کے ارد گرد رہائش پذیر متاثرہ کمیونٹیز میں خاندانوں میں ضروری اشیا کے پیکج تقسیم کیے گئے۔ وسط مدتی اقدامات کے لیے شیل پاکستان نے این آر ایس پی اور ہینڈز کو ایک ایک کمرے کی پناہ گاہیں تعمیر کرنے اور متاثرہ خاندانوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے لیے ایک ایک لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ امدادی سرگرمی کی رسائی تقریباً 19،400 افراد کے ساتھ تقریباً 2770 گھرانوں تک پہنچ گئی۔ شیل گروپ نے مرسی کورپس پاکستان کو بے گھر افراد کو موسم سرما کی کٹس فراہم کرنے کے ضمن میں امدادی کاموں میں مدد کے لیے 2 لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا۔

ترسیل کی طرف گامزن

اختراع

شیل کو 125 سال کی تکنیکی جدت طرازی پر تشکیل دیا گیا ہے۔ ہمارے سائنسدان اور انجنیئر ایسی ٹیکنالوجیز کی تحقیق، ترقی اور تنصیب کرتے ہیں جو شیل کو بدلتے ہوئے توانائی کے نظام میں زیادہ سے زیادہ اور صاف توانائی فراہم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

توانائی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ ترقی اور خوشحالی کے انجنوں کو طاقت دینے کے لیے درکار سرمایہ کاری اور اختراعات کو ممکن بناتی ہے۔ آئندہ برسوں میں گھروں کو بجلی اور نقل وحمل کو فیول فراہم کرنے کے لیے دنیا کو بہت زیادہ توانائی کی ضرورت ہوگی۔ نیز آب وہوا کی تبدیلی کا مقابلہ کرنے کے لیے، توانائی کو پست کاربن کے حامل وسائل کی طرف تیزی سے بڑھنا ہوگا۔

کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

مجموعی منافع (ملین روپے)

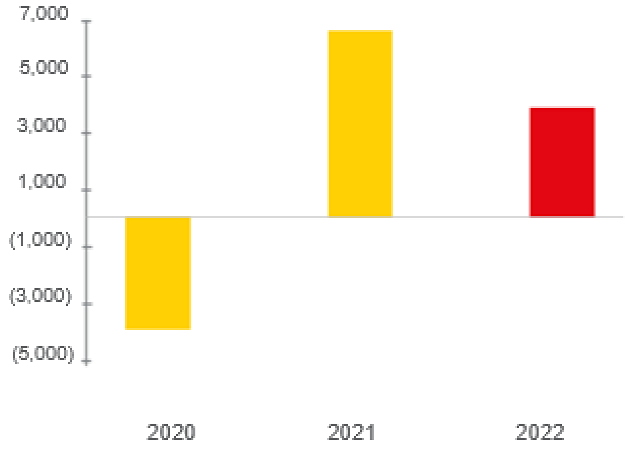

آپریٹنگ منافع/(خسارہ)(ملین روپے)

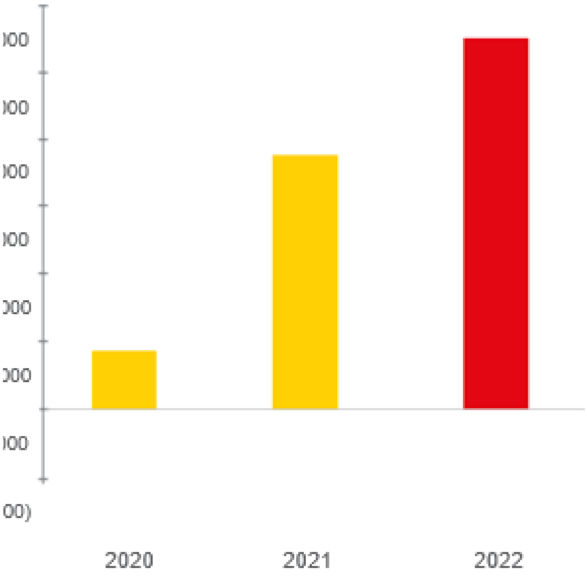

نفع(خسارہ)بعد از ٹیکس(ملین روپے)

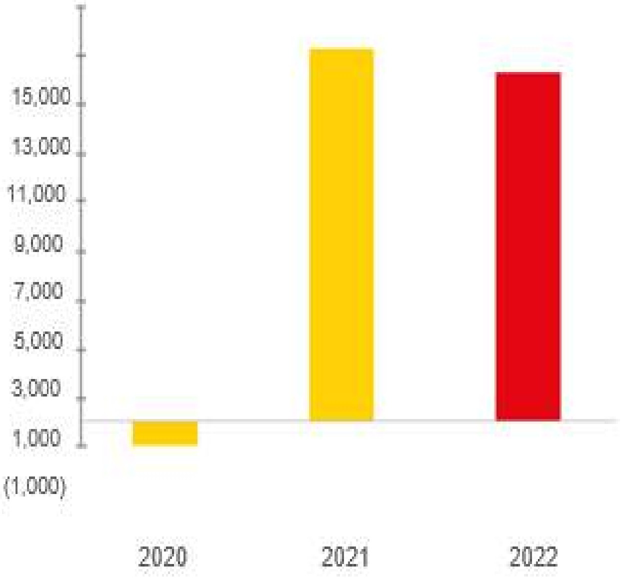

شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی(ملین روپے)

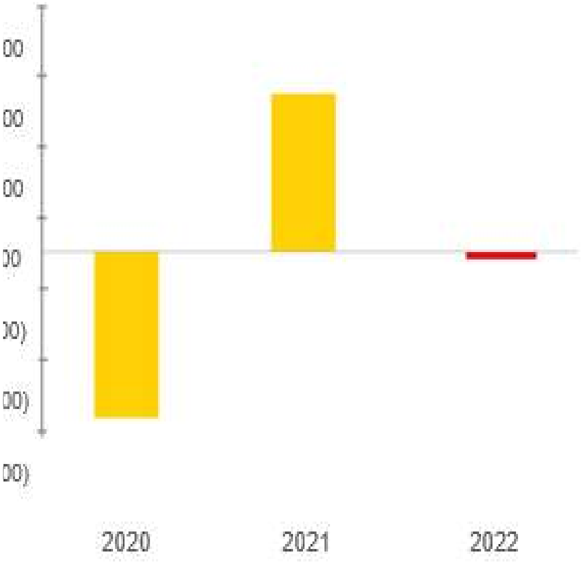

نفع/(خسارہ) فی حصہ (فی شیئر روپے)

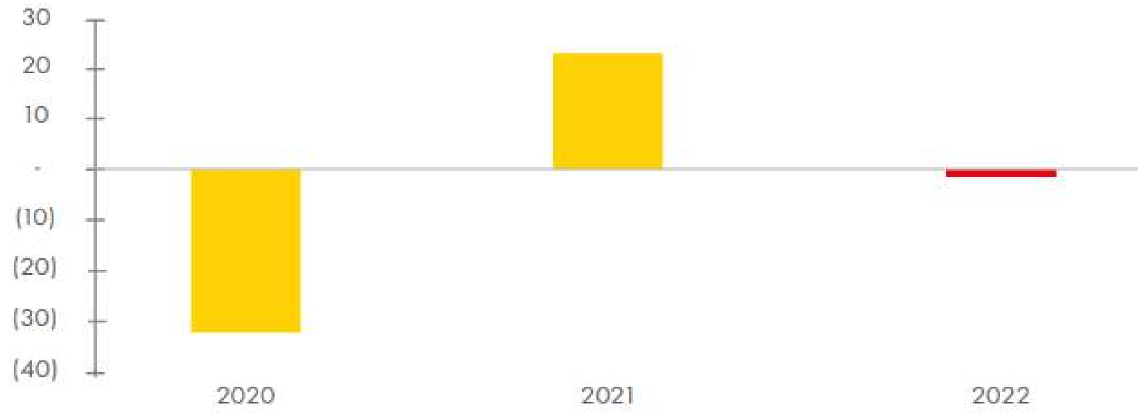

مجموعی محاصل (ارب روپے)

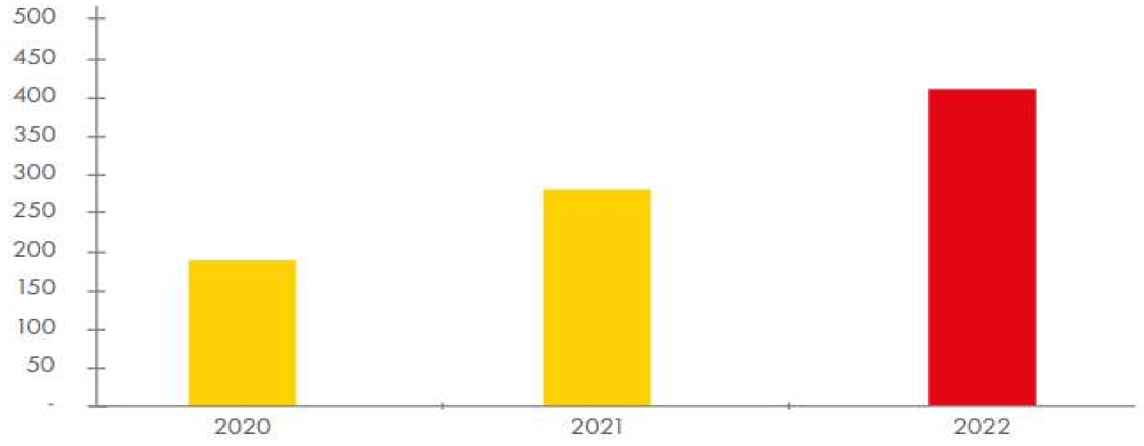

فی حصہ مالیت کا تجزیہ (روپے)

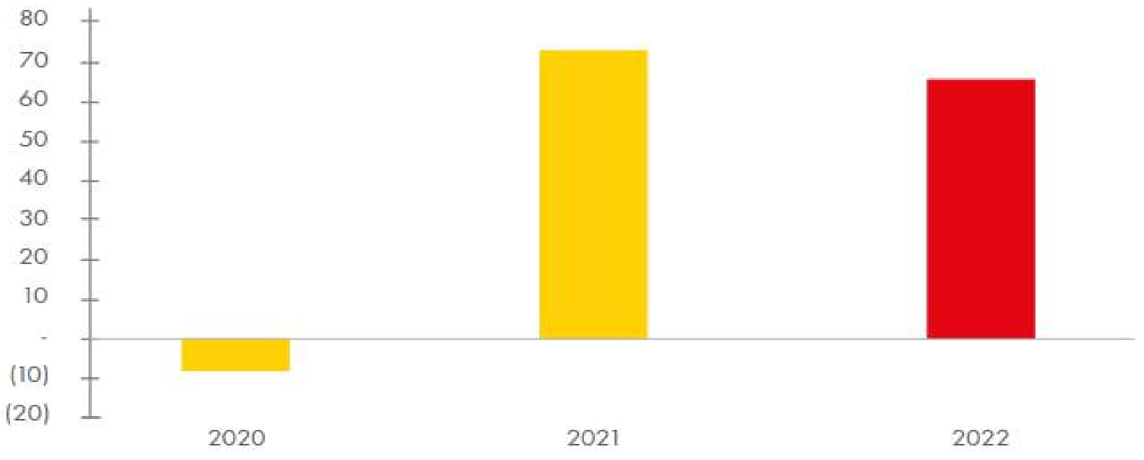

آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹنز) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

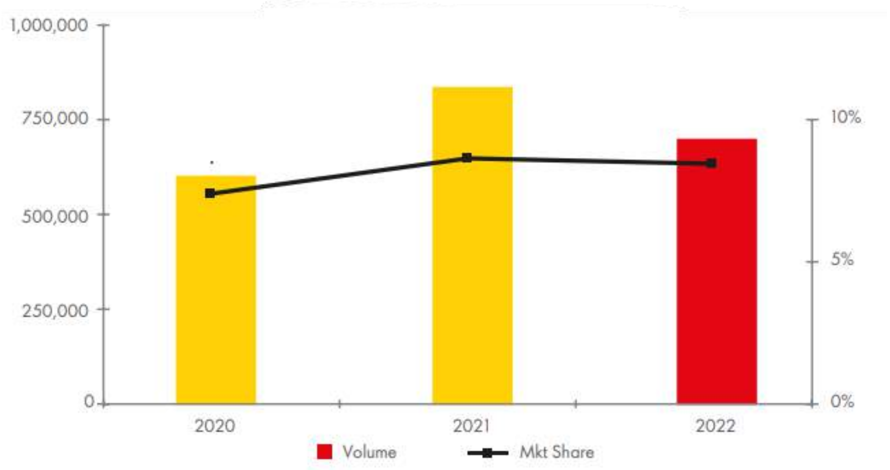

تبدیل شدہ فیولز کا حجم

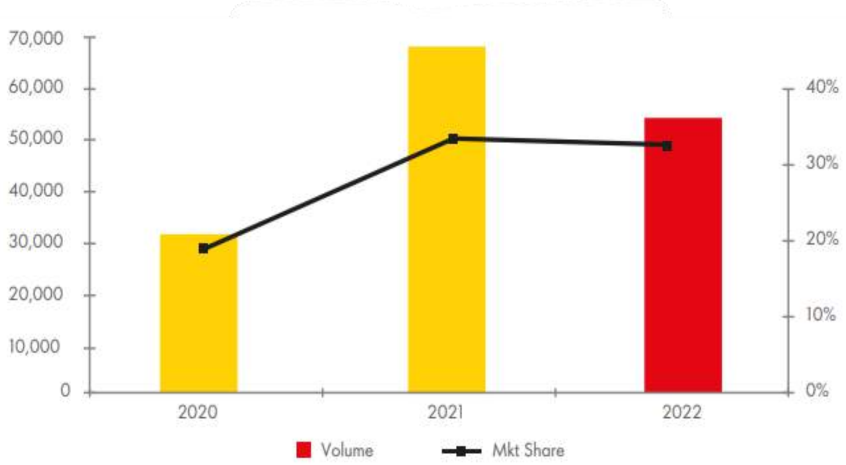

موٹر گیسولین (پٹرول) کا حجم

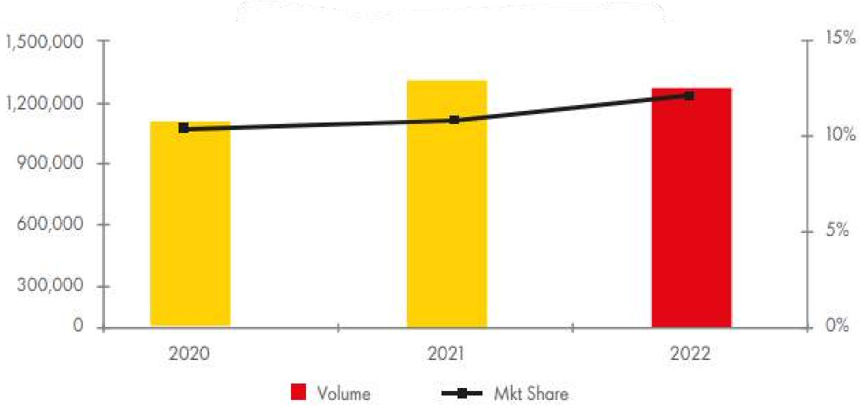

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

جھلکیاں		2022ء	2021ء
فروخت کا حجم	ٹن	**2,033,325**	2,195,518
فروخت کے محاصل	ملین روپے	**412,699**	249,210
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	**2,915**	6,609
نفع/(نقصان)بعد از ٹیکس	ملین روپے	**(72)**	4,467
معین سرمائے کے اخراجات	ملین روپے	**4,811**	4,244
شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی	ملین روپے	**14,597**	15,321
نفع/(نقصان)فی حصہ-بنیادی	روپے	**(0.34)**	21.88

31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والا سال

مالیاتی شماریاتی خلاصہ		2022ء	2021ء	2020ء	2019ء	2018ء	2017ء	2016ء
سرمائے کا شیئر	ملین روپے	**2,140**	2,140	1,070	1,070	1,070	1,070	1,070
ذخائر	ملین روپے	**12,457**	13,181	(1,721)	3,221	5,283	9,128	10,040
شیئر ہولڈر کی ایکویٹی	ملین روپے	**14,597**	15,321	(651)	4,291	6,353	10,198	11,110
بریک اپ ویلیو	روپے	**68**	72	(6)	40	59	95	104
مقسمہ فی شیئر	روپے	**3**	-	-	-	7	24	34
بونس	تناسب	**-**	-	-	-	-	-	-
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس	ملین روپے	**2,915**	6,609	(4,815)	(140)	(60)	4,323	5,706
نفع/(نقصان)بعد از ٹیکس	ملین روپے	**(72)**	4,467	(4,821)	(1,486)	(1,102)	3,183	6,764
آمدنی/(نقصان)10روپے فی حصہ	روپے	**(0.34)**	21.88	(45.05)	(13.88)	(10.30)	29.74	63.22
جاری سرمایہ								
موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات	تعداد	**0.9**	0.9	0.6	0.7	0.7	0.8	0.9
اسٹاک کے دنوں کی تعداد	دن	**41**	59	31	34	32	23	25
تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد	دن	**5**	7	9	8	6	7	4
کارکردگی								
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد	فیصد	**(0.5)**	60.9	(264.9)	(27.9)	(13.3)	29.9	79.2
فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**91.9**	90.5	95.4	92.4	91.7	91.2	71.5
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**0.71**	2.65	(2.92)	(0.07)	(0.03)	2.6	2.7
نفع/(نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد	فیصد	**(0.02)**	1.79	(2.92)	(0.7)	(0.6)	1.5	3.1
مجموعی قرضے کا تناسب	تناسب	**-**	-	1.1	0.7	0.6	0.04	-

غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے

مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ

رائے

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے منسلک مالی بیانات کا آڈٹ کیا ہے، جو 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات کے خلاصے پر مشتمل ہیں، اور ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات کو درست انداز میں بیان کرتے ہیں، اور 31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالی بیانات کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطۂ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطۂ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔. ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو زیرِ جائزہ مدت کے مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی بیانات کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

کلیدی آڈٹ امور درج ذیل ہیں:

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
1۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجبات جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 15.1 تا 15.5 میں ظاہر کیا گیا ہے، 31 دسمبر 2022ء تک پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیز اور قیمت کے فرق کے دعووں کی وجہ سے کمپنی کے 3,981 ملین روپے حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں۔ یہ واجبات گذشتہ دس برس سے زائد عرصے سے واجب الوصول ہیں اور کمپنی پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیز اور قیمتوں میں فرق کے دعووں کے خلاف شق برقرار رکھے ہوئے ہے۔	ہمارے آڈٹ طریقۂ کار میں بشمول دیگر درج ذیل شامل ہیں: - کمپنی اور متعلقہ حکام کی مراسلت، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کی آڈٹ کمیٹیوں کے منٹس کا جائزہ لیا؛ - متعلقہ واجبات کی بازیابی اور چکتائی کی میعاد کے بارے میں ان کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لینے کے لیے مینجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اقدامات پر بحث و تمحیص کی گئی؛ - مینجمنٹ کے تخمینوں اور تموین کا حساب لگانے میں فیصلوں کا جائزہ لیا؛ اور

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
ان واجبات کی وصولی میں غیر یقینی کے تناظر میں، اور ان کی فراہمی میں منیجمنٹ کے تخمینوں اور اندازوں کو استعمال کرتے ہوئے ہم نے درج بالا واجبات کو آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا ہے۔	- قابل اطلاق مالی رپورٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کی تعمیل کے ضمن میں انکشافات کی درستی اور موزونیت کا جائزہ لیا۔
2۔ محاصل کی پہچان مالی بیانات کے نوٹس 1.2 اور 24.1 کے مطابق کمپنی پیٹرولیم مصنوعات اور دیگر مصنوعات کی فروخت سے محاصل کماتی ہے۔ دورانِ سال کمپنی کے محاصل میں 418,592 روپے کا اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ برس 282,354 روپے کے محاصل کی آمدنی ہوئی تھی، جو گذشتہ برس کے مقابلے میں تقریباً 48 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ سال کے دوران آمدنی میں نمایاں اضافے اور کمپنی کی کارکردگی کے ایک اہم اظہاریے کے طور پر، ہم نے اس شعبے کی نشان دہی ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر کی ہے۔	بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: - کمپنی کے پراسس اور محاصل کی پہچان کے لیے متعلقہ داخلی کنٹرولز کے بارے میں تفہیم اور بالخصوص محاصل کی پہچان اور ان کے اوقات کے ضمن میں نمونے کی بنیاد پر، ان کنٹرولز کی اثر انگیزی کی جانچ کی گئی۔ - نمونے کی بنیاد پر فروخت کے لین دین کی جانچ کی گئی تا کہ یقینی بنایا جا سکے کہ متعلقہ محاصل کو درست مقدار اور قیمت پر مناسب طور پر درج کیا جاتا ہے جب اشیا کا کنٹرول صارفین کو منتقل کیا جاتا ہے؛ - سال کے اختتام پر اور دورانِ اختتام لین دین کے نمونے پر اتفاق کرتے ہوئے ترسیل کے ثبوت میں فروخت کے لیے کٹ آف طریقہ کار انجام دیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ فروخت کو درست اکاؤنٹنگ مدت میں درج کیا گیا ہے؛ اور - قابل اطلاق مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور کمپنیز ایکٹ 2017ء کے مطابق متعلقہ انکشافات کے مناسب ہونے کا جائزہ لیا گیا۔
3۔ زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 11 میں ظاہر کیا گیا، 31 دسمبر 2022ء تک کمپنی کے پاس زیرِ تجارت اسٹاک 42,922 ملین روپے ہے جو کمپنی کے کل اثاثوں کا 42 فیصد بنتا ہے۔ یہ خام اور پیک شدہ مواد اور تیار مصنوعات پر مشتمل ہے۔ زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت پر کیا جاتا ہے، جس کا تخمینہ اول آمد اول اخراج (first-in first-out basis) اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ مالی صورتِ حال کے بیان میں واجبات کے حجم کی بنیاد پر ہم نے زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور جانچ کو ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر شناخت کیا ہے۔	بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: - زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت کے حوالے سے منیجمنٹ کے داخلی کنٹرولز کی تفہیم حاصل کی گئی اور ان پراسس کے متعلقہ کنٹرولز کی اثر انگیزی کی جانچ کی گئی؛ - مختلف مقامات پر رکھے گئے خام مال اور تیار سامان کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تیار کی گئی انوینٹری کا مشاہدہ؛ - اشیا کے نمونے کی جانچ اور ان کی قیمتوں کے ذریعے 31 دسمبر 2022ء پر زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت اور خالص وصولی کی بنیاد پر کیا گیا؛ - تھرڈ پارٹی کی تصدیق سمیت تھرڈ پارٹی کے مقامات پر رکھے گئے زیرِ تجارت اسٹاک کے سلسلے میں طریقۂ کار کو انجام دیا؛ اور - مالی رپورٹنگ کے قابلِ اطلاق فریم ورک میں متعین رہنما خطوط کے مطابق انکشافات کی کفایت کا جائزہ لیا۔
4۔ مٹی اور زمینی پانی کی صفائی کے لیے فراہمی جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 19 میں ظاہر کیا گیا ہے، کمپنی نے آئی اے ایس 37 تموین، ہنگامی ذمہ داریوں اور ہنگامی اثاثوں 'کی ضروریات کے مطابق مٹی اور زیرِ زمین پانی کی صفائی کے سلسلے میں 2,728 ملین روپے فراہم کیے۔	بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں: - کمپنی کے ماہرین کی تیار کردہ رپورٹس کا جائزہ لیا اور اخراجات کے تخمینے کے تعین کے لیے استعمال ہونے والے طریقوں اور مفروضات کی معقولیت کا جائزہ لیا۔

کلیدی آڈٹ امور	ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا
فراہمی کے تخمینے کے لیے لاگتوں کی موجودہ مالیت کا تخمینہ لگانے میں انتظامیہ کے فیصلے ضروری ہیں۔ فراہمی کے تعین میں شامل فیصلوں اور تخمینوں کی اہمیت کے مدنظر، ہم نے اسے ایک اہم آڈٹ معاملہ سمجھا ہے۔	- آئی اے ایس 37 کے مطابق رعایتی نقد بہاؤ کی بنیاد پر فراہمی کے تعین پر منیجمنٹ کے پراسس کی تفہیم حاصل کی جس میں استعمال ہونے والے کلیدی ان پٹ اور نقد بہاؤ کے اوقات شامل ہیں۔ - انتظامیہ کے ماہر کی جانب سے استعمال کردہ رعایتی شرح سمیت تشخیص کے طریقہ کار اور مفروضات کا جائزہ لینے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ہمارے داخلی ماہر کو شامل کیا۔ - انتظامیہ کے ماہر کی اہلیت اور متعلقہ تجربے کا جائزہ لیا گیا۔ - بعض ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس پر کمپنی کی صحت، حفاظت، سلامتی، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کی پالیسی کے مطابق مٹی اور زیرزمین پانی کی صفائی کے عمل کے رضاکارانہ آغاز کے سلسلے میں گورننس کے ذمہ دار افراد کی میٹنگز کے منٹس پڑھے؛ اور - قابل اطلاق رپورٹنگ فریم ورک کی ضروریات کے مطابق انکشافات کی مناسبت کا جائزہ لیا۔

مالی بیانات اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی بیانات اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

مالی بیانات کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی بیانات یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کریں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے رپورٹنگ کے لیے کوئی اطلاع نہیں ہے۔

مالی بیانات کے لیے منیجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ منیجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی بیانات کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی بیانات کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے منیجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی بیانات کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے، ، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ منیجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے منیجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا

گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثرانداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک و شبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

- مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کے طریقہ کار کو وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے۔

- آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تاکہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جاسکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں، تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثرانگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

- استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور مینیجمنٹ کے متعلقہ انکشافات کی موزونیت کا جائزہ لینا۔

- جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بنا پر، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو، جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، کے لیے انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالی گوشواروں میں متعلقہ انکشافات پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے انکشافات ناکافی ہیں تو، اپنی رائے میں تبدیلی لانا ہو گی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کے ایک جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتے ہیں۔

- انکشافات سمیت مالی بیانات کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی بیانات بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کسی بھی اہم خامیوں، جو ہمیں دورانِ آڈٹ پتا چلیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے متعلق ان سے بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی بیانات کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک انکشافات کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

دیگر قانونی وضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

الف) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

ب) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے ساتھ، منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

ج) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

د) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والے آڈٹ کے شریک کار شیخ احمد سلمان ہیں۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 15 مارچ 2023ء

یو ڈی آئی این نمبر: AR202210076C86wh25nb

مالی صورتِ حال کا بیان

31 دسمبر 2022ء تک

	نوٹ	2022ء	2021ء
		--------------------(ہزار روپے)--------------------	
اثاثے			
غیر حالیہ اثاثے			
جائیداد، پلانٹ اور آلات	4	**20,579,301**	17,841,942
حقِ استعمال کے اثاثے	5	**6,453,393**	5,896,843
غیر مادی اثاثے	6	**2,101**	5,253
طویل مدتی سرمایہ کاریاں	7	**5,198,192**	4,970,295
طویل مدتی قرضے	8	**51,163**	37,440
طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں	9	**220,100**	265,766
مؤخر ٹیکس	10	**780,010**	753,734
		33,284,260	29,771,273
جاری اثاثے			
زیرِ تجارت اسٹاک	11	**42,921,597**	36,628,824
تجارتی قرضے	12	**5,910,061**	4,667,468
قرضے اور بیعانے	13	**62,784**	92,160
قلیل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی ادائیگیاں	14	**535,584**	527,247
دیگر واجبات	15	**8,216,986**	8,189,480
بینک بیلنس	16	**10,801,097**	4,973,417
		68,448,109	55,078,596
مجموعی اثاثے		**101,732,369**	84,849,869
ایکویٹی اور واجبات			
ایکویٹی			
سرمایہ حصص	17	**2,140,246**	2,140,246
پریمیم حصص		**11,991,012**	11,991,012
عمومی ذخائر		**207,002**	207,002
غیر مختص نفع		**807,101**	1,587,146
بعد استعمال نوپیائش فوائد– حقیقی نقصان		**(543,266)**	(598,930)
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان		**(5,000)**	(5,000)
مجموعی ایکویٹی		**14,597,095**	15,321,476
واجبات			
غیر حالیہ واجبات			
اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری	18	**321,113**	173,550
طویل مدتی مالکاری	19	**2,923,281**	432,768
طویل مدتی اجارہ واجبات	20	**5,945,991**	5,365,192
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	33.2.2	**178,788**	170,543
		9,369,173	6,142,053
حالیہ واجبات			
تجارتی و دیگر واجب الادا	21	**73,703,492**	60,825,752
صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات)		**1,442,366**	1,105,953
بے دعویٰ مقسومہ		**278,892**	293,906
غیر اداشدہ مقسومہ		**508,954**	–
مجموعی مارک اپ		**2,848**	1,187
ٹیکس–خالص		**882,792**	–
طویل مدتی تموین کا حالیہ حصہ	19	**236,964**	477,857
طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ	20	**709,793**	681,685
	23	**77,766,101**	63,386,340
اتفاقی مصارف و معاہدے			
مجموعی ایکویٹی اور واجبات		**101,732,369**	84,849,869

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

ضرار محمود	**وقار آئی صدیقی**	**عمران آر ابراہیم**
چیف فنانشل آفیسر	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹر

نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

31 دسمبر 2022ء تک

	نوٹ	2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
سیلز	24	418,592,346	282,353,611
دیگر محاصل		750,914	811,123
		419,343,260	283,164,734
سیلز ٹیکس		(6,644,201)	(33,954,750)
خالص محاصل		412,699,059	249,209,984
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت	25	(379,106,173)	(225,543,999)
مجموعی نفع		33,592,886	23,665,985
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	26	(10,281,744)	(7,517,836)
انتظامی اخراجات	27	(7,390,232)	(6,259,820)
دیگر اخراجات	28	(14,386,220)	(3,879,331)
دیگر آمدنی	29	1,739,760	575,881
آپریٹنگ نفع		3,274,450	6,584,879
مالی لاگتیں	30	(1,358,252)	(834,770)
		1,916,198	5,750,109
معاون کے منافع کا حصہ - خالص ٹیکس	7.1	998,905	858,397
قبل از ٹیکس نفع		2,915,103	6,608,506
ٹیکس	31	(2,987,416)	(2,141,651)
دورانِ مدت خالص (نقصان) / نفع		(72,313)	4,466,855
دیگر جامع آمدنی			
ایسی اشیاجن کی نفع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی			
بعد از ملازمت فوائد پر حقیقی نفع / (نقصان)		83,081	(1,445)
بعد از ملازمت فوائد پر حقیقی (نقصان) / فائدے سے متعلق مؤخر ٹیکس		(27,417)	419
		55,664	(1,026)
- دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) کے ذریعے عرفی مالیت کے طور پر درجہ بندی کردہ ایکویٹی آلے کی بازپیمائش پر خالص ٹیکس نقصان			-
ایسی اشیاجن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی			
معاون کے دیگر جامع (نقصان) کا حصہ - ٹیکس کا خالص	7.1	(65,658)	7,784
سال کے لیے مجموعی (نقصان) / آمدنی		(82,307)	4,473,613
		(ہزار روپے)	
آمدنی / (نقصان) فی حصہ - بنیادی اور سیال	32	(0.34)	21.88

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	**وقار آئی صدیقی**	**ضرار محمود**
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان

31 دسمبر 2022ء کے لیے

	محفوظ سرمایہ			محفوظ محاصل			
	سرمایہ حصص	پریمیم حصص	عمومی ذخائر	مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع	بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان	سرمایہ کاریوں کی نو قدرپیمائی پر غیر حصولی (نقصان)	کُل
	(ہزار روپے)						
یکم جنوری 2021ء پر بیلنس	1,070,123	1,503,803	207,002	(2,829,185)	(597,904)	(5,000)	(651,161)
سال کے لیے خالص نفع				4,466,855			4,466,855
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/ (نقصان)- خالص ٹیکس				7,784	(1,026)		6,758
سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی/ (نقصان)				4,474,639	(1,026)		4,473,613
رائٹ شیئرز کا اجرا	1,070,123	10,487,209					11,557,332
رائٹ شیئرز کی لاگت کا اجرا				(58,308)			(58,308)
31 دسمبر 2021ء پر بیلنس	2,140,246	11,991,012	207,002	1,587,146	(598,930)		15,321,476
سال کے لیے خالص خسارہ	-	-	-	(72,313)	-	-	(72,313)
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/ (نقصان)- ٹیکس کا خالص	-	-	-	(65,658)	55,664	-	(9,994)
سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/ (نقصان)	-	-	-	(137,971)	55,664	-	(82,307)
30 ستمبر 2022ء کی اختتامی مدت کے لیے عارضی نقد مقسومہ، -/3 روپے فی شیئر پر				(642,074)	-	-	(642,074)
31 دسمبر 2021ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)	2,140,246	11,991,012	207,002	807,101	(543,266)	(5,000)	14,597,095

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم
ڈائریکٹر

وقار آئی صدیقی
چیف ایگزیکٹو

ضرار محمود
چیف فنانشل آفیسر

رقوم کے بہاؤ کا بیان

31 دسمبر 2022ء تک

	نوٹ	2022ء	2021ء
		------------(ہزار روپے)------------------	
آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم	36	14,097,249	7,363,882
اداشدہ مالی لاگتیں		(419,953)	(121,038)
اجارہ واجبات کا اداشدہ سودی حصہ	30	(647,402)	(546,047)
اداشدہ انکم ٹیکس		(2,636,175)	(1,919,139)
طویل مدتی قرضے		(13,723)	(8,309)
طویل مدتی ڈپازٹس اور پیشگی		45,666	(106,967)
دورانِ سال ادا کیے جانے والے بعد از ریٹائرمنٹ فوائد	33.2.4	(11,164)	(11,163)
آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		10,414,498	4,651,219
سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
معین سرمایہ جاتی اخراجات		(4,810,967)	(4,243,869)
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں	4.7	60,341	18,482
معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ	7.1	705,350	832,308
سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود	29	115,471	29,681
میعادی ڈپازٹ وصولیوں پر سود	29	195,788	156,107
سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم		(3,734,017)	(3,207,291)
مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ			
شیئرز کے اجرا سے وصولیاں		-	11,557,332
شیئرز کے اجرا کی لاگت		-	(58,308)
اجارہ واجبات کا اداشدہ زرِاصل		(704,667)	(338,863)
طویل مدتی قرضے کی باز ادائیگی		-	(4,000,000)
اداشدہ مقسومے		(148,134)	(23,038)
مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم		(852,801)	7,137,123
رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی)/ اضافہ		5,827,680	8,581,051
مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا		4,973,417	(3,607,634)
مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا	16	10,801,097	4,973,417

منسلک نوٹس 1 تا 44 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

مالی گوشواروں کے نوٹس

31 دسمبر 2022ء تک

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو متروک کمپنیز ایکٹ، 7 برائے 1913 (اب کمپنیز ایکٹ 1917ء) (ایکٹ) کے تحت 28 جون 1969 کو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3 **جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے**

ہیڈ آفس	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں قائم ہیں۔ کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریشنز کی سائٹس اور ڈیلرز کے تحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا اظہار کمپنیز ایکٹ 2017ء (ایکٹ) کے چوتھے شیڈول کے تقاضے کے مطابق ان مالی بیانات میں کیا گیا ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل مالی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) جو عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کیے گئے اور جسے ایکٹ کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی ایف آر ایس کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں ایکٹ کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 **اکاؤنٹنگ کی پابندی**

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوا عربین سی کنٹری کلب میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے جسے دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر تیار کیا گیا ہے۔

2.3 **اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں نئے معیار کا اطلاق، ترامیم و توضیح اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک**

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا بیان کردہ درج ذیل کے:

2.3.1 **معیاری، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک جو سال کے دوران موثر ہوا**

کمپنی نے مندرجہ ذیل معیار، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کو اپنایا ہے جو موجودہ سال کے لیے موثر ہو گیا ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم

آئی ایف آر ایس 3	تفہیمی فریم ورک کے حوالے سے (ترامیم)
آئی اے ایس 16	جائیداد، پلانٹ، آلات: مطلوبہ استعمال سے قبل وصولیاں (ترامیم)
آئی اے ایس 37	مشکل معاہدے- کسی معاہدے پر عمل کی لاگت (ترامیم)

آئی اے ایس بی کی جانب سے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں اصلاحات (2018ء تا 2020ء دور)

آئی ایف آر ایس 9	انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز- مرحلہ دوم- آئی ایف آر ایس 9، آئی اے ایس 39، آئی ایف آر ایس 7، آئی ایف آر ایس 4، اور آئی ایف آر ایس 16 ترامیم
آئی ایف آر ایس 16	30 جون 2021ء سے آگے کووڈ 19 سے متعلق کرائے کی رعایتیں (آئی ایف آر ایس 16 میں ترمیم)
آئی اے ایس 41	زراعت- عرفی مالیت کی پیمائش میں ٹیکس

درج بالا ترامیم اور اصلاحات سے منظور شدہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات سے ان مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں پڑا ہے۔

2.3.2 اکاؤنٹنگ معیارات کے منظور شدہ معیارات، ترامیم اور اصلاحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہوئیں

درج ذیل معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری جیسا کہ پاکستان میں ان کا اطلاق ہے، وہ متعلقہ معیارات، ترامیم یا اصلاحات درج ذیل تاریخوں سے مؤثر ہوں گی:

ترامیم		تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2	اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا بیان- آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2 میں ترامیم	یکم جنوری 2021ء
آئی اے ایس 8	اکاؤنٹنگ تخمینوں کی تعریف- آئی اے ایس 8 میں ترامیم	یکم جنوری 2021ء
آئی اے ایس 12	واحد لین دین میں اثاثوں اور واجبات سے متعلق مؤخر ٹیکس- آئی اے ایس 12 میں ترامیم	یکم جنوری 2021ء
آئی اے ایس 1	واجبات کی درجہ بندی بطور حالیہ اور غیر حالیہ (ترامیم)	یکم جنوری 2023ء
آئی اے ایس 16	جائیداد، پلانٹ، آلات: مطلوبہ استعمال سے قبل وصولیاں (آئی ایف آر ایس 16 میں ترامیم)	یکم جنوری 2023ء
آئی ایف آر ایس 10 / آئی اے ایس 28	سرمایہ کار اور اس کے معاونین یا مشترکہ کاروبار کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ (ترامیم)	تاحال حتمی نہیں

مزید یہ کہ، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے مقصد سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ابھی مطلع نہیں کیا ہے:

معیار		آئی اے ایس بی کی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے)
آئی ایف آر ایس 1	آئی ایف آر ایس کا پہلی بار اطلاق	یکم جنوری 2004ء
آئی ایف آر ایس 17	بیمہ معاہدے	یکم جنوری 2023ء

2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے تخمینے، مفروضے اور فیصلے جو اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی رقوم اور واجبات کے مادی ردوبدل کے خطرے سے مشروط ہیں، درج ذیل ہیں:

i. قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور سازوسامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت ((نوٹس 3.1، 3.2، 3.3، 4.1، 5 اور 6)؛

ii. مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹ 3.4، 4.9، 9، 12.3 اور 15.9)؛

iii. مندرجہ مالیت میں کمی کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک میں خالص قابل حصول قیمت کا جائزہ اور متروک ہونے کے لیے زیرِ تجارت اسٹاک کا جائزہ (نوٹ 3.9، اور 11.5)؛

iv. اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کی شق (نوٹ 3.13.2 اور 18)؛

v. ریٹائرمنٹ اور دیگر سروس فوائد کے حوالے سے وصول اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس 3.12 اور 33)؛

vi. جاری اور مؤخر ٹیکس کی فراہمی (نوٹس 3.8، 10 اور 31)؛

vii. اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.18، 15.8 اور 23.1)؛

viii. تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس 3.14.5 اور 20)؛ اور

ix. اجارے - بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح کا تخمینہ لگانا (نوٹس 3.14 اور 20)۔

x. مٹی اور زمینی پانی کی اصلاح (نوٹ 3.13.3 اور 19)

3 نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

ان مالی بیانات کی تیاری میں لاگو ہونے والی اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں ذیل میں بیان کی گئی ہیں۔ ان پالیسیوں کا اطلاق مستقل طور پر کیا گیا ہے، جب تک کہ اس کے برعکس بیان نہ کیا گیا ہو.

3.1 جائیداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، پر لگایا جاتا ہے،، علاوہ فری ہولڈ اراضی کے، جس کا بیان نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، میں کیا جاتا ہے؛

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت پر مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔ تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات سرمایہ کاری کے تحت کیے جاتے ہیں۔ انھیں پراپرٹی، پلانٹ اور آلات کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جب یہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں۔

اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک یہ امکان نہ ہو کہ مستقبل میں ان اخراجات سے وابستہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کی قابل اعتماد انداز سے پیمائش کی جاسکتی ہے۔ دیکھ بھال اور معمول کی مرمت کا خرچہ منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان پر لیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقے (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثہ کی لاگت کو اس کی مدتِ استعمال کے تخمینے کو اس کی تخمینہ کردہ مالیت سے منہا کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی صورتِ حال کے ہر بیان پر، اگر مناسب ہو تو، بقایا مالیتوں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ردوبدل کیا جاتا ہے۔

اضافی آلات پر فرسودگی اسی مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی وصول نہیں کی جاتی جس میں کسی اثاثے کو متروک قرار دیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور اثاثے کی مندرج رقم کے مابین فرق کی نمائندگی سے، کسی اثاثے کے ضائع کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

اگر کسی تموین کے لیے شناخت کے معیارات کو پورا کیا جاتا ہے تو اثاثے کے استعمال کے بعد اس کو ترک کرنے کے لیے متوقع لاگت کی موجودہ قیمت متعلقہ اثاثے کی لاگت میں شامل ہوتی ہے۔

اگر کسی اثاثے کی مندرج رقم اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، اس اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر وصولی کی رقم میں لکھ دی جاتی ہے۔

3.2 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی لیز کے آغاز کی تاریخ (یعنی وہ تاریخ جب سے اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہے) پر حق استعمال کے اثاثے کو تسلیم کرتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی کسی بھی جمع شدہ فرسودگی اور مضرت کے نقصان اور لیز کے واجبات کی دوبارہ پیمائش کے تصفیے سے لاگت منہا کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی لاگت میں لیز کے واجبات کی مقدار، ابتدائی براہ راست اخراجات، اور ہونے کی تاریخ آغاز پر یا اس سے قبل کی گئی لیز کی ادائیگیاں منہا رعایتیں شامل ہیں۔ حقِ استعمال کے اثاثوں کو لیز کی مدت کے دوران راست طریقے اور اس اثاثے کی مفید زندگی کی بنیاد پر فرسودہ سمجھا جاتا ہے۔ حقِ استعمال کے اثاثے فرسودگی سے مشروط ہیں۔ بحوالہ اکاؤنٹنگ پالیسی، نوٹ 3.4.2۔

3.3 غیر مادی اثاثے - کمپیوٹر سافٹ ویئر

اگر یہ امکان ہو کہ اثاثے کی وجہ سے مستقبل کے متوقع معاشی فوائد کمپنی کو ملیں گے اور اس طرح کے اثاثے کی لاگت کی بھی قابل اعتماد طریقے سے پیمائش کی جاسکتی ہے تو اسے ایک غیر منقولہ اثاثہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

یہ، اگر کوئی ہوں تو، مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات منہا لاگت کی بنیاد پر درج کیے جاتے ہیں۔ بحوالہ اکاؤنٹنگ پالیسی، نوٹ 3.4.2۔

اس کی مدتِ استعمال پر راست طریقے کی بنیاد پر مالی بیانات کے نوٹ 6 میں دی گئی شرح کے مطابق لاگو کر کے بالاقساط ادائیگی کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد کیا جاتا ہے۔ کمپنی سالانہ بنیادوں پر قسط کی شرحوں کی مناسبیت کا جائزہ لیتی ہے۔ اضافوں پر قسط اس مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتا ہے جبکہ اس مہینے کے لیے کوئی قسط وصول نہیں کی جاتی جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ متروک کیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور مندرجہ رقم کے مابین فرق کی نمائندگی کرنے والے کسی غیر مادی اثاثے کے تصرف یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کرنے کی مدت میں منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.4 مضرت

3.4.1 مالی اثاثوں کی مضرت

کمپنی منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ رکھے جانے والے تمام قرض کے آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ECL) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ ای سی ایل معاہدے کے مطابق واجب الادا نقد رقم کے بہاؤ اور تمام نقد بہاؤ جو کمپنی کو حاصل ہونے کی توقع ہے، کے درمیان فرق پر مبنی ہیں اور حقیقی مؤثر شرح سود میں تخفیف پر چھوٹ دی جاتی ہے۔ موجود رہن کی فروخت پر حاصل ہونے والے نقد بہاؤ میں یا دیگر کریڈٹ بڑھانے کی انکیشمنٹ سے نقد بہاؤ شامل ہوں گے، جو معاہدے کی شرائط کا لازمی حصہ ہیں۔

ای سی ایل کو دو مراحل میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ کریڈٹ ایکسپوزر کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے، ای سی ایل قرضے کے نقصانات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں جو دیوالیے کے نتیجے میں اگلے 12 ماہ (12 ماہ کے ای سی ایل) میں ممکن ہوتے ہیں۔ ان کریڈٹ ایکسپوزرز کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، دیوالیے کے وقت سے قطع نظر، باقی ماندہ ایکسپوزر پر متوقع قرضے نقصانات کے لیے نقصان الاؤنس کی ضرورت ہوتی ہے (تاعمر ای سی ایل)۔

تجارتی قرضوں کے علاوہ دیگر مالی اثاثوں کے لیے، کمپنی ای سی ایل کا حساب لگانے میں عمومی اپروچ کا اطلاق کرتی ہے۔ یہ معاہدے کے مطابق واجب الادا رقوم کے بہاؤ اور ان تمام رقوم کے بہاؤ اور کے درمیان فرق پر مبنی ہے جن کی کمپنی کو توقع ہے کہ اصل مؤثر شرح سود کی تخفیف پر رعایت ملے گی۔ متوقع رقوم کے بہاؤ میں مکفولہ جائداد کی فروخت سے نقد بہاؤ یا دیگر قرضوں میں اضافہ شامل ہوں گے جو معاہدے کی شرائط کے لیے لازمی ہیں۔

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ECL کے ایک آسان طریقہ کار کا اطلاق کرتی ہے۔ لہذا، کمپنی خطرۂ قرض میں تبدیلیوں کا سراغ نہیں لگاتی، بلکہ اس کی بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمر

ای سی ایل پر مبنی نقصان الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ کمپنی نے ایک جیسی خصوصیات اور ڈیفالٹ ریٹس رکھنے والے صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے صارفین کے کریڈٹ ریٹنگ کی بنیاد پر ایک پروویژن میٹرکس قائم کیا ہے جس سے وصول کی جانے والی رقم کمپنی کے ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پر مبنی ہے، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے۔ کمپنی ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پیش بینی معلومات کے ساتھ ردوبدل کرنے کے لیے میٹرکس کو کیلیبریٹ کرے گی۔ مثال کے طور پر، اگر پیش گوئی کردہ معاشی حالات (یعنی، مجموعی ملکی پیداوار اور صارف اشاریہ قیمت) اگلے سال کے دوران بگڑنے کا امکان ہے جو معیشت میں ڈیفالٹ کی تعداد میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے، تو تاریخی ڈیفالٹ شرحوں کو ایڈجسٹ کیا جاتا ہے. رپورٹنگ کی ہر تاریخ پر، تاریخی مشاہدہ شدہ ڈیفالٹ شرحوں کو اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے اور پیش بینی تخمینوں میں تبدیلیوں کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔

تاریخی طور پر مشاہدہ کردہ ڈیفالٹ شرح، پیش گوئی کردہ اقتصادی حالات اور ECLs کے درمیان ارتباط کا اندازہ ایک اہم تخمینہ ہے۔ ECLs کی مقدار حالات میں تبدیلیوں اور معاشی حالات کی پیش گوئی کے لیے حساس ہے۔ کمپنی کا تاریخی کریڈٹ نقصان کا تجربہ اور معاشی حالات کی پیش گوئی بھی مستقبل میں صارف کے حقیقی ڈیفالٹ کی نمائندگی نہیں کر سکتی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگی کو 90 دن گزر چکے ہوں، بشرطیکہ ایسے عوامل موجود ہوں، تو کمپنی سمجھتی ہے کہ مالی اثاثہ دیوالیے کے خطرے کا شکار ہے۔ تاہم، بعض صورتوں میں، کمپنی کسی مالی اثاثے کو اس وقت بھی دیوالیہ سمجھ سکتی ہے جب اندرونی یا بیرونی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی کی جانب سے کسی بھی کریڈٹ کے اضافے کو مدنظر رکھنے سے پہلے ہی کمپنی کے پاس معاہدہ کی بقایا رقم وصول کرنے کا امکان نہیں ہے۔ جب معاہداتی رقم کی وصولی کی کوئی معقول توقع نہ ہو تو وہ مالی اثاثہ متروک سمجھا جاتا ہے۔

3.4.2 غیر مالی اثاثوں کی مضرت

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرج مالیت کا اندازہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر ایسا کوئی اشارہ موجود ہے تو، اثاثہ کی وصولی کی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تاکہ مضرت کے نقصان کی حد، اگر کوئی ہے، تو اس کا تعین کریں۔ مضرت کا منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ واجب الوصول رقم اثاثے کی مناسب قیمت منہا تلف کی لاگت ہے اور استعمال کی قدر سے بلند ہے۔ استعمال کی قیمت کا تخمینہ مستقبل کے نقد بہاؤ میں قسط کے ذریعے ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے لگایا جاتا ہے جو کہ پیسے کی حالیہ قدر اور موجودہ اثاثوں کے لیے مخصوص خطرے کی عکاسی کرتا ہے جس کے لیے مستقبل کے نقد بہاؤ کا تخمینہ ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ مضرت کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لیے، اثاثوں کی سب سے نچلی سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے جس کے لیے رقوم کے الگ الگ شناختی بہاؤ (نقد پیدا کرنے والے یونٹ) ہوتے ہیں۔

اگر نقصان کی وصولی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا نقصان پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا نقصان اس حد تک پلٹتا ہے کہ اثاثے کی مندرج رقم اس حد سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین کیا جاچکا ہو، فرسودگی یا قسط کا خالص، بشرطیکہ مضرت کا نقصان پہلے تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.5 معاونین میں سرمایہ کاری

معاونین وہ تمام ادارے ہیں جن پر کمپنی کا نمایاں اثر ورسوخ ہے لیکن کنٹرول نہیں ہے، جس کی عام طور پر 20 فیصد یا اس سے زیادہ کی حصہ داری لیکن ووٹنگ کے حقوق کے 50 فیصد سے بھی کم کے ذریعے نمائندگی کی جاتی ہے۔ اہم اثر ورسوخ سرمایہ کاروں کی مالی اور آپریٹنگ پالیسیوں اور فیصلے میں حصہ لینے کی طاقت ہے۔ معاونین میں سرمایہ کاری حساب اکاؤنٹنگ کا ایکویٹی طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے لاگت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کی جانب سے معاونین کے حصول کے بعد اس کے منافع یا نقصان کو کمپنی کے منافع یا نقصان میں اور معاونین کے حصول کے بعد ان کا حصہ جامع آمدنی میں دیگر جامع آمدنی کی مد میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصول ہونے والے منافع منقسمہ سرمایہ کاری کی مندرج مالیت کو کم کرتے ہیں۔ جب معاونین میں کمپنی کے نقصانات کا حصہ معاون میں اس کے انٹرسٹ، بشمول کوئی طویل مدتی واجبہ کے مساوی یا اس سے زیادہ ہو جاتا ہے تو، کمپنی مزید نقصانات کو تسلیم نہیں کرتی، جب تک کہ اس کے معاون کی طرف سے واجبات کا ادراک یا ادائیگی نہ کی جائے۔

سرمایہ کاری کی مندرج رقم کی مضرت کی جانچ اور کی واجب الادا رقم (زیرِ استعمال بلند مالیت اور عرفی قیمت منہا فروخت کی لاگت) کے اس کی مندرج مالیت اور خسارے کا موازنہ کرتے ہوئے کی جاتی ہے، اگر کوئی ہو تو، اور بطور نفع یا نقصان تسلیم کی جاتی ہے۔

3.6 مالی آلات

ایک مالی آلہ وہ معاہدہ ہے جو ایکا کاروباری ادارے کے مالی اثاثے اور کسی دوسرے کاروباری ادارے کی مالی ذمہ داری یا ایکویٹی آلہ کو بڑھاتا ہے۔

3.6.1 مالی اثاثے

الف) ابتدائی پہچان اور پیمائش

مالی اثاثوں کی پہچان پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد میں اس کی عرفی مالیت بذریعہ دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) یا عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان (ایف وی پی ایل) پر عرفی مالیت کی لاگتِ بالاقساط کے حساب سے پیمائش کی جاتی ہے۔

ابتدائی پہچان میں مالی اثاثوں کی درجہ بندی مالی اثاثوں کے معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ کی خصوصیات اور ان کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل پر منحصر ہے۔ تجارتی واجبات کے استثناء کے ساتھ، اگر مالی اثاثہ منافع یا نقصان، لین دین کے اخراجات کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ ہو تو کمپنی ابتدائی طور پر مالی کی اس کی مناسب قیمت پر پیمائش کرتی ہے۔ تجارتی واجبات کی پیمائش آئی ایف آر ایس 15 کے تحت طے شدہ لین دین کی قیمت پر کی جاتی ہے۔

کسی مالی اثاثہ کی درجہ بندی اور اس کی تخمینہ شدہ قیمت یا ایف وی او سی آئی کے لیے، اس کو نقد بہاؤ کو بڑھانے کی ضرورت ہے جو کہ بقایا اصل زر پر صرف اصل اور سود (ایس پی پی آئی) کی ادائیگی ہے۔ اس پڑتال کو ایس پی پی آئی ٹیسٹ کہا جاتا ہے اور یہ آلے کی سطح پر کیا جاتا ہے۔ مالی اثاثوں کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے مالی اثاثوں کا انتظام کس طرح کرتی ہے تاکہ نقد بہاؤ پیدا ہو۔ کاروباری ماڈل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ نقد بہاؤ معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ اٹھا کرنے، مالی اثاثوں کی فروخت، یا دونوں کے نتیجے میں ہو گا۔

مالی اثاثوں کی خرید و فروخت جس کے لیے مارکیٹ میں باضابطہ یا کنونشن کے ذریعے قائم شدہ ٹائم فریم کے اندر اثاثوں کی ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے (باقاعدہ طریقے سے تجارت)، تجارتی تاریخ کو تسلیم کیا جاتا ہے، یعنی وہ تاریخ جب کمپنی اثاثہ خریدنے یا بیچنے کا معاہدہ کرتی ہے۔

ب) ازاں بعد پیمائش

بعد میں پیمائش کے مقاصد کے لیے، کمپنی اپنے مالی اثاثوں کی درج ذیل زمروں میں درجہ بندی کرتی ہے۔

- بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)
- ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے جن کی عدم شناخت (ایکویٹی آلات) پر مجموعی فوائد اور نقصانات کی ری سائیکلنگ نہیں ہے؛ اور
- ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)

اگر کمپنی مندرجہ ذیل دونوں شرائط کو پورا کرتی ہے تو کمپنی مالی اثاثوں کی بالاقساط لاگت پر پیمائش کرتی ہے۔

- معاہداتی رقوم جمع کرنے کے مقصد سے مالی اثاثے رکھنے کے لیے ایک کاروباری ماڈل میں رکھے جاتے ہیں
- مالی اثاثے کی معاہداتی شرائط مخصوص تاریخوں پر نقد بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں جو کہ اصل کی ادائیگی اور اصل رقم پر سود کی ادائیگی ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کو بعد میں مؤثر سود (EIR) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ماپا جاتا ہے جو مضرت سے مشروط ہوتا ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تبدیل یا، خراب ہونے پر حاصلات اور خسارے کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے (ایکویٹی آلات)

ابتدائی پہچان کے بعد، جب کمپنی آئی اے ایس مالی آلات کے تحت ایکویٹی کی تعریف پر پوری اترتی ہے تو ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات کے طور پر اپنی ایکویٹی سرمایہ کاری کی غیر مستحکم درجہ بندی کرنے کا انتخاب کر سکتی ہے: پریزنٹیشن ٹریڈنگ کے لیے منعقد نہیں کی جاتیں۔ درجہ بندی کا تعین انفرادی آلات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ان مالی اثاثوں پر حاصلات اور نقصانات کو کبھی بھی نفع یا نقصان کے لیے ری سائیکل نہیں کیا جاتا۔ جب ادائیگی کا حق قائم کیا گیا ہو، منافع منقسمہ کو یا نفع یا نقصان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے سوائے اس کے جب کمپنی اس طرح کی آمدنی سے مالی اثاثہ کی لاگت کے کچھ حصے کی وصولی کے طور پر فائدہ اٹھائے، ایسی صورت میں، اس طرح کے فوائد او سی آئی میں درج کیے جاتے ہیں۔ ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات مضرت کی تشخیص سے مشروط نہیں ہیں۔

ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی اثاثے، ایف وی پی ایل کی ابتدائی پہچان پر متعین مالی اثاثے، یا مناسب مالیت پر پیمائش کے لیے درکار لازمی اثاثے ایف وی پی ایل پر مالی اثاثوں میں شامل ہیں۔ اگر مالی اثاثے مدتِ قریب میں فروخت کرنے یا خریدنے کے مقصد سے حاصل کیے جاتے ہوں ے تو ان کی درجہ بندی بطور ٹریڈنگ کی جاتی ہے۔ کاروباری ماڈل سے قطع نظر نقد بہاؤ کے ساتھ مالی اثاثے جو صرف اصل اور سود کی ادائیگی نہیں ہوتے ہیں ان کی نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر درجہ بندی اور پیمائش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے قرض کے آلات کو معمولی قیمت پر یا ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کرنے کے معیار کے باوجود قرض کے آلات ابتدائی شناخت پر ایف وی پی ایل میں نامزد کیے جاسکتے ہیں اگر ایسا کرنے سے اکاؤنٹنگ کا فرق ختم ہو جاتا ہے یا ان میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایف وی پی ایل میں مالی اثاثے مناسب مالیت پر خالص تبدیلیوں کے ساتھ مالی صورتِ حال کے گوشواروں میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیے جاتے ہیں۔

اس زمرے میں مشتق آلات اور درج شدہ ایکویٹی بھی شامل ہے جسے کمپنی نے ناقابلِ ے نسیخ طور پر ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کے لیے منتخب نہیں کیا تھا۔

جب حق ادائیگی قائم ہو جاتا ہے تو فہرستی ایکویٹی پر سرمایہ کاریوں کو نفع یا نقصان کے بیان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کوئی اثاثہ نامزد نہیں کیا ہے۔

ج) ترکِ استعمال

ایک مالی اثاثہ (یا جہاں قابل اطلاق ہو، مالی اثاثے کا ایک حصہ یا اسی طرح کے مالی اثاثوں کے ایک گروپ کا حصہ) بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے (یعنی کمپنی کی مالی پوزیشن کے بیان سے ہٹا دیا جاتا ہے) جب:

- اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے حقوق ختم ہو چکے ہوں، یا؛
- کمپنی نے اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں یا موصولہ نقد آمدنی کو بغیر کسی تاخیر کے کسی تیسرے فریق کو 'پاس تھرو' انتظام کے تحت مکمل طور پر ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے اور یا تو (الف) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو کافی حد تک منتقل کیا، یا (ب) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، بلکہ اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا۔

جب کمپنی نے کسی اثاثے سے نقد بہاؤ وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں، تو اس کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا اس نے ملکیت کے خطرات اور فوائد کو برقرار رکھا ہے، اور کس حد تک۔

جب کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، اور نہ ہی اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا، کمپنی منتقل شدہ اثاثہ کو اپنی مسلسل شمولیت کی حد تک تسلیم کرتی رہے۔ اس صورت میں، کمپنی اس سے منسلک ذمہ داری کو بھی تسلیم کرتی ہے۔ منتقل شدہ اثاثہ اور اس سے منسلک ذمہ داری کو اس بنیاد پر ناپا جاتا ہے جو ان حقوق اور ذمہ داریوں کی عکاسی کرتی ہے جو کمپنی نے برقرار رکھی ہیں۔

مسلسل شمولیت جو منتقل شدہ اثاثے پر ضمانت کی شکل اختیار کرتی ہے اس کی پیمائش اثاثے کی اصل مندرج رقم کے زیریں اور بالائی حد پر جاتی ہے جو کمپنی کو واپس کرنے کے لیے درکار ہو سکتی ہے۔

3.6.2 مالی واجبات

الف) ابتدائی شناخت اور پیمائش

ابتدائی پہچان کے طور پر، مالی ذمہ داریوں کی درجہ بندی ایف وی پی ایل میں مالی واجبات، قرضوں اور ادھاروں، تجارتی ادائیگیوں یا مؤثر hedge میں hedging آلات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

قرضوں اور قرض گیریوں اور واجبات کی صورت میں تمام مالی ذمہ داریوں کو ابتدائی طور پر عرفی مالیت خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ب) ازاں بعد پیمائش

ایف وی پی ایل پر مالی واجبات

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات اپنی نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر ابتدائی پہچان کے بعد عرفی مالیت پر مالی واجبات بذریعہ نفع یا نقصان میں شامل ہیں۔ ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات پر فوائد یا خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی ن کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مندرج مالیت پر ابتدائی پہچان سے متعین کی گئی مالی ذمہ داریوں کا تعین پہچان کی ابتدائی تاریخ پر کیا جاتا ہے، بشرطیکہ وہ آئی ایف آر ایس 9 کے معیار پر پوری اترتی ہوں۔ کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کسی مالی ذمہ داری کا تعین نہیں کیا ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالی ذمہ داریاں

ابتدائی شناخت کے بعد، EIR طریقہ استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت اپر دھار اور ادائیگیوں کی پیائش کی جاتی ہے۔ EIR کے بالاقساط لاگت طریقے کو استعمال کرتے ہوئے جب ذمہ داریاں ترک کی جائیں تو فوائد اور کے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں حاصلات اور نقصانات کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

حصول پر کسی کسی بھی رعایت یا پریمیم کو مد نظر رکھتے ہوئے فیس یا اخراجات پر غور کرتے ہوئے بالاقساط لاگت کا تخمینہ کیا جاتا ہے جو EIR کا لازمی حصہ ہے۔ EIR کو بالاقساط منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں مالی اخراجات کے طور پر شامل ہے۔

قرضوں کی درجہ بندی موجودہ ذمہ داریوں کے طور پر کی جاتی ہے جب تک کہ کمپنی کو رپورٹنگ کی تاریخ کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک ذمہ داری کے تصفیہ کو مؤخر کرنے کا غیر مشروط حق حاصل نہ ہو۔ غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلے کے فوائد اور نقصانات کو قرض لینے کی رقم میں شامل کیا جاتا ہے۔

ج) ترکِ استعمال

مالی ذمہ داری کو اس وقت ترک کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری ختم یا منسوخ یا ختم ہو جاتی ہے۔ جب ایک موجودہ مالی ذمہ داری کو ایک ہی قرض دہندہ سے کافی حد تک مختلف شرائط پر تبدیل کیا جاتا ہے، یا موجودہ ذمہ داری کی شرائط میں کافی حد تک ترمیم کی جاتی ہے، اس طرح کے تبادلے یا ترمیم کو اصل ذمہ داری کی شناخت اور نئی ذمہ داری کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ متعلقہ مندرجہ مالیت میں فرق منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.6.3 مالی آلات کی تلافی

مالی اثاثے اور مالی واجبات ختم کر دیئے جاتے ہیں اور خالص رقم صرف مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے جب کمپنی کو قانونی طور پر نافذ کرنے کا حق حاصل ہو اور کمپنی خالص بنیادوں پر تصفیہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، یا اثاثوں کا ادراک اور ذمہ داریوں کا بیک وقت تصفیہ کرنا چاہتی ہے اس طرح کے اثاثوں اور واجبات کی آمدنی اور اخراجات کی اشیاء بھی تلافی کی جاتی ہیں اور خالص رقم مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے۔

3.7 مالی اثاثوں کے علاوہ، ڈپازٹس، پیشگیاں، پیش ادائیگیاں، اور دیگر واجبات

یہ ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر بیان کیے گئے ہیں اور بعد میں موثر شرح سود کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر پیمائش کی گئی ہے۔

غیر ملکی کرنسی میں امانتوں، ایڈوانسز اور دیگر وصولیوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلہ فوائد یا نقصانات کو ان کی متعلقہ رقم میں شامل کیا جاتا ہے اور نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

3.8 ٹیکس

3.8.1 جاریہ

جاریہ انکم ٹیکس چارج سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر مبنی ہے جو رپورٹنگ کی تاریخ پر نافذ کردہ یا مستقل طور پر نافذ کردہ ٹیکس قوانین کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے، اور گذشتہ برسوں کے لحاظ سے قابل ادائیگی ٹیکس میں کسی بھی ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے۔

ایکویٹی میں براہ راست تسلیم شدہ اشیاء سے متعلق موجودہ انکم ٹیکس کو ایکویٹی میں شمار جاتا ہے نہ کہ نفع یا نقصان میں۔ انتظامیہ وقتاً فوقتاً ٹیکس گوشواروں میں دی گئی صورتوں کا ان حالات کے

حوالے سے جائزہ لیتی ہے جن میں قابل اطلاق ٹیکس ضوابط تشریح سے مشروط ہوتے ہیں اور جہاں مناسب ہو وہاں تموین برقرار رکھی جاتی ہیں۔

3.8.2 **مؤخر**

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی گوشواروں میں ان کی مندرج مالیت کے درمیان پیدا ہونے والے تمام عارضی اختلافات پر بیلنس شیٹ ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ مؤخر ٹیکس واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی اختلافات کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ مؤخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی اختلافات کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی اختلافات مستقبل میں پلٹ جائیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی فرق کو استعمال کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس اثاثوں کی مندرج مالیت کا مالی پوزیشن کی رپورٹنگ کی تاریخ پر جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی ہی نہیں رہتا کہ قابل ٹیکس منافع دستیاب رہے اور مؤخر ٹیکس اثاثوں کے تمام یا کچھ حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

مؤخر ٹیکس اثاثے اور واجبات کی پیمائش ٹیکس کی شرحوں پر کی جاتی ہے جس کا اطلاق اس مدت کے دوران متوقع ہو جب اثاثے حاصل ہو جاتا ہے یا ذمہ داری طے ہو جاتی ہے، مالی صورتِ حال کی تاریخ کے بیان کے ذریعہ نافذ کی گئی ہے یا کافی حد تک نافذ کی گئی ہے۔ مؤخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

3.9 **زیر تجارت اسٹاک**

ان کی مالیت پست لاگت پر کی جاتی ہے، جن کا تخمینہ اول آمد اول اخراج اور خالص قابل وصول قدر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے سوائے ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کے۔ لاگت میں انوائس کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی جیسے چارجز اور اسی طرح کے لیویز اور دیگر براہ راست اخراجات شامل ہیں لیکن قرض لینے کی لاگت شامل نہیں ہے۔ تیار شدہ مصنوعات کے بانڈڈ اسٹاک کے لیے لاگت میں انوائس کی قیمت اور تاوقتیکہ اخراجات پر مشتمل ہے۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت پر ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو کے علاوہ اس پر ہونے والے دیگر چارجز شامل ہوتے ہیں۔

خالص قابل حصول مالیت کاروبار کی عام روش میں تخمینہ شدہ قیمت فروخت کو ظاہر کرتی ہے جو فروخت کے لیے ضروری ہے۔

انتظامیہ کے بہترین تخمینے کی بنیاد پر فرسودہ اور سست حرکت پذیر اسٹاک میں تجارت کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.10 **نقد اور اس کے مساوی**

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقاصد سے، نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں موجود نقدی (اگر کوئی ہو) اور بینکوں کی تحویل میں رکھے گئے اکاؤنٹس شامل ہیں جو مالیت میں تبدیلی کے غیر معمولی خطرے سے مشروط ہیں۔ کمپنی کی جانب سے حاصل کردہ قلیل مدتی مالی سہولیات (رننگ فنانس)، جو طلب پر قابل ادائیگی ہیں اور کمپنی کی کیش مینجمنٹ کا ایک لازمی حصہ ہیں، نقد اور نقد کے مساوی کے حصے کے طور پر شامل ہیں۔

3.11 **شیئر کیپیٹل**

عام حصص کی ایکوئٹی کے طور پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور ان کی عرفی مالیت پر پہچانا جاتا ہے۔ نئے حصص یا اختیارات کے اجراء سے براہ راست منسوب اضافی اخراجات کو ایکوئٹی میں آمدنی سے کٹوتی، ٹیکس کے خالص کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

3.12 **ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد**

مندرجہ ذیل اسکیموں کا انتظام ٹرسٹ ڈیڈ کی دفعات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ کمپنی ٹرسٹ ڈیڈز اور ان کے قواعد کے تحت مقرر کردہ فنڈز میں حصہ ڈالنے کی ذمہ دار ہے، جبکہ ٹرسٹیز فنڈز کے روزمرہ کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہیں، سوائے کچھ تارکینِ وطن کے جن کے لیے ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

3.12.1 واضح استفادی منصوبے

i. منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اسکیم

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ گریجوٹی اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

ii. منظور شدہ فنڈڈ پنشن

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ پنشن سکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

iii. بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد

کمپنی تمام انتظامی عملے کے لیے بعد ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد پیش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر اسکیم کے لیے سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔

بازپیمائش، جس میں تجربے کی ایڈ جسٹمنٹ اور ایکچوریئل مفروضوں میں تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے ایکچوریئل نفع اور نقصانات شامل ہیں اور اثاثوں کی حد کے اثرات کو، اس مدت کے دوران جس میں وہ پیدا ہوتے ہیں، براہ راست ایکویٹی میں دیگر جامع آمدنی کے بیان کے ذریعے تسلیم کیا جاتا ہے۔ بعد کی مدتوں میں بازپیمائش کی نفع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جاتی ہے۔ ماضی کی تمام سروس لاگتوں کو نفع یا نقصان کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے جب ترمیم یا کٹوتی ہوتی ہے اور جب کمپنی متعلقہ ریٹائرمنٹ یا برطرفی کے فوائد کو تسلیم کرتی ہے۔ ڈسکاؤنٹ ریٹ کو خالص متعین کردہ فوائد کی ذمہ داری یا اثاثے پر لاگو کر کے خالص سود کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ کمپنی سروس کی لاگتوں کو تسلیم کرتی ہے جس میں موجودہ سروس کی لاگتیں، ماضی کی سروس کی لاگتیں، کٹوتیاں اور غیر معمول کے تصفیے پر نفع و نقصان اور خالص سود کے اخراجات یا آمدنی شامل ہیں۔

3.12.2 واضح اشتراکی منصوبے

i. منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ متعین شراکتی پراویڈنٹ فنڈز چلاتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی طرف مساوی ماہانہ شراکت مینجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور غیر انتظامی ملازمین کے لیے 10 فیصد بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ شراکت کردہ رقم نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ii. منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور اس کے بعد شامل ہونے والے تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ متعین شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنہوں نے متعین بینیفٹ پنشن اور گریجوٹی فنڈ سے متعین شراکتی پنشن فنڈ میں منتقلی کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے شراکت کرتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد ان سکیموں کے تحت ملازمین کی ملازمت کی مقررہ اہلیت کی تکمیل پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

3.12.3 ملازمین کی اعانتی غیر حاضریاں

کمپنی اس سال میں ملازمین کی اعانتی غیر حاضری کا معاوضہ ادا کرتی ہے جس میں یہ کمائی جاتی ہیں۔ اسکیم کے تحت واجبات کا تخمینہ ملازمین کی موجودہ چھٹی کے استحقاق کی بنیاد پر اور ملازمین کی موجودہ تنخواہ کی سطحوں کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 فراہمی

3.13.1 ان کو مالی صورتِ حال کے بیان میں تسلیم کیا گیا ہے جہاں کمپنی کے پاس ماضی کے واقعے کے نتیجے میں قانونی یا تعمیری ذمہ داری عائد ہو، یہ ممکن ہے کہ ذمہ داری اور رقم کا قابل اعتماد تخمینہ لگانے کے لیے وسائل کے معاشی فوائد کو شامل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ مالی حالت کی تاریخ کے ہر بیان پر فراہمی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موجودہ بہترین تخمینے کی عکاسی کے لیے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

3.13.2 اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کی فراہمی موجودہ قیمت کا حساب اثاثوں کی مفید معاشی زندگی پر رعایتی رقم کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ ذمہ داری کو تسلیم کیا جاتا ہے۔(متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے حصے کے طور پر اس ہی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے واجبہ تسلیم کیا جاتا ہے جب معقول تخمینہ لگایا جاسکے۔ متروک کرنے کے تخمینے کے مستقبل کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ نظر ثانی کے نتیجے میں تبدیلی کے اثرات کو وقت کے مطابق یا فراہمی کے اصل تخمینہ کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.13.3 مٹی اور زیر زمین پانی کی صفائی کی فراہمی رعایت کی شرحوں، صفائی کی متوقع لاگت اور ان اخراجات کے متوقع وقت کے سلسلے میں کیے گئے مفروضوں اور تخمینوں پر مبنی ہے۔ واجبہ متوقع اخراجات کی موجودہ قیمت پر درج کیا جاتا ہے، جس پر صفائی کی سرگرمیوں کی مدت کے دوران رعایت دی جاتی ہے۔ صفائی کے مستقبل کے تخمینے کے اخراجات کا سالانہ جائزہ لیا جاتا ہے اور مناسب طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ وقت یا فراہمی کے اصل تخمینے کی مقدار میں ترمیم کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

3.14 اجارے/لیز

کمپنی معاہدے کے آغاز پر اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ آیا کوئی معاہدہ لیز پر ہے یا نہیں۔ آیا غور کرنے کے لیے معاہدہ کچھ مدت کے لیے نشان دہی کردہ اثاثے کے استعمال اور کنٹرول کرنے کا حق دیتا ہے۔

3.14.1 کمپنی بطور اجارہ کار

کمپنی تمام لیز کے لیے پہچان اور پیمائش کا ایک ہی طریقہ کار لاگو کرتی ہے، سوائے قلیل مدتی لیز اور کم مالیت کے اثاثوں کی لیز کے۔ کمپنی لیز کی ادائیگی اور استعمال میں آنے والے اثاثوں کو لیز کے واجبات تسلیم کرتی ہے جو مذکورہ اثاثوں کے استعمال کے حق کی نمائندگی کرتی ہے۔

3.14.2 قلیل مدتی اجارے اور پست مالیتی اثاثوں کے اجارے

کمپنی اپنی قلیل مدتی لیز پر قلیل مدتی لیز کی چھوٹ کا اطلاق کرتی ہے (یعنی وہ لیز جن کی اجراء کی تاریخ 12 ماہ یا اس سے کم ہے اور جن میں خریداری کا آپشن نہیں ہے)۔ یہ پست لاگت اثاثوں کی شناخت سے استثنٰی کی لیز کا اطلاق ان لیزوں پر بھی کرتا ہے جو کم قیمت کی سمجھی جاتی ہیں۔ قلیل مدتی لیز پر لیز کی ادائیگی کو لیز کی مدت کے دوران راست لائن کی بنیاد پر نفع اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.14.3 لیز کے واجبات

لیز کے آغاز کی تاریخ پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کے واجبات کو تسلیم کرتی ہے جو لیز کی مدت کے دوران کی جائے گی۔ لیز کی ادائیگیوں میں مقررہ ادائیگیاں (بشمول مادے کی مقررہ ادائیگی) منہا کوئی بھی قابلِ حصول لیز مراعات، متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی اشاریے یا شرح اور باقی ماندہ ضمانتوں کے تحت متوقع ادائیگی کی جانے والی رقم پر منحصر ہوتی ہے۔ لیز کی ادائیگیوں میں خریداری کے آپشن کی قیمت بھی شامل ہے جو کمپنی کی طرف سے مناسب طریقے سے استعمال کی جاتی ہے اور لیز کو ختم کرنے کے لیے جرمانے کی ادائیگی بھی شامل ہے۔ متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی انڈیکس یا شرح پر انحصار نہیں کرتی ہے اس کو اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے (جب تک کہ وہ انوینٹری تیار کرنے پر خرچ نہ ہوں) جس مدت میں ادائیگی کو متحرک کرنے والا واقعہ یا حالت پیش آئے۔ لیز شروع ہونے کی تاریخ پر لیز کی ادائیگی کی موجودہ قیمت کا حساب لگانے میں، کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح استعمال کرتی ہے۔ ایسی صورت میں جہاں لیز میں شامل سود کی شرح آسانی سے متعین نہ ہو، کمپنی اپنی افزوں قرض گیری شرح استعمال کرتی ہے۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، لیز کی واجبات کی رقم بڑھا دی جاتی ہے تاکہ سود میں اضافہ ہو اور لیز کی ادائیگیوں میں کمی ہو۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی ترمیم، لیز کی مدت میں تبدیلی، لیز کی ادائیگی میں تبدیلی یا بنیادی اثاثہ خریدنے کے آپشن کی جانچ میں تبدیلی ہو لیز کے واجبات کی مندرج رقم کی دوبارہ پیمائش کی جاتی ہے۔

3.14.4 توسیع و تنسیخ کے ساتھ لیز معاہدوں کے لیے لیز کی مدت کا تعین

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی غیر منسوخ مدت کے طور پر کرتی ہے، نیز کسی بھی مدت کے لیے اگر یہ معقول حد تک استعمال کی گئی ہو، تو لیز میں توسیع کے آپشن کا احاطہ کیا گیا ہے یا اگر یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔ لیز کو ختم کرنے کے آپشن کے ساتھ کسی بھی مدت کا احاطہ کیا گیا ہو،

کمپنی کے کئی لیز معاہدے ہیں جن میں توسیع اور تنسیخ کے اختیارات شامل ہیں۔ کمپنی اس بات کا جائزہ لینے کے دوران فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ اس میں ان تمام متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے جو تجدید یا تنسیخ کے لیے معاشی ترغیب پیدا کرتے ہیں۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، کمپنی لیز کی مدت کا از سر نو جائزہ لیتی ہے اگر کوئی اہم واقعہ یا حالات میں تبدیلی ہو جو اس کے کنٹرول میں ہو جو کہ اس کی عمل کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے یا اس کی تجدید یا تنسیخ کے اختیار کو استعمال نہیں کرتی

ہے (مثلاً لیز کی جگہ پر بہتری کے لیے کوئی تعمیرات یا لیز شدہ اثاثے میں نمایاں تبدیلیاں)۔ لیز کے خاتمے پر نفع یا نقصان جس کی نمائندگی استعمال کے حق کے اثاثوں اور لیز کی ذمہ داری کے درمیان فرق سے ہوتی ہے، اسے ختم کرنے کے وقت نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں آمدنی یا اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.14.5 قرض گیری کی بڑھتی ہوئی شرح کا تخمینہ لگانا

کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح کا آسانی سے تعین نہیں کر سکتی، اس لیے وہ لیز کے واجبات کی پیمائش کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح ('IBR') استعمال کرتی ہے۔ IBR سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو ایک جیسی مدت میں اور اسی طرح کی سیکورٹی کے ساتھ، اسی طرح کے معاشی ماحول میں حقِ استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے ضروری فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنی پڑتی ہے۔

3.15 بے دعویٰ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ رہتا ہے اسے بے دعویٰ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.16 غیر اداشدہ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں سے قبل کے کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے انھیں غیر اداشدہ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.17 جاریہ اور غیر جاریہ درجہ بندی

کمپنی جاریہ / غیر جاریہ درجہ بندی کی بنیاد پر مالی پوزیشن کے بیان میں اثاثے اور واجبات پیش کرتی ہے۔ ایک اثاثہ اس وقت جاریہ ہوگا جب:

- عام آپریٹنگ دور میں استعمال کرنے یا فروخت کرنے جانے کا عمل یا اس کا ارادہ ہونا؛
- بنیادی طور پر ٹریڈنگ کے مقصد کے لیے رکھا گیا۔
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ ماہ کے اندر اندر حصول متوقع؛ یا
- نقد یا نقد کے مساوی جب تک کہ تبادلے پر پابندی نہ ہو یا رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبات کے تصفیے کے لیے استعمال نہ ہو۔

دیگر تمام اثاثے غیر جاریہ سمجھے جاتے ہیں۔

واجبات یہ ہیں:

- توقع ہے کہ یہ معمول آپریٹنگ دور میں طے ہو جائے گا۔
- یہ بنیادی طور پر ٹریڈنگ کے مقصد کے لیے رکھا جاتا ہے۔
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ مہینوں کے اندر اس کا تصفیہ ہو جائے؛ یا
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبہ کے تصفیے کو مؤخر کرنے کا کوئی غیر مشروط حق نہیں ہے۔

ذمہ داری کی شرائط جو کہ ہم منصب کے اختیار پر، ایکویٹی آلات کے مسئلے سے اس کے تصفیے کا نتیجہ بن سکتی ہیں، اس کی درجہ بندی کو متاثر نہیں کرتی ہیں۔

دیگر تمام واجبات کو غیر جاریہ کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

مؤخر ٹیکس اثاثوں اور واجبات کو غیر جاریہ اثاثوں اور واجبات کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

3.18 اتفاقی واجبات

اتفاقی واجبہ کا اظہار یوں ہوگا جب:

- ایک ممکنہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کے وجود کی تصدیق صرف ایک یا ایک سے زیادہ غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے واقع ہونے یا نہ ہونے سے ہوگی جو مکمل طور پر کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ یا

- ایک موجودہ ذمہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ معاشی فوائد کو شامل کرنے والے وسائل کا اخراج ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار ہوگا یا ذمہ داری کی مقدار کی کافی وسائل کے ساتھ پیمائش نہیں کی جاسکتی۔

3.19 **محاصل کا اعتراف**

کمپنی اس وقت محاصل کو تسلیم کرتی ہے جب کسی رقم پر جو کمپنی اشیا کے تبادلے میں مناسب سمجھتی ہے، جس پر مصنوعات کا کنٹرول صارف کو منتقل کیا جاتا ہے۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق کنٹرول کو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب صارف پروڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔

کمپنی عام طور پر اپنے صارفین کے ساتھ پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے بشمول مصنوعات کی ترسیل، معاہدہ کرتی ہے۔ چونکہ مصنوعات کی نقل و حمل اصل ترسیل کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے، اس لیے مصنوعات کی فروخت اور نقل و حمل کو کارکردگی کا ایک امر سمجھا جاتا ہے۔ صارفین کے ساتھ معاہدے میں کریڈٹ کی حد 2 سے 90 دن تک ہوتی ہے۔

دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کو اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ اس سے ممکن ہے کہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں اور محاصل کو قابل اعتماد انداز میں ماپا جاسکے۔ دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کی مندرجہ ذیل بنیادوں پر بطور موصولہ یا واجبہ مناسب مالیت پر پیمائش کی جاتی ہے:

- دیگر محاصل (فرنچائز فیس سمیت) کو حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقتی تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- قلیل مدتی ڈپازٹ اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔

3.20 **غیر ملکی کرنسیاں**

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں ہوتا ہے جو لین دین کی تاریخ پر موجودہ شرح پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان پر رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.21 **آپریٹنگ زمرے**

انتظامی مقاصد کے لیے، کمپنی کی سرگرمیوں کو ایک اقبلِ رپورٹنگ آپریٹنگ زمرے یعنی پٹرولیم مصنوعات کی مارکیٹنگ بشمول لبریکینٹس میں منظم کیا جاتا ہے۔ کمپنی مصنوعات کی نوعیت، خطرات اور واپسی، تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے اور اندرونی مالی رپورٹنگ کی بنیاد پر مذکورہ رپورٹنگ زمروں کو آپریٹ کام کرتی ہے۔ اس کے مطابق، مالی بیانات میں درج کردہ اعداد و شمار کمپنی کے واحد قابلِ رپورٹ زمرے سے متعلق ہیں۔

3.22 **مشترکہ انتظامات میں انٹرسٹ**

مشترکہ انتظامات وہ انتظامات ہیں جن میں کمپنی نے معاہدے کے تحت کنٹرول کے اشتراک پر اتفاق کیا ہے، جو صرف اس وقت موجود ہوتا ہے جب متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں فیصلوں کے لیے کنٹرول شیئر کرنے والے فریقین کی متفقہ رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز یا مشترکہ منصوبوں کے طور پر کی جاتی ہے جو کہ مشترکہ انتظام سے پیدا ہونے والے حقوق اور ذمہ داریوں پر منحصر ہے۔

کمپنی مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کی تحویل میں اثاثوں کے حقوق اور مشترکہ کارروائیوں کے سلسلے میں انتظامات کی ذمہ داریوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔ کمپنی مشترکہ انتظام کی درجہ بندی مشترکہ منصوبے کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کے پاس خالص اثاثوں کے انتظام کے حقوق ہوتے ہیں۔

اس وقت کمپنی کے مشترکہ آپریشنز مندرجہ ذیل ہیں:

- اکتوبر 1961ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ کراچی ایئرپورٹ پر "ایسٹرن جوائنٹ ہائیڈرینٹ سسٹم" کے نام سے مشہور ہائیڈرنٹ فیولنگ سہولتوں کی ملکیت اور آپریشن کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ اس مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 44 فیصد حصہ ہے۔

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 17 اگست 2022ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں کمپنی کی ایوی ایشن سائٹس کو بند کرنے کی منظوری دی۔ تاہم، انتظامیہ نے خریدار کو تلاش کرنے کے لیے ایک فعال پروگرام شروع نہیں کیا ہے اور اثاثوں کو فروخت کے لیے فعال طور پر مارکیٹ نہیں کیا جارہا ہے. لہٰذا آئی ایف آر ایس-5 میں بیان کردہ معیار 'فروخت اور آپریشنز کے لیے بند رکھے گئے غیر موجودہ اثاثے' رپورٹنگ کی تاریخ تک مکمل طور پر پورے نہیں ہوئے ہیں کیونکہ ایوی ایشن سائٹس پر اثاثوں کی درجہ بندی نہیں کی گئی ہے اور انہیں ان مالی گوشواروں میں 'برائے فروخت' کے طور پر پیش نہیں کیا گیا ہے۔

- دسمبر 2004ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ محمود کوٹ میں پیٹرولیم مصنوعات سے متعلق اسٹوریج کی سہولیات کے قیام اور تنصیب کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 25 فیصد حصہ ہے۔

کمپنی مشترکہ کارروائیوں کے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات اور مشترکہ طور پر رکھے گئے یا خرچ کیے گئے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات میں اس کے حصے کے براہ راست حق کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ ان مالی بیانات میں مناسب لائن آئٹمز کے تحت شامل کیے گئے ہیں۔

3.23 فی حصہ آمدنی

کمپنی اپنے عام حصص کے لیے بنیادی اور سیال فی شیئر (ای پی ایس) آمدنی پیش کرتی ہے۔ بنیادی ای پی ایس کا حساب کمپنی کے عام حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان کو اس مدت کے دوران بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد سے تقسیم کرکے کیا جاتا ہے۔ سیال ای پی ایس کا تعین عام شیئر ہولڈرز سے منسوب منافع یا نقصان اور تمام سیال ممکنہ عام حصص کے اثرات کے لیے بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد کو ایڈجسٹ کر کے کیا جاتا ہے۔

3.24 صارفین سے وصول کردہ پیشگیاں (معاہدے کے واجبات)

معاہدے کے واجبات کمپنی کی ذمہ داری ہیں کہ وہ صارف کو سامان اور خدمات کی منتقلی کرے جس کے لیے کمپنی نے صارف سے معاوضہ لیا (یا معاوضہ لینا) ہے۔ اگر کمپنی کی جانب سے صارف کو سامان یا خدمات کی منتقلی سے پہلے صارف ادائیگی کرتا ہے تو، معاہدہ کی ذمہ داری تسلیم کی جاتی ہے۔ جب کمپنی معاہدے کے تحت کارکردگی کی ذمہ داری پوری کرتی ہے تو معاہدے کے واجبات کو کو محصول میں درج کیا جاتا ہے (یعنی اشیا کے کنٹرول صارفین کو منتقل کر دیے جاتے ہیں)۔

3.25 فعال اور پیش کردہ کرنسی

یہ مالی بیانات پاکستانی روپے میں پیش کیے جاتے ہیں، جو کہ کمپنی کی فعال اور رائج کرنسی ہے۔

3.26 ذخائر کے مقسومے اور حد بندی

مالی بیانات میں ذخائر کے مقسومے اور حد بندی اس مدت میں درج کیے جاتے ہیں جس میں ان کی منظوری دی جاتی ہے۔

		نوٹ	2022ء	2021ء
4.	جائیداد، پلانٹ اور آلات		------------(ہزار روپے)	--------------
	آپریٹنگ اثاثے - خالص کتابی قیمت پر		**16,329,276**	13,498,820
	ضرر کی فراہمی	4.9	**(355,725)**	(210,340)
		4.1	**15,973,551**	13,288,480
	جاری کام پر سرمایہ	4.8	**4,605,750**	4,553,462
			20,579,301	17,841,942

	نوٹ	آزاد زمین	لیز والی زمین	آزاد زمین پر عمارتیں	لیز والی زمین پر عمارتیں	ٹینک اور پائپ لائن	پلانٹ اور مشینری	ایئر کنڈیشن پلانٹ	لفٹس	ڈسپنسنگ پمپ	رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	الیکٹریکل کینیکل اور فائر فائٹنگ آلات	فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے	کمپیوٹر کا سامان	مین فریم	کُل
		(ہزار روپے)														
یکم جنوری 2022																
لاگت		94,691	618,751	195,188	4,568,026	4,262,388	2,636,471	54,327	72,115	2,410,629	619,304	4,676,089	4,425,785	844,820	7	25,478,591
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	164,963	85,406	2,667,483	1,628,808	826,868	31,036	19,305	929,176	466,164	2,562,540	2,374,206	434,149	7	12,190,111
خالص کتابی مالیت		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
320																
		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		-	-	12,479	788,902	1,946,980	484,211	82,672	5,620	214,373	81,042	768,289	460,566	56,467	-	4,901,601
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		-	-	-	203,047	76,602	21,288	636	168	61,631	95,822	83,660	40,986	2,886	-	586,726
مجموعی فرسودگی		-	-	-	(139,769)	(36,149)	(5,743)	(617)	(24)	(45,990)	(78,001)	(42,182)	(23,545)	(1,760)	-	(373,780)
	4.7	-	-	-	63,278	40,453	15,545	19	144	15,641	17,821	41,478	17,441	1,126	-	212,946
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	-	45,622	3,213	171,269	277,327	163,506	5,104	4,919	142,286	50,061	272,158	380,707	342,027	-	1,858,199
بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.9	-		-	17,638	66,891	38,830	-	459	4,466	-	15,596	1,505	-	-	145,385
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	-	15,973,551
31 دسمبر 2022																
		94,691	618,751	207,667	5,153,881	6,132,766	3,099,394	136,363	77,567	2,563,371	604,524	5,360,718	4,845,365	898,401	7	29,793,466
مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	210,585	88,619	2,716,621	1,936,877	1,023,461	35,523	24,659	1,029,938	438,224	2,808,112	2,732,873	774,416	7	13,819,915
خالص کتابی مالیت		94,691	408,166	119,048	2,437,260	4,195,889	2,075,933	100,840	52,908	1,533,433	166,300	2,552,606	2,112,492	123,985	-	15,973,551
یکم جنوری 2021																
		94,691	623,166	195,906	3,729,154	3,069,555	2,283,917	34,041	67,228	1,968,000	637,037	4,065,147	3,877,472	533,900	7	21,179,221
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	158,383	82,377	2,547,168	1,520,301	726,959	31,623	15,057	836,999	481,733	2,381,048	2,042,670	247,476	7	11,071,801
خالص کتابی مالیت		94,691	464,783	113,529	1,181,986	1,549,254	1,556,958	2,418	52,171	1,131,001	155,304	1,684,099	1,834,802	286,424	-	10,107,420
2021																
		94,691	464,783	113,529	1,181,986	1,549,254	1,556,958	2,418	52,171	1,131,001	155,304	1,684,099	1,834,802	286,424	-	10,107,420
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی		-	-	41	896,142	1,212,676	356,420	24,447	5,297	463,686	45,974	646,798	584,254	314,332	-	4,550,067
منہا: تلف اور منسوخی																
لاگت		-	4,415	759	57,270	19,843	3,866	4,161	410	21,057	63,707	35,856	35,941	3,412	-	250,697
مجموعی فرسودگی		-	(1,015)	(41)	(41,067)	(10,855)	(2,071)	(3,362)	(105)	(15,832)	(63,700)	(25,263)	(29,062)	(474)	-	(192,847)
	4.7	-	3,400	718	16,203	8,988	1,795	799	305	5,225	7	10,593	6,879	2,938	-	57,850
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	4.3	-	15,748	3,070	171,219	136,773	130,635	2,775	4,676	111,075	48,131	225,478	361,749	187,147	-	1,398,476
بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد	4.9	-	8,153	-	9,837	17,411	28,655	-	323	3,066	-	18,723	1,151	-	-	87,319
کلوزنگ خالص کتابی مالیت		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
2021 تک																
لاگت		94,691	618,751	195,188	4,568,026	4,262,388	2,636,471	54,327	72,115	2,410,629	619,304	4,676,089	4,425,785	844,820	7	25,478,591
منہا: مجموعی فرسودگی اور مضرت		-	164,963	85,406	2,667,483	1,628,808	826,868	31,036	19,305	929,176	466,164	2,562,540	2,374,206	434,149	7	12,190,111
خالص کتابی مالیت		94,691	453,788	109,782	1,900,543	2,633,580	1,809,603	23,291	52,810	1,481,453	153,140	2,113,549	2,051,579	410,671	-	13,288,480
فرسودگی کی شرح فیصد سالانہ		-	4to5	2.5	5	3to10	3to20	6.67	6.67	5to10	5to20	4to20	5to20	20to33.33	25	

4.2 آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اشیا شامل ہیں جن کی مجموعی لاگت 5,539,551 ہزار روپے ہے۔(2021ء:4,160,914ہزار روپے)جو مکمل طور پر فرسودہ ہو چکے ہیں اور اب بھی کمپنی کے استعمال میں ہیں۔

4.3 آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی کا چارج مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا گیا ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------(ہزار روپے)------------	
فروخت شدہ اشیا	25.1	**138,600**	126,236
تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات	26	**1,539,280**	1,123,826
انتظامی اخراجات	27	**180,319**	148,414
		1,858,199	1,398,476

4.4 کمپنی کے اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی قیمت 12,482,052 ہزار روپے ہے۔(2021ء:11,573,528 ہزار روپے)جو ڈیلر والی سائٹوں پر موجود ہیں۔اگرچہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول میں کمپنی کی زیرِ ملکیت لیکن ان کے تصرف میں موجود نہ ہونے والے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس کے اظہار کی عملی مشکلات کی وجہ سے یہاں بیان نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں شامل ڈیلروں اور اثاثوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

4.5 مشترکہ آپریشن میں کمپنی کے حصہ کے حوالے سے آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی خالص کتابی مالیت 269,391 ہزار روپے (2021ء:342,597ہزار روپے) ہے۔ جوائنٹ انسٹالیشن آف مارکیٹنگ کمپنیز(جمکو) میں مشترکہ آپریشن سے متعلق کچھ اثاثے کمپنی کے قبضے میں نہیں ہیں جن کی مجموعی رقم 257,312ہزار روپے(2020:218,060ہزار روپے)ہے۔جمکو(JIMCO)میں ان اثاثوں کا قبضہ پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ کے پاس ہے۔اثاثوں کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی نے ایکٹ کے فورتھ شیڈول کے تحت مطلوبہ اثاثوں کی تفصیلات کو ظاہر کرنا ناقابل عمل سمجھا جو کمپنی کی تحویل یا اس کے نام پر نہیں ہیں۔

4.6 **کمپنی کے غیر منقولہ اثاثوں کے مندرجات حسبِ ذیل ہیں:**

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
آئل ڈپو/ٹرمینلز/پلانٹ			
کیماڑی آئل ٹرمینل	آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی	مربع گز	143,979
دولت پور آئل ڈپو	شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہید بے نظیر آباد	مربع گز	38,720
شکارپور آئل ٹرمینل	خانپور سے 10 کلو میٹر، بالمقابل پار کو پی ایس 3، کندھ کوٹ روڈ، ضلع شکارپور	مربع گز	58,080
ماچیک آئل ٹرمینل	ماچیک ٹرمینل، 7 کلو میٹر شیخوپورہ سرگودھا روڈ، گاؤں دھنت پورہ، شیخوپورہ	مربع گز	87,120
شیر شاہ آئل ڈپو	شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔	مربع گز	17,424
وہاڑی آئل ڈپو	شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔	مربع گز	6,675
ساہیوال آئل ڈپو	ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال	مربع گز	3,649
بھکر آئل ڈپو	شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر	مربع گز	6,110
چکلالہ آئل ٹرمینل	شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی	مربع گز	58,080
ترجبہ آئل ڈپو	شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور	مربع گز	53,240
لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ	پلاٹ نمبر 22، تیل کی تنصیب کا علاقہ، کیماڑی۔	مربع گز	100,118

مقام	پتا	پیمائش کی اکائی	مجموعی رقبہ
ایوی ایشن اسٹیشن			
کراچی ایوی ایشن اسٹیشن	کراچی ایئرپورٹ	مربع گز	4,500
نواب شاہ ایوی ایشن اسٹیشن	نواب شاہ ایئرپورٹ	مربع گز	1,621
کوئٹہ ایوی ایشن اسٹیشن	کوئٹہ ایئرپورٹ	مربع گز	1,667
سکھر ایوی ایشن اسٹیشن	سکھر ایئرپورٹ	مربع گز	778
سروس اسٹیشنز			
میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی	مربع میٹرز	873
امل سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 234، مزار قائد کے سامنے، ایم اے جناح روڈ، کراچی	مربع میٹرز	1,045
کراچی سروس اسٹیشن	ایس سی 18-، سیکٹر 11-ایچ، نارتھ کراچی، کراچی	مربع میٹرز	836
سینٹرل سروس اسٹیشن	ST-1-A، بلاک 2، سب بلاک B، ناظم آباد، کراچی	مربع میٹرز	1,003
شیل سفاری سروس اسٹیشن	ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-1-، کے ڈی اے۔ اسکیم 24، بلاک 7، گلشن اقبال، کراچی	مربع میٹرز	773
کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر 6/1، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی	مربع میٹرز	935
پاپولر سروس اسٹیشن	پلاٹ نمبر پی پی 1، نزد سی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی	مربع میٹرز	892
نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن	جھنگ شور کوٹ روڈ، جھنگ	مربع میٹرز	506
سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن	سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی	مربع میٹر	1,587
جنرل			
مرکزی دفتر	شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی۔	مربع گز	4,907
کناٹ ہاؤس	یونٹ نمبر C-V-119، پلاٹ نمبر F.T.4 16/ فریئر ٹاؤن کوارٹرز، میری روڈ، کراچی۔	مربع گز	5,066

عمارتوں اور دیگر غیر منقولہ اثاثوں کے بہت بڑی تعداد میں ہونے کے پیش نظر کمپنی کے ایسے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل ہے، جیسا کہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.7 سال کے دوران اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے علاوہ تلف کردہ / متروک آپریٹنگ اثاثوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

بیان	لاگت	مجموعی فرسودگی	خالص کتابی مالیت	فروخت	نقصان/(نفع)	ضیاع کا طریقہ	خریدنے والے کی معلومات	تعلق
	---------------(ہزار روپے)---------------							
اجارہ زمین پر عمارتیں	1,928	453	1,475	2,205	(730)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	91,321	46,372	44,949	-	44,949	متروک	-	-
	93,249	46,825	46,424	2,205	44,219			
ٹینک اور پائپ لائنز	14,737	2,827	11,910	-	11,910	متروک	-	-
پلانٹ اور مشینری	8,099	1,406	6,693	-	6,693	متروک	-	-
ڈسپنسنگ پمپس	1,450	620	830	1,586	(756)	بات چیت	عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس	وینڈر
	11,141	3,612	7,529	-	7,529	متروک		
	12,591	4,232	8,359	1,586	6,773			

رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں	2,254	956	1,298	899	399	کمپنی پالیسی	ثمین سلمان	ملازم
	2,254	1,428	826	1,594	(768)	کمپنی پالیسی	عثمان خالد	ملازم
	2,254	1,728	526	939	(413)	کمپنی پالیسی	سعد اشرف	ملازم
	2,254	1,465	789	959	(170)	کمپنی پالیسی	نعمان احمد	ملازم
	2,469	1,276	1,193	1,572	(379)	کمپنی پالیسی	جنید خان	ملازم
	2,469	1,276	1,193	1,580	(387)	کمپنی پالیسی	امتیاز آفتاب	ملازم
	3,780	1,602	2,178	2,649	(471)	کمپنی پالیسی	محمد قریشی	ملازم
	3,780	1,953	1,827	2,172	(345)	کمپنی پالیسی	سجاد احمد	ملازم
	2,254	1,578	676	961	(285)	کمپنی پالیسی	عفیفہ ارشد	ملازم
	2,880	1,757	1,123	1,480	(357)	کمپنی پالیسی	ثنا	ملازم
	3,490	2,443	1,047	2,077	(1,030)	کمپنی پالیسی	محمد فیصل	ملازم
	8,624	5,778	2,846	-	2,846	متروک	-	-
	38,762	23,240	15,522	16,882	(1,360)	-	-	-
الیکٹریکل، مکینیکل، اور آگ بجھانے کے آلات	55,690	22,270	33,420	-	33,420	متروک	-	-
فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے	10,945	5,513	5,432	-	5,432	متروک	-	-
کمپیوٹر آلات	1,397	271	1,126	-	1,126	متروک	-	-
5لاکھ سے کم کتابی مالیت کی اشیا		267,19						
	351,256	6	84,060	39,668	44,392			
31دسمبر2022ء	586,726	373,780	212,946	60,341	152,605	-	-	-
31دسمبر2021ء	250,697	192,847	57,850	18,482	39,368		-	-

4.7.1 اس میں کمپنی کی ایوی ایشن سائٹس کو بند کرنے کے منصوبے میں سال کے دوران ایوی ایشن سائٹس پر موجود اثاثے بھی شامل ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات میں نوٹ 3.22 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

	نوٹ	2022ء	2021ء
		--------------(ہزار روپے)--------------	
4.8 جاری کام پر سرمایہ			
اجارہ والی زمین پر عمارتیں		2,487,709	1,644,941
ٹینک اور پائپ لائنز		1,095,270	1,744,915
پلانٹ اور مشینری		473,821	710,089
ایئر کنڈیشننگ پلانٹ		44,062	97,840
برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات		49,057	227,419
فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے		324,137	109,225
	4.8.1	4,605,750	4,851,207

4.8.1 **دورانِ سال جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں،، درج ذیل تھیں:**

	2022ء	2021ء
سال کے آغاز پر بیلنس	4,553,462	4,851,207

	2022ء	2021ء
دورانِ سال اضافے	**4,810,967**	4,192,060
دورانِ سال منتقلیاں	**(4,758,679)**	(4,489,805)
سال کے اختتام پر بیلنس	**4,605,750**	4,553,462

4.8.2 کمپنی کے مشترکہ آپریشنز میں شیئرز کے لحاظ سے جاری کام کے سرمائے میں ندارد روپے (2021ء: 5,588 ہزار روپے) شامل ہیں۔

4.9 مضرت کے لیے فراہمی

سال کے دوران، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جائیداد، پلانٹ اور آلات کے کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا از سرِ نو جائزہ لیا اور 145,385 ہزار روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔ (2021ء: خالص استرداد 87,319 ہزار روپے)۔ اثاثوں میں سی این جی اثاثے اور ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثے شامل ہیں۔

	نوٹ	2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
جاری کام پر سرمایہ			
مضرت کی فراہمی کی حرکیات حسبِ ذیل ہیں:			
سال کے آغاز پر بیلنس		**210,340**	297,659
دورانِ سال فراہمی		**150,915**	318
دورانِ سال استرداد		**(5,530)**	(87,637)
	29	**145,385**	(87,319)
سال کے اختتام پر بیلنس		**355,725**	210,340

جائیداد، پلانٹ اور آلات کے عرصۂ استعمال پر رعایتی نقد بہاؤ کا استعمال کرتے ہوئے تخمینہ کردہ قابل وصول رقم کا تعین کیا گیا ہے۔ قابل وصول رقم کے تخمینے میں استعمال ہونے والے کلیدی مفروضوں میں منافع کی پیشگوئی اور نقد بہاؤ کے تخمینے (اندرونی اور بیرونی مارکیٹ کی معلومات اور ماضی کی کارکردگی دونوں پر مبنی) شامل ہیں جو قبل از ٹیکس رعایتی شرح کا استعمال کرتے ہوئے رعایت دی جاتی ہے جو زر کی وقت کی مالیت اور پراپرٹی، پلانٹ اور ساز و سامان کے لیے مخصوص خطرات کے مارکیٹ کے موجودہ جائزے کی عکاسی کرتی ہے۔

5 حقِ استعمال کے اثاثے

	نوٹ	2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
یکم جنوری تک			
لاگت		**7,796,527**	6,362,792
مجموعی فرسودگی		**(1,899,684)**	1,188,506
خالص کتابی مالیت		**5,896,843**	5,174,286
31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے			
آغاز پر خالص کتابی قیمت		**5,896,843**	5,174,286
اضافے		**1,516,173**	1,433,735
دورانِ سال معطلی		**(147,560)**	-
منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج	5.1	**(812,063)**	711,178
اختتام پر خالص کتابی قیمت		**6,453,393**	5,896,843
31 دسمبر تک			
لاگت		**9,025,798**	7,796,527
مجموعی فرسودگی		**(2,572,405)**	1,899,684
خالص کتابی مالیت		**6,453,393**	5,896,843

5.1 لیز معطلی کے خلاف حقِ استعمال کے اثاثوں کی لاگت 286,902 ہزار روپے تھی (2021ء: ندارد روپے)

5.2 حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت	25.1	**22,426**	24,055
تقسیم کاری و بازار کاری کے اخراجات	26	**783,520**	677,163
انتظامی اخراجات	27	**6,117**	9,960
		812,063	711,178

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہیں جو کمپنی نے اپنے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کیے تھے۔

5.4 حقِ استعمال کے اثاثے 2 تا 33 سال کی عمر تک فرسودہ ہوتے ہیں

6 غیر مادی اثاثے

کمپیوٹر سافٹ ویئر	لاگت: یکم جنوری 01ء تک	لاگت: اضافے	لاگت: 31 دسمبر تک	مجموعی بے باقی: یکم جنوری 01ء تک	مجموعی بے باقی: سال کے لیے	مجموعی بے باقی: 31 دسمبر تک	خالص کتابی مالیت: 31 دسمبر تک	بے باقی کی سالانہ شرح
	(ہزار روپے)							
2022ء	1,928,331	-	1,928,331	1,923,078	3,152	1,926,230	2,101	20 فیصد
2021ء	1,928,331	-	1,928,331	1,919,926	3,152	1,923,078	5,253	

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ERP) سسٹم کے نفاذ اور اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور اسٹریم لائن پروجیکٹ کے حصے کے طور پر تنصیب کے لیے 1،912،571 ہزار روپے (2021ء: 1،912،571 ہزار روپے) کی لاگت کے غیر مادی اثاثے۔ کمپنی کا ERP مکمل طور پر بے باق کیا گیا تھا، تاہم، یہ اب بھی استعمال کے لیے فعال ہے۔

7 طویل مدتی سرمایہ کاریاں

	نوٹ	ہولڈنگ فیصد 2022ء	ہولڈنگ فیصد 2021ء	2022ء	2021ء
				(ہزار روپے)	
معاونین میں سرمایہ کاریاں۔غیر مندرج					
پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو)	7.3/7.1	26	26	**5,198,192**	4,970,295
18,720,000 (2022ء: 18,720,000) عام شیئرز 100 روپے ہر ایک کے لیے					
دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر۔غیر مندرج					
عربین سی کنٹری کلب 500000 (عام شیئرز فی 10 روپے)	7.4	5	5	**5000**	5000
				(5,000)	(5,000)
				5,198,192	4,970,295

7.1 معاون میں سرمایہ کاری کی حرکیات

	2022ء	2021ء
سال کے آغاز پر بیلنس	**4,970,295**	4,936,422
نفع قبل از ٹیکس حصہ	**1,553,225**	1,244,175
ٹیکس کا حصہ	**(554,320)**	(385,778)

	2022ء	2021ء
	998,905	858,397
قبل از ٹیکس دیگر جامع (نقصان) / آمدنی کا حصہ	**(91,507)**	10,964
ٹیکس کا حصہ	**25,849**	(3,180)
	(65,658)	7,784
موصولہ منقسمہ	**(705,350)**	(832,308)
سال کے اختتام پر بیلنس	**5,198,192**	4,970,295

7.1.1 معاون کی مرکزی سرگرمی اس کی پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل وحمل ہے۔

7.2 **مالی تفصیلات / معاون کی صورتِ حال**

	نوٹ	2022ء	2021ء
		------------(ہزار روپے)------------	
غیر جاریہ اثاثے		**26,952,841**	29,423,878
جاریہ اثاثے		**15,394,929**	12,528,988
غیر جاریہ واجبات		**9,131,927**	11,328,119
جاریہ واجبات		**13,222,797**	11,508,229
محاصل		**10,156,972**	6,690,854
مجموعی نفع		**5,625,192**	3,857,192
نفع بعد از ٹیکس		**3,841,942**	3,301,528
دیگر جامع آمدنی		**(252,530)**	29,939
مجموعی جامع آمدنی		**3,589,412**	3,389,102

پیپکو کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ اوپر ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2022ء اور 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے بغیر آڈٹ کے کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات پر مبنی ہیں، جبکہ اوپر ظاہر کی گئی آمدنی، منافع اور کل جامع آمدنی 30 جون 2022ء اور 30 جون 2021ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر اور 31 دسمبر 2022ء، 31 دسمبر 2021ء اور 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی بیانات پر مشتمل ہیں۔

31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی بنیاد پر اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 4,874 ہزار روپے ہے (2021ء: 4,921 ہزار روپے)۔

7.3 **معاونین میں سرمایہ کاری کی مندرج رقم کا تصفیہ**

	نوٹ	2022ء	2021ء
		------------(ہزار روپے)------------	
خالص اثاثے	7.2	**19,993,046**	19,116,518
کمپنی کے زیر ملکیت اجارے فیصد میں	7	**26فیصد**	26فیصد
معاونین کی سرمایہ کاری میں کمپنی کا حصہ		**5,198,192**	4,970,295

7.4 تمام سرمایہ کاری اداروں کے کاروبار کا مرکزی مقام کراچی ہے۔

8 **طویل مدتی قرضے - اچھے محفوظ**

	نوٹ	2022ء	2021ء
		------------(ہزار روپے)------------	
درج ذیل پر واجب:			
- ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	8.1	**1,489**	3,276
- ایگزیکٹوز	8.2	**95,208**	85,158
- ملازمین		**17,250**	21,440

	8.4/8.3	**113,947**	109,874
منہا:ایک سال کے اندر واجبات			
- ایگزیکٹوڈائریکٹرز		-	6,745
- ایگزیکٹوز		**51,324**	50,494
- ملازمین	13	**11,460**	15,195
		62,784	72,434
		51,163	37,440

8.1 ایگزیکٹوڈائریکٹرز کوایکٹ کے سیکشن 182 کی دفعات کے قرض مطابق دیا گیاہے۔سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوڈائریکٹرز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 3,127 ہزار روپے تھی۔(2021ء:11،654 ہزار روپے)۔ایگزیکٹوڈائریکٹرز کے قرضوں کی رقوم کا تصفیہ درج ذیل ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
		------------(ہزار روپے)------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**3,276**	12,408
قرض کی واپسی		-	1,399
بازادائیگیاں		**(1,787)**	(10,531)
سال کے اختتام پر بیلنس		**1,489**	3,276

8.2 سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 95,208 ہزار روپے تھی۔(2021ء:85,157 ہزار روپے)۔ایگزیکٹوز کے قرضوں کی رقم کا تصفیہ مندرجہ ذیل ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------------(ہزار روپے)----------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**85,158**	75,814
قرض کی واپسی		**84,982**	65,925
بازادائیگیاں		**(74,932)**	(56,581)
سال کے اختتام پر بیلنس		**95,208**	85,158

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک ہنگامی / عمومی مقاصد کے قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے اور دو سے پانچ سال کی مدت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

8.4 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

	نوٹ	2022ء	2021ء
9 طویل مدتی امانتیں اور بازادائیگیاں		----------------(ہزار روپے)------------	
امانتیں	9.1	**80,625**	77,201
بازادائیگیاں		**139,475**	188,565
		220,100	265,766

9.1 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

	نوٹ	2022ء	2021ء
10 مؤخر ٹیکس		----------------(ہزار روپے)--------------	
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف			
بڑھتی ہوئی ٹیکس فرسودگی		**(1,691,095)**	(1,241,631)
-معاون میں سرمایہ کاری		**(631,976)**	(465,307)

	2022	2021
	(2,323,071)	(1,706,938)
ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف		
-فراہمی	2,356,576	795,686
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد	64,015	76,819
غیر جاذب ٹیکس فرسودگی	615,701	1,544,657
لیز واجبات خالص	66,789	43,510
	3,103,081	2,460,672
	780,010	753,734

10.1 بشمول 27,417 ہزار روپے (2021ء: 419 ہزار روپے کی موخر ٹیکس آمدنی) کے مؤخر ٹیکس اخراجات، جو روزگار کے بعد کے فوائد پر ایکچوریل نفع / (نقصان) سے متعلق دیگر جامع آمدنی کے ذریعے منتقل کیا گیا ہے۔ موخر ٹیکس آمدنی / اخراجات کے لیے دیگر تمام حرکیات نفع یا نقصان کے ذریعے منتقل کی گئی ہے۔

10.2 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس کے نقصانات، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعے متعلقہ ٹیکس فوائد کی وصولی کی حد تک دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، موخر ٹیکس اثاثہ، جو غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات اور ٹیکس کریڈٹس کے حوالے سے 4,816,556 ہزار روپے (2021ء: 3،745،639 ہزار) ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 23.1.2.1 میں مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے سندھ ہائیکورٹ کے حکم کے پیش نظر، کمپنی نے کم سے کم ٹیکس کیری فارورڈ پر 838،594 ہزار روپے کے التواشدہ ٹیکس اثاثے کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ (2021ء: 838،594 ہزار روپے)

11 زیر تجارت اسٹاک

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------(ہزار روپے)----------	
خام مال اور پیکنگ کا سامان	11.1	5,853,973	2,539,185
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.5	(50,577)	(77,085)
	25	5,803,396	2,462,100
- تیار مصنوعات			
- دستیاب اور پائپ لائن سسٹم میں موجود		28,781,052	27,049,464
- وائٹ آئل پائپ لائن میں	11.4	8,721,501	7,330,115
	11.3 / 11.1	37,502,553	34,379,579
متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی	11.5	(384,352)	(212,855)
	25	37,118,201	34,166,724
	11.2	42,921,597	36,628,824

11.1 تھرڈ پارٹی کے پاس پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------(ہزار روپے)----------	
پٹرولیم مصنوعات			
- پیپکو–ایک معاون کمپنی		8,721,501	7,330,115
- پاک عرب ریفائنری کمپنی لمیٹڈ		3,415,992	1,193,957
- کراچی ہائیڈروکاربن ٹرمینل لمیٹڈ		4,719,413	5,082,174
-		16,856,906	13,606,246
لبریکینٹس			

	2022ء	2021ء
- یونین کیمیکل انڈسٹریز	5,317	41,074
- مہران ایل سی ڈپو	2,314	216,880
- ٹارگٹ لبریکنٹ	4,277	-
-	11,908	257,954
	16,868,814	13,864,200

11.3 بشمول ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کی رقم 5,730,675 ہزار روپے (2021ء: 9,592,486 ہزار روپے)۔

11.4 بشمول بانڈڈ اسٹاک 23,114,776 ہزار روپے (2021ء: 23,863,817 ہزار روپے)۔

11.5 بشمول ہائی سپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین، جسے پائپ لائن کے کام کرنے کے لیے لائن فل کے طور پر رکھنا ضروری ہے۔

11.6 متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی درج ذیل ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------------(ہزار روپے)	----------------
مدت / سال کے آغاز پر بیلنس		289,940	173,277
مدت / سال کے دوران فراہمی		434,929	289,940
مدت / سال کے دوران استرداد		289,940	(173,277)
		144,989	116,663
مدت / سال کے اختتام پر بیلنس		434,929	289,940

12 تجارتی قرضے

	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------------(ہزار روپے)	----------------
اچھے سمجھے جانے والے	12.1	505,655	639,987
- محفوظ	12.2	5,404,406	4,027,481
- غیر محفوظ		5,910,061	4,667,468
		487,657	791,350
مشکوک سمجھے جانے والے		6,397,718	5,458,818
متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس	12.3/12.4	(487,657)	(791,350)
		5,910,061	4,667,468

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹی اور سیکورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ ہیں۔

12.2 بشمول درج ذیل معاون کمپنیوں کے واجبات:

2022ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	ماضی کا واجب الادا: 90 دن تک	ماضی کا واجب الادا: 91 تا 180 دن	ماضی کا واجب الادا: 180 دن سے زائد	کل
			----------------(ہزار روپے)	----------------		
داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ	273	172	-	-	-	172
ویلانی اور ویلانی	1,814	1,607	-	-	-	1,607

یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	6,760	272	699	-	-	971
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	829	364	-	-	-	364
آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	46,123	16,363	-	-	-	16,363
یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	416	219	-	-	-	219
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	20,702	2,024	607	-	-	2,024
	104,405	21,021	699	-	-	21,720

2021ء

	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	ماضی کا واجب الادا			کل
			90 دن تک	91 تا 180 دن	180 دن سے زائد	
			-----------------(ہزار روپے)-----------------			
داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ	346	346	-	-	-	346
ویلانی اور ویلانی	914	914	-	-	-	914
یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	8,502	1,723	1,649	-	-	3,372
وائتھ پاکستان لمیٹڈ	92	-	-	-		-
نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	649	345	-	-	-	345
آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	19,223	15,719	-	-	3,504	19,223
یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	1,344	145	-	-	-	145
یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	80,347	535	607	141	-	1,283
	104,405	19,727	2,256	141	3,504	25,628

ماضی کے تجربے، ماضی کے ٹریک ریکارڈ اور بازیابیوں کی بنیاد پر، کمپنی کا خیال ہے کہ مذکورہ بالا ماضی کے واجب الادا تجارتی قرضوں کے متوقع کریڈٹ نقصانات کے لیے کسی الاؤنس کی ضرورت نہیں ہے، سوائے اس کے جو مالی پوزیشن کے بیان کی تاریخ میں فراہم کی گئی ہو۔

		نوٹ	2022ء	2021ء
12.3	**متوقع قرض خسارے کے لیے الاؤنس**		-----------(ہزار روپے)	-----------------
	سال کے آغاز پر بیلنس		**791,350**	876,974
	سال کے لیے الاؤنس		**17,260**	28,007
	سال کے دوران استرداد		**(26,430)**	(65,508)
			(9,170)	(37,501)
	سال کے دوران متروک	28	**(294,523)**	(48,123)
	سال کے اختتام پر بیلنس		**487,657**	791,350

12.4 31 دسمبر 2021ء تک، 487,657 ہزار روپے کے تجارتی قرضے (2021ء: 791,350 ہزار روپے) مضر اور فراہم کیے گئے تھے۔ ان تجارتی قرضوں کی عمر درج ذیل ہے:

2022ء	2021ء
------------(ہزار روپے)	---------------

ابھی تک واجب الوصول نہیں		2,570	13,207
90دنوں تک		-	11,170
91تا180دنوں تک		5,412	918
180دنوں سے زائد		479,397	766,055
		487,657	791,350

12.5 31دسمبر2022ءتک، تجارتی قرضے مجموعی طور پر 704,588ہزار روپے (2021ء:578،767ہزار روپے) واجب الادا تھے لیکن مضر نہیں۔ یہ متعدد آزاد صارفین سے متعلق ہیں جن کے لیے ڈیفالٹ کی کوئی یا حالیہ تاریخ نہیں ہے، تاہم، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ان تجارتی قرضوں کا پرانا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے۔

	2022ء	2021ء
	------------(ہزار روپے)------------	
90دنوں تک	676,705	592,588
91تا180دنوں تک	112,059	19,249
180دنوں سے زائد	113,671	92,751
	902,435	704,588

13 قرضے اور پیشگیاں - اچھے، محفوظ

طویل مدتی قرضوں کا جاریہ حصہ	8	62,784	72,434
ملازمین کی پیشگیاں	13.1	-	19,726
		62,784	92,160

13.1 اخراجات پر ملازمین کو دی گئی ایڈوانس کی نمائندگی کرتا ہے۔

14 قلیل مدتی ڈپازٹس اور ادائیگیاں

ڈپازٹس	468,702	429,587
پیمنٹس	66,882	97,660
	535,584	527,247

15 دیگر واجبات

پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں	15.1	1,380,029	1,380,029
قیمت کے تفرق کے دعوے			
-درآمدی خریداریوں پر	15.2	295,733	295,733
-ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر	15.3	343,584	382,794
-درآمدی موٹر گیسولین پر	15.4	1,961,211	2,088,244
کسٹم ڈیوٹی پر واجبات	15.5	44,413	44,413
قابلِ واپسی سیلز ٹیکس		2,020,988	902,767
اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام		414,687	64,292
متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات	15.6	1,749,834	1,400,968

ایک معاون کمپنی۔پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت		**18,386**	19,045
ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ	15.7	**94,500**	63,977
آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات		**96,350**	861,535
ٹیکس واجبات	/23.1.215.8	**1,020,214**	1,020,214
لیٹر آف کریڈٹ پر سود		**211,517**	59,245
دیگر		**720,729**	718,478
		10,372,175	9,301,734
ضرر پر فراہمی	14.10	**(2,155,189)**	(1,112,254)
		8,216,986	8,189,480

15.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2021ء; 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفترِ محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل مکمل کر لیا گیا۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید بر آں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُر امید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

15.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

15.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِ اعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

15.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی رد عمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہو جائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہو گا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جا رہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لیے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیاپ کار گو پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غور و خوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71844 ہزار روپوں اور 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 15.1 تا 15.4) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور ان واجبات کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

دورانِ سال، وزارت توانائی نے مراسلہ نمبر PL-3(457)/2021-73 بتاریخ 31 اکتوبر 2021ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو پیٹرولیم کی قیمتوں پر سبسڈی دینے کے لیے حکومتِ پاکستان کے اعلان کردہ نرخوں کی بنیاد پر پٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل فراہم کرنے کی ہدایت کی اور حتمی صارفین پر تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے قیمتوں میں اضافے کو روک دیا۔ پی ڈی سی کے دیگر انتظامات کی طرح، لاگت کا تفرق حکومتِ پاکستان نے برداشت کرنا تھی اور وزارتِ مالیات کے ذریعے کمپنی کو براہ راست ادائیگی کی جانی تھی۔

15.5 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومت پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

15.6 دورانِ سال کسی بھی وقت متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجب الادا زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جس کا مہینے کے اختتام پر میزانیہ اور متعلقہ فریقوں کے واجبات کی فرسودگی سے تخمینہ لگایا جاتا ہے، درج ذیل ہیں:

	2022ء					
			گذشتہ واجبہ			
	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	90 دنوں تک	91 تا 180 دن	180 دنوں سے زائد	کُل
	-----------------(ہزار روپے)-----------------					
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	1,590,095		562,695	-	932,375	1,495,070
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	80,115	-	29,942	-	45,388	75,330
شیل نیدرلینڈ بی وی	467	-	-	-	467	467
شیل انٹرنیشنل بی وی	28,260	6,252	6,970	-	15,037	28,259
شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیوٹ) لمیٹڈ	8,308	-	8,308	-	-	8,308
شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیوٹ) لمیٹڈ	6,092	-	6,092	-	-	6,092
شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	1,558	-	-	-	1,558	1,558
شیل کمپنی برائے تھائی لینڈ	972	-	972	-	-	972

شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ	74,239	-	-	-	-	-
شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	133,778	-	-	-	133,778	133,778
	1,516,294	**6,252**	**614,979**	**36,060**	**1,128,603**	**1,749,834**

	2021ء					
			گذشتہ واجبہ			
	مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات	نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت	90 دنوں تک	91 تا 180 دن	180 دنوں سے زائد	کُل
	------------------(ہزار روپے)------------------					
شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	115,326	-	-	-	-	-
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	1,154,516	222,142	33,214	36,060	863,100	1,154,516
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	57,467	12,079	-	-	45,388	57,467
شیل نیڈرلینڈ بی وی	467	-	-	-	467	467
شیل انٹرنیشنل بی وی	17,116	2,079	-	-	15,037	17,116
شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ	67,128	33,564	-	-	33,564	67,128
شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	104,274	-	-	-	104,274	104,274
	1,516,294	269,864	33,214	36,060	1,061,830	1,400,968

15.7 ملازمین کے منافع کی شراکت کے فنڈ میں حرکت حسب ذیل ہے:

	نوٹ	2022ء	2021ء
مضرت کی فراہمی		------------(ہزار روپے)------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**63,977**	15,185
سال کے لیے چارج	28	**(108,304)**	(309,128)
سال کے دوران ادائیگیاں		**138,827**	357,920
سال کے اختتام پر بیلنس		**94,500**	63,977

15.8 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے اپیلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کر لیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر اپیلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

15.9 مضرت کی فراہمی	نوٹ	2022ء	2021ء
		----------------(ہزار روپے)-------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**1,112,254**	958,844
سال کے دوران فراہمی	28	**1,300,428**	153,410
سال کے دوران استرداد		**(257,493)**	-
		1,042,935	153,410
سال کے اختتام پر بیلنس	15.9.1	**2,155,189**	1,112,254

15.9.1 قیمتوں میں فرق کے دعووں اور پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی کے حوالے سے فراہمی شامل ہے، جس کا تخمینہ زر کی وقت کی مالیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مستقبل کی متوقع وصولیوں پر تفویض کردہ امکانی وزن کے بہترین تخمینے کا جائزہ لے کر کیا جاتا ہے۔

16 بینک بیلنس

	نوٹ	2022ء	2021ء
- جاریہ کھاتے		**2,404,970**	1,114,136
- بچت کھاتے	15.1	**8,396,127**	959,281
- ٹرم ڈپازٹ کی وصولیاں		-	2,900,000
		10,801,097	4,973,417

16.1 یہ 7.25 فیصد تا 14.50 فیصد سالانہ کی شرح سے سود لیتے ہیں (2021ء: 5.50 فیصد تا 7.25 فیصد)۔

16.2 ان ٹرم ڈپازٹ وصولیوں کی عرصیت کی تاریخیں رپورٹنگ کی تاریخ تک بڑھ گئی ہیں۔ یہ سالانہ 8.20 فیصد تا 13.80 فیصد کی شرح سے سود لیتے ہیں (2021ء: 5.70 فیصد تا 8.55 فیصد)۔

17 مجاز سرمایہ حصص

سرمایہ حصص

2022ء	2021ء		2022ء	2021ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	------------(ہزار روپے)------------	
3,000,000	3,000,000		**300,000,000**	300,000,000

جاری کردہ اختیار کردہ ادا شدہ سرمایہ

2022ء	2021ء		2022ء	2021ء
(حصص کی تعداد)		عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے	------------(ہزار روپے)------------	
130,493,331	130,493,331	مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا	**1,304,933**	1,304,933
83,531,331	83,531,331	مکمل ادا شدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ	**835,315**	835,315
214,024,662	214,024,662		**2,140,248**	2,140,248

سال کے آغاز پر جاری کردہ، اختیار کردہ، اور ادا شدہ سرمایہ حصص درج ذیل ہیں:

2022ء	2021ء	2022ء	2021ء
214,024,662	107,012,331	**214,024,662**	1,070,125
-	107,012,331	-	1,070,125
214,024,662	214,024,662	**214,024,662**	2,140,248

17.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 165,700,304 تھے (2021ء: 165,700,304)۔

17.2 حقوقِ رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حقِ استرداد، بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

18 اثاثوں کی واپسی کی پابندی

	نوٹ	2022ء	2021ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**173,550**	157,748
واجبہ کا استرداد	29	**(3,364)**	(269)
تخمینے کا ردوبدل	18.1	**142,922**	8,453
اخراجات	30/18.3	**8,005**	7,618
		150,927	16,071
سال کے اختتام پر بیلنس		**321,113**	173,550

18.1 اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری اثاثوں کی مفید معاشی زندگی کے اختتام پر ریٹیل سائٹوں کو ان کی اصل حالت میں بحال کرنے سے متعلق ہے۔

18.2 رعایتی شرح، مہنگائی کی شرح اور اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج میں ردوبدل کے اثرات کی نمائندگی کرتا ہے۔

18.3 رعایت ختم کرنے کی نمائندگی کرتا ہے جسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

19 طویل مدتی فراہمی

		2022ء	2021ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**432,768**	387,379
دورانِ سال فراہمی	19.1	**2,727,477**	45,389
سال کے اختتام پر بیلنس		**3,160,245**	432,768
طویل مدتی فراہمی کا حالیہ حصہ		**236,964**	-
طویل مدتی فراہمی		**2,923,281**	432,768

19.1 رواں سال بورڈ آف ڈائریکٹرز نے بعض ٹرمینلز اور ریٹیل سائٹس پر کمپنی کی صحت، حفاظت، سلامتی، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کی پالیسی کے مطابق مٹی اور زیر زمین پانی (ایس جی ڈبلیو) کی صفائی کے عمل کو رضاکارانہ طور پر شروع کرنے کا اعلان کیا۔ مذکورہ بالا کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی نے آئی اے ایس 37 'پروویژنز، اتفاقی واجبات اور ہنگامی اثاثہ جات' کی ضروریات کے مطابق داخلی اور بیرونی ماہرین کی جانب سے کیے گئے جائزے کی بنیاد پر ایس جی ڈبلیو پروویژن کی حالیہ قیمت درج کی اور بقیہ شق کو کام کی تکمیل کی متوقع مدت میں درج کیا جائے گا۔

19.2 فراہمی کا حساب لگانے کے لیے استعمال ہونے والے مفروضے رضاکارانہ صفائی کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراج پر مبنی ہیں جو قبل از ٹیکس رعایتی شرح کا استعمال کرتے ہوئے رعایت دی جاتی ہے جو زر کی وقت کی مالیت اور فراہمی کے لیے مخصوص خطرات کے مارکیٹ کے موجودہ جائزے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ اصلاحی سرگرمیوں کی مدت کے دوران اخراجات اٹھائے جائیں گے۔

20 طویل مدتی لیز واجبات

	نوٹ	2022ء	2021ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
سال کے آغاز پر بیلنس		**6,046,877**	4,952,005
دورانِ سال اضافہ		**1,516,173**	1,433,735
سود میں اضافہ	30	**647,402**	546,047
اداشدہ لیز کے کرائے		**(1,352,069)**	(884,910)

		(202,599)	
سال کے اختتام پر بیلنس	20.1	**6,655,784**	6,046,877
طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ		**709,793**	681,685
طویل مدتی اجارہ واجبات		**5,945,991**	5,365,192

20.1 **عرصیت کا تجزیہ**

مجموعی لیز واجبات۔کم از کم لیز ادائیگی درج ذیل ہے:

ایک سال تک	**987,725**	941,856
ایک سال سے زائد لیکن پانچ سال سے کم	**4,721,952**	3,815,348
پانچ سال سے زائد	**7,903,941**	6,192,772
	13,613,618	10,949,976
مستقبل کی مالکاری	**(6,957,834)**	(4,903,099)
لیز واجبات کی مالکاری کی موجودہ مالیت	**6,655,784**	6,046,877

21 **تجارتی و دیگر واجبات**	**نوٹ**		2021ء
		(ہزار روپے)	
قرض خواہ	21.1	**52,925,102**	65,036,991
واجب الحصول واجبات	21.2	**6,822,150**	7,407,648
محفوظ امانتیں	21.3	**344,118**	470,820
ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم	33.1.13	**94,349**	70,529
ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز		**439,552**	554,693
عملے کو ملازمت سے سبک دوش کرنے کے منصوبے کی فراہمی	.421.4	**199,740**	155,071
دیگر واجبات		**741**	7,740
		60,825,752	73,703,492

20.1 **مندرجہ ذیل معاونین کمپنیوں کی واجب الادا رقم شامل ہے۔**

	2022ء	2021ء
	(ہزار روپے)	
شیل گلوبل سولیوشن (ملائیشیا) پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**6,888**	5,369
شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	**33,775**	22,424
شیل پولسکا ایس پی زیڈ او او اوڈزیال ڈبلیو کراکوی۔	**4,423**	3,657
شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔	**38,265**	29,826
شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	**69,629**	27,338
شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	**185,906**	131,617
شیل ملائیشیا ٹریڈنگ	**50,744**	39,553

برونائی شیل پٹرولیم کمپنی	**593**	462
سعودی عربین مارکیٹ شیل	**1,255**	978
شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ	**2,062**	1,607
شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	**3**	3
شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ)لمیٹڈ۔	**2,547**	1,985
شیل نیڈرلینڈ سیلز کمپنی بی وی	**8,979**	6,999
شیل عمان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	**7,204**	5,615
یوروشیل کارڈز بی وی	**61,762**	71,965
شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	**1,251,130**	2,045,389
شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	**2,738,179**	1,888,698
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	**485,968**	224,934
شیل انٹرنیشنل بی وی	**2,475,891**	1,307,645
شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی	**1,134**	884
شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	**401,295**	204,962
شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	**22,925,673**	14,639,513
شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**136,743**	107,860
شیل اورٹرکاس پٹرول اے ایس	**80,082**	7,099
شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	**8,487,015**	8,002,924
شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	**614,398**	517,211
شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	**1,295**	1,009
شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ	**2,747**	2,141
فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	**654**	510
شیل آئل کمپنی	**89,863**	47,129
شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	**4,625,140**	641,800
سائیکو ٹریڈنگ سنگاپور	**11,162,322**	17,214,828
شیل ایسٹرن پٹرولیم (پی ٹی ای) لمیٹڈ	**316**	-
شیل ڈیوٹ لینڈ آئل جی ایم بی	**46,273**	6,128
شیل یوکے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ	**4,725**	3,683
پین زوئل کوئکر اسٹیٹ کمپنی	**4,536**	-
ایکوئی لون انٹرپرائزز ایل ایل سی	**693**	-
	56,010,107	47,213,745

21.2 بشمول معاون کمپنیوں کی مد میں حاصل کیے گئے 1,009,768 ہزار روپے (2021ء: 1,161,245 ہزار روپے)

21.3 سیکورٹی ڈپازٹ نان انٹرسٹ پر مبنی ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر قابلِ واپسی ہیں اور اس میں متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت کمپنی کو ملنے والی امانتیں بھی شامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

	2022ء	2021ء

	نوٹ	(ہزار روپے)	
ریٹیل سائٹ پر ڈیلر		**126,967**	143,521
شیل کارڈ ہولڈر	21.3.1	**343,853**	200,597
		470,820	344,118

21.3.1 معاہدے کی شرائط کے مطابق، کمپنی ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق ڈپازٹس کو معمول کے کاروبار میں استعمال کر سکتی ہے۔

21.3.2 معاہدے کی شرائط کے مطابق رقم ایک الگ بینک اکاؤنٹ میں رکھی جاتی ہے۔

21.4 یہ عملے کی اضافی فراہمی کے انتظامی جائزے پر مبنی ہے۔

22 قلیل مدتی قرض گیریاں - محفوظ

مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 22,680,000 ہزار روپے ہیں (2021ء: 16,600,000 ہزار روپے)۔ سال کے دوران حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور سال کے آخر میں بقایاجات بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کا ئبور پلس 0.10 فیصد سے لے کر 0.35 فیصد (2021ء: 1 مہینہ کائبور پلس 0.15 فیصد تا 0.27 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل کے زیرِ تجارت اسٹاک، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے ہیں۔

23 اتفاقی مصارف اور معاہدے

23.1 اتفاقی مصارف

23.1.1 انفراسٹرکچر فیس

سندھ فنانس ایکٹ 1994ء نے صوبہ سندھ میں سمندری یا ہوا کے ذریعے داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی C&F قیمت کے 0.5 فیصد کی شرح پر انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 2013ء کی قانون سازی کے ذریعے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں ترمیم کی جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس مال کی کل قیمت کے 0.90 سے 0.95 حد تک ہوگی جیسا کہ سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیب کے حوالے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے پلس ایک پیسہ فی کلومیٹر ہے۔

کمپنی اور کئی دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں لیوی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان درخواستوں کو اس لیے خارج کر دیا گیا کہ ان کے التوا کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعے لیوی کی نوعیت کو تبدیل کر دیا۔ اس لیے کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول مقدمات دائر کیے۔ تاہم، یہ مقدمات اکتوبر 2003ء میں بھی خارج کر دیے گئے تھے۔ تمام مدعیوں نے برخواستگی کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ ہائیکورٹ نے انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ لیوی صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے درست ہے اور اس تاریخ سے قبل نہیں۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت سندھ نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011 میں، سندھ حکومت نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون بنایا تھا، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ انفراسٹرکچر فیس وصول کی تھی۔ تاہم نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہدایت کی کہ وہ ہائی کورٹ کے سامنے اسے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کریں اور ہائی کورٹ کے پہلے حکم کو کالعدم قرار دیں۔

دائر کردہ تازہ درخواستوں پر ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ 27 دسمبر 2006ء تک منظور شدہ سامان کے لیے دی گئی کوئی بھی بینک گارنٹی / سیکورٹی واپس کی جائے اور اس کے بعد کی مدت کے لیے گارنٹی یا سیکیورٹیز جو کہ کلیئر کی گئی شپمنٹس کے لیے دی گئی ہیں کو 50 فیصد کی حد تک بھنوایا جائے اور بقیہ بیلنس درخواستوں کے نمٹانے تک برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کی کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنے اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکورٹی فراہم کرنا ہوگی۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مین ٹے ننس آف انفراسٹرکچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) کو یکم جولائی، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے انفراسٹرکچر فیس کی حد کو 1.10 سے بڑھا 1.15 فیصد کر دیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کے مطابق ایک پیسہ فی

کلو میٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994 کے تحت لگائے گئے سیس اور اس کے بعد کی ترامیم کو کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994 اور اس کی ترامیم کے ذریعے عائد کیے گئے سیس کے خلاف دیے گئے ہائیکورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی رقم کا 50 فیصد ادا کرتی رہتی ہے اور بقایا رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء میں، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کے نفاذ کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس کے خلاف حکم امتناعی دیا گیا ہے۔

2020ء میں، کمپنی کو ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمدی پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس جمع کرنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے دیگر لوگوں کے ساتھ سندھ ہائی کورٹ کے سامنے آئینی پٹیشنز میں سیس عائد کرنے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ ان پیٹرولیم مصنوعات پر لاگو نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت طے کی جاتی ہیں اور متبادل طور پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ شدہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد یا برآمد پر قانونی طور پر کوئی سیس نہیں لگایا جاسکتا یا لیوی عائد یا جمع نہیں کی جاسکتی۔ سندھ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہان غیر قانونی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف منفی کارروائی نہ کریں اور کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔

2021ء کے دوران، سندھ ہائی کورٹ نے اس سے قبل دیے گئے حکم امتناعی کو کالعدم کرتے ہوئے تمام منسلک درخواستوں کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے 4 جون 2021ء کو اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ یکم جولائی 1994ء سے نافذ العمل محصول کا نفاذ اور وصولی درست ہے اور اس نے ان کمپنیوں کو استثنیٰ فراہم کیا جو پہلے کیس میں فریق تھے جس کے پہلے چار ورژن میں ہائی کورٹ کی جانب سے قانون کو منسوخ کر دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے ہدایت کی کہ 27 دسمبر 2006ء تک درخواست گزار، جو پہلے کیس میں اپیل کنندہ تھے، کی طرف سے پیش کی گئی تمام بینک ضمانتیں ڈسچارج ہو جائیں گی۔ جبکہ 28 دسمبر 2006ء کو یا اس کے بعد پیش کیے گئے افراد کو نقدی اور ادائیگی کی جائے گی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ فیصلہ نوے دن (ستمبر 2021ء) کے لیے معطل رہے گا اور 50 فیصد سیس کی ادائیگی اور بقایا رقم کے لیے بینک ضمانت فراہم کرنے کا عبوری انتظام جاری رہے گا۔ کمپنی نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی اور ایک فیصلے میں ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ پہلے سے جمع کرائی گئی بینک ضمانت کو فعال رکھا جائے گا اور درآمدی اشیاء کے مستقبل کے تمام کنسائنمنٹس کے اجراء کے خلاف کمپنی کی طرف سے دعویٰ کردہ محصول کے برابر رقم کی نئی بینک ضمانت فراہم کی جائے گی۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 دسمبر 2021ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 244,793 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2021ء: 171,493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

23.1.2 ٹیکس

23.1.2.1 2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2008ء کے حوالے سے 109،735 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر ملا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کے مختص کرنے اور تجارتی اور دیگر وصولیوں میں مضرت کی فراہمی کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں ک افسر کی طرف سے کئے گئے اضافے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کرنے والے افسر نے کم از کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 482،685 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی مسترد کر دیا تھا اور ٹیکس سال 2008 کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ کمپنی نے اس کے بعد ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی بعض غلطیوں کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کے مؤقف کو قبول کرتے ہوئے حکم کو آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کر کے 150،527 ہزار روپے کر دیا۔ کمپنی نے مطالبے کے جواب میں 120،000 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی اور احتجاج کے تحت اور کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے ساتھ اپیل دائر کی۔ بقیہ ڈیمانڈ کو ٹیکس حکام نے سیلز ٹیکس کی واپسی سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیل اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التواء ہے۔

2013ء میں سندھ ہائی کورٹ نے ایک اور کمپنی کے حوالے سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 113(2)(c) پر اپیلٹ ٹریبونل کی تشریح کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ کیا کہ کم از کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جا سکتا جہاں سال بھر کے نقصان کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ تاہم کمپنی کی انتظامیہ کا خیال ہے جس کی قانونی مشیر نے تائید کی ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر درست نہیں ہے اور اگر سندھ ہائی کورٹ یہی فیصلہ کمپنی کو اپیل میں دیا گیا تو اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے برقرار نہیں رکھا جائے گا جس

سے کمپنی رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، لہذا، کمپنی نے مطالبہ کے خلاف کی جانے والی ایڈ جسٹمنٹ اور بطور وصولی 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور جاری رکھا ہے۔ اور اس کو 'دیگر واجبات میں شامل کیا گیا ہے۔

23.1.2.2 2015ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2011ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 1،694،921 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم ادائیگی، ٹیکنیکل سروس فیس کی عدم منظوری اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کو مبینہ طور پر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید بر آں ، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب سے ایڈ جسٹ نہیں کیا گیا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے اس حکم کی اصلاح کی جس سے گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کی اجازت دی گئی اور اس طرح ڈیمانڈ کم ہو کر 144،250 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔ ۔ نظر ثانی و اصلاح شدہ آرڈر میں اب بھی کچھ بے قاعدگیاں تھیں جن کے لیے کمپنی نے حکام کے پاس ایک اور اصلاحی درخواست دائر کی جسے حکام نے مسترد کر دیا۔ تاہم، کمپنی کی اپیل پر، سی آئی آر اپیل نے 9 ستمبر 2015ء کے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم منظوری اور کمپنی کے حق میں ٹیکنیکل سروس فیس سمیت بیشتر امور کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ برے قرضوں کی معافی کی تصدیق کی گئی۔ کمپنی اور محکمہ دونوں نے سی آئی آر اپیل کے فیصلے کے خلاف اپیلیں دائر کی ہیں۔ اے ٹی آئی آر نے 6 اپریل 2017ء کو اپنے فیصلے کے ذریعے دونوں اپیلوں کو نمٹا دیا جبکہ اخراجات کی تقسیم کے معاملے کو برقرار رکھتے ہوئے درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم اور معین اثاثوں کے ضائع ہونے پر ہونے والے نقصان کو الگ کر دیا۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف ایک ریفرنس درخواست کمپنی نے ہائی کورٹ میں دائر کی ہے۔

23.1.2.3 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 2،212،170 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے گئے پریمیم کی عدم ادائیگی، اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے ناپسندیدگی اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تکنیکی سروس فیس کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید بر آں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب میں ایڈ جسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کے سی آئی آر اپیلز نے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے بیشتر مسائل پر سازگار فیصلہ دیا ہے سوائے خراب قرضوں کے اور قانونی مسائل جن کے خلاف کمپنی کی طرف سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

23.1.2.4 2019ء میں، ڈی سی آئی آر نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 122 (5A) کے تحت 26 جنوری 2020ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر منظور کیا جس سے بعض اخراجات کو مسترد کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 493،471 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے سامنے اصلاح کے لیے ایک درخواست دائر کی اور ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ 04 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے سی آئی آر اپیلز نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا ہے جس میں کچھ اخراجات کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلز کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی تک زیر التوا ہے۔

23.1.2.5 2020ء کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2021ء کے آرڈر کے ذریعے ٹیکس سال 2014ء کی تشخیصی کارروائی کو حتمی شکل دیتے ہوئے، مستقبل میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی) 879،499 ہزار روپے کی مجموعی مانگ کو ایڈ جسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔۔ کمپنی نے اس کے خلاف کمشنر (اپیل) کے ساتھ ایک اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پیشگی کاروباری نقصانات کو ایڈ جسٹ کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی ہے، کیونکہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی عدم اجازت کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔ سال 2021ء میں سی آئی آر (اے) نے 30 نومبر 2021ء کے آرڈر کے ذریعے کمپنی کے حق میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز کے معاملات کا فیصلہ کیا جبکہ تنخواہ کے اخراجات کا معاملہ اے سی آئی آر کو واپس بھیج دیا۔

23.1.2.6 2021ء کے دوران، کمپنی کو ٹیکس سال 2017ء کے سلسلے میں ٹیکس حکام سے ایک اسسمنٹ آرڈر موصول ہوا جس میں 1,296,007 ہزار روپے طلب کیے گئے۔ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید، جائزہ افسر نے پچھلے سالوں میں ادا کیے گئے کم از کم ٹیکس کی رقم 533,288 ہزار روپے کے کریڈٹ کی بھی اجازت نہیں نیز بقایا واجبات کی ادائیگی کی اجازت بھی نہیں دی جو تین سال سے زائد عرصے سے ادا نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی نے حکم کے جواب میں سی آئی آر اپیلز میں اپیل دائر کی۔

دورانِ سال، ٹیکس سال 2017ء کے لیے انکم ٹیکس کی تشخیص کے سلسلے میں سی آئی آر اپیلز میں کی اپیل کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کا کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا گیا۔ تاہم، کم از کم ٹیکس کے لیے کریڈٹ کی عدم اجازت برقرار رکھی گئی تھی جبکہ سیکشن 65بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ سمیت کچھ اشیا کو واپس ڈی سی آئی آر کو بھیج دیا گیا تھا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے ذریعے پیش کیے گئے مسائل کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی۔ مزید برآں، کمپنی نے ٹیکس سال 2017ء کے ٹیکس واجبات کے مقابلے میں ٹیکس سال 2016ء میں پیدا ہونے والے کم از کم ٹیکس کیری فارورڈ کی ایڈجسٹمنٹ کی اجازت دینے کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی۔

ڈی سی آئی آر نے 25 اگست، 2022ء کی اپیل کے نافذ آرڈر کے ذریعے طلب کو کم کر کے 196,714 ہزار روپے کر دیا۔ تاہم سیکشن 65بی کے تحت 867,918 ہزار روپے کے کل اضافے میں سے صرف 95,391 ہزار روپے تک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی گئی تھی جس کے خلاف کمپنی کی جانب سے سی آئی آر (اے) میں اپیل دائر کی گئی ہے۔ مزید برآں، ڈی سی آئی آر نے کمپنی کی اصلاح کی درخواست قبول کی اور کم از کم ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کی اجازت دی جس کے نتیجے میں 447,382 ہزار روپے کا ٹیکس واپس کیا گیا۔

23.1.2.7 سال کے دوران کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2016ء کے حوالے سے 106,493 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم منظوری اور تین سال سے زائد عرصے سے واجب الادا واجبات کی وجہ سے پیدا ہوا، جو مجموعی طور پر 1,284,140 ہزار روپے ہے۔ مزید برآں ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے غیر ملکی ٹیکس کریڈٹ اور ری فنڈ ایڈجسٹمنٹ کی بھی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو اے سی آئی آر نے مزید ترمیم شدہ تخمینہ جاری کیا جس کے نتیجے میں ڈیلر کے زیر انتظام ریٹیل سائٹس پر 207,827 ہزار روپے اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پر 10,692 ہزار روپے مالیت کے اثاثوں کی قدر میں کمی اور ابتدائی الاؤنس کی اجازت نہیں دی گئی۔ ان رکاوٹوں کے نتیجے میں 66,904 ہزار روپے کی اضافی مانگ پیدا ہوئی۔ کمپنی سی آئی آر (اے) کے ساتھ اپیل دائر کرنے کے عمل میں ہے۔

23.1.2.8 سال 2018ء کے دوران کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے 859,524 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جس میں اے سی آئی آر نے تکنیکی خدمات کی فیس، قرض دہندگان اور قرض دہندگان کی عمر بڑھنے، مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس نقصان اور مجموعی طور پر 3,541,496 ہزار روپے کے تبادلے کے نقصان کی اجازت نہیں دی۔ کمپنی نے سیکشن 137(2) کے تحت 99,095 ہزار روپے ادا کیے ہیں جس سے بقایا طلب کم ہو کر 760,428 ہزار روپے رہ گئی ہے۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے ایک اپیل دائر کی ہے جو اب بھی سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

23.1.2.9 سال کے دوران ڈی سی آئی آر نے ٹیکس سال 2019ء کے لیے ٹیکسوں کی نگرانی کے لیے ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں کمپنی کو آن انوائس اور آف انوائس ڈسکاؤنٹ، تنخواہوں، اجرتوں اور فوائد کی تھرڈ پارٹی لاگت اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ود ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور ادائیگی نہ کرنے، بشمول مجموعی طور پر 805,970 ہزار روپے کے ڈیفالٹ سرچارج سمیت دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات پر ڈیفالٹ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ کمپنی نے فروری 2022ء کے دوران 73,745 ہزار روپے کی آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا مطالبہ ادا کیا اور ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر (اے) میں اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اے) نے 18 مارچ 2022ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے کمپنی کے حق میں آن انوائس ڈسکاؤنٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم آف انوائس ڈسکاؤنٹ کا معاملہ برقرار رکھا گیا جبکہ تنخواہوں، اجرتوں، فوائد اور دیگر متعلقہ پارٹی اخراجات کے معاملات کو واپس ڈی سی آئی آر کو بھیج دیا گیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے پاس ایک اپیل دائر کی ہے جو اب بھی سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

23.1.2.10 سال کے دوران کمپنی کو اے سی آئی آر کی جانب سے ٹیکس سال 2021ء کے حوالے سے 492,727 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی خدمات کی فیس کی عدم منظوری، قرض دہندگان اور قرض دہندگان کے لیے عرصیت، مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس نقصان اور مجموعی طور پر 3,899,822 ہزار روپے کے مبادلہ نقصان سے پیدا ہوا۔ مزید برآں ٹیکس سال 2017ء کی ری فنڈ کی بھی اجازت نہیں دی گئی جو ریٹرن فائل کرتے وقت استعمال کی گئی تھی۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے سامنے اپیل دائر کی۔

سی آئی آر (اے) نے 29 جون 2022ء کے اپیلیٹ آرڈر کے ذریعے تکنیکی خدمات کی فیس اور کمپنی کے حق میں مختلف اثاثوں کو تلف کرنے اور متروک کرنے پر ٹیکس خسارے کے معاملے کا فیصلہ کیا جبکہ ایکسچینج خسارے پر اے سی آئی آر کے اجراء کی تصدیق کی اور خالص نقصانات کے ازالے کے معاملے کو واپس بھیج دیا۔ کمپنی نے سی آئی آر (اے) کے ذریعہ رکھے گئے مسائل کے خلاف اے ٹی آئی آر میں اپیل دائر کی ہے جو ابھی تک سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

23.1.2.11 مذکورہ بالا امور (نوٹ 23.1.2.1 سے نوٹ 23.1.2.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیروں کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا۔

23.1.3 سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی

23.1.3.1 2011ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کرنے کے بعد اور ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی مدت کے لیے ریفنڈ آڈٹ کے بعد متعدد احکامات کے ذریعے جرمانہ سمیت 1،843،529 ہزار سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات کیے۔۔ 2012ء اور 2013ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء اور جنوری سے دسمبر 2011ء تک سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ بھی کیا اور بشمول جرمانہ 1،093،370 ہزار روپے اور 2،902،486 ہزار روپے اضافی سیلز ٹیکس اور FED کے مطالبات پیش کیے۔

یہ مطالبات بنیادی طور پر ان وجوہات کی وجہ سے پیدا ہوئے (i) صفر ریٹڈ سپلائی کے خلاف ان پٹ ٹیکس کی اجازت نہ دینا۔ (ii) لائسنس فیس، گروپ سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور منشور فیس پر ایف ای ڈی لگانا؛ (iii) گوشواروں اور مالی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں فرق پر سیلز ٹیکس لگانا؛ (iv) لبریکینٹس پر سیلز ٹیکس جو ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ پیک پر ذکر کیا گیا ہے؛ اور (v) ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ۔

2012ء میں، ٹیکس حکام نے 173،799 ہزار روپے کی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ کو ایڈجسٹ کیا۔ جو کہ ستمبر 2008ء سے متعلق سیلز ٹیکس کی واپسی کے قابل ہے۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے اپیلیں دائر کیں اور مطالبات کے خلاف سی آئی آر اپیلز، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائی کورٹ سے اسٹے مانگا۔ ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی اپیلوں کا فیصلہ اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں کیا جبکہ جولائی 2008ء سے جون 2009ء اور جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی اپیلوں کا فیصلہ سی آئی آر اپیلز کے ذریعے کمپنی کے حق میں کیا گیا سوائے ڈیلروں کے جوائننگ فیس پر ایف ای ڈی جاری کرنے کے اور کمپنی کی ملکیت کمپنی سے چلنے والی (COCO) سائٹوں سے آمدنی کی اپیلوں کے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے ساتھ اس طرح کے معاملے پر اپیل دائر کی تھی جس نے نئے فیصلے کے لیے ٹیکس حکام کو معاملہ واپس بھیج دیا۔ 2015ء کے دوران اے ٹی آئی آر نے ٹیکس حکام کی جانب سے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے دائر کی گئی اپیل کا بھی فیصلہ کیا جس میں اپیل میں شامل تمام مسائل کو دوبارہ جانچ کے لیے حکام کے حوالے کر دیا گیا۔

جنوری 2011ء سے دسمبر 2011ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے سی آئی آر (اپیلز) نے اپیل میں شامل تمام معاملات کو الگ رکھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت دی کہ وہ ان کی ہدایات کے مطابق دوبارہ سے جانچ کریں۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اس معاملے پر ایک اپیل دائر کی، جس نے اپنے حکم میں، سی آئی آر (اپیلز) کے موقف کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے جواب میں، سندھ ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری حکم کے ذریعے ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے ایک نوٹس جاری کیا جس میں جولائی 2012ء سے جون 2013ء کے دوران مختلف ایئرلائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی اور اس طرح 2،558،997 ہزار روپے کی ٹیکس مانگ بڑھانے کی تجویز دی گئی۔۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری عبوری حکم جاری کیا جس میں ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جنوری 2012ء سے جون 2012ء کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 1،046،760 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر جاری کرنے سے روکنے کا حکم دیا۔

2019ء میں، اسسٹنٹ کمشنر-ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء میں ختم ہونے والے مالی سال کے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری، 2020ء کا ایک آرڈر منظور کیا، جس سے ڈیمانڈ میں 5،656،135 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں میں جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لگائی گئی۔ کمپنی نے مذکورہ حکم میں کچھ بظاہر بے قاعدگیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کے سامنے اصلاحی درخواست دائر کی۔ اے سی آئی آر نے مذکورہ ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 3،118،389 ہزار روپے کا ایک اصلاحی حکم جاری کیا۔۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاح شدہ آرڈر کی وصولی کے خلاف اسٹے دیا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے بیک وقت سندھ ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر حاصل کیا۔

مزید یہ کہ کمشنر نے 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ کو حتمی شکل دی اور 4،531،352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا جو بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کو مسترد کرتے ہوئے گروپ فیس پر ایف ای ڈی کی مد میں 4،345،152 ہزار روپے عائد کیے۔ متاثرہ کمپنی نے، سی آئی آر اپیلز میں اپیل دائر کی۔ سی آئی

آر اپیلز نے 18 ستمبر 2020ء کو ایک حکم منظور کیا جس میں جیٹ فیول کی صفر درجہ بندی کے معاملے پر فیصلہ کیا گیا۔ کمپنی کے حق میں گروپ فیس پر، 186،201 ہزار روپے کی ایف ای ڈی پر کمشنرز کی پوزیشن کو برقرار رکھتے ہوئے 4531352 ہزار روپے کی رقم کے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ کے معاملے میں کمپنی کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے 18 ستمبر 2020ء کو ایک آرڈر پاس کیا۔ کمپنی نے بعد میں ٹریبونل کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔

مزید برآں، کمشنر نے 11 نومبر 2020ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں 2004ء سے 2011ء کے عرصے کے لیے قیمتوں میں تفرق کے دعووں پر سیلز ٹیکس کا 8،800،143 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا جس پر کمپنی نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ہائی کورٹ نے درخواست کی اجازت دی ہے اور شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیا ہے۔

23.1.3.2 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹم کلکٹریٹ، حیدرآباد سے ایک آرڈر موصول ہوا، جس نے درآمدی اشیاء پر 46،838 ہزار روپے کا سیلز ٹیکس مطالبہ کیا، کسی حساب کتاب کی بنیاد بتائے بغیر مزید 2 فیصد سیلز ٹیکس لگا کر سیکشن 3 کے سب سیکشن 5 کے تحت کم از کم ویلیو ایڈیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 7 اے 5 اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز 2007 کا باب 10 کے ساتھ ملا کر درآمدی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں 4،775،814 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا، جس کے حساب کی بنیاد کی صراحت نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی کا موقف ہے کہ کم از کم ویلیو ایڈیشن پر سیلز ٹیکس لاگو نہیں ہونا چاہیے کیونکہ او ایم سی لبریکینٹس اور دیگر مصنوعات بنانے والے ہیں اور ان کی طرف سے ملک میں فروخت کے لیے درآمد کردہ پی او ایل مصنوعات کی قیمتوں کا حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے ایک خاص نظام کے تحت انتظام کیا جاتا ہے۔

ایف بی آر نے کلکٹریٹس کو کسی بھی وصولی کے عمل سے روکنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں اور 10 فروری 2012ء کا ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ پی او ایل مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جن کی قیمتوں کا تعین خاص قیمتوں کے حکومتِ پاکستان انتظامات کے تحت کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹس کے شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دے دیا۔ کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ او ایم سی کو کنٹرول شدہ مصنوعات / برآمدات پر ماضی میں ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ ایف بی آر کی ہدایت اس وقت دستیاب تھی اور یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو ایف بی آر اس حوالے سے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ مزید برآں، اگر کمپنی کو اس سلسلے میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہو تو، کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقم کا دعوی کر سکے گی سوائے ڈیفالٹ سرچارج کے، جو اس مرحلے پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس حوالے سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

23.1.3.3 2018ء میں، پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2012ء (سروسز ایکٹ) کی بنیاد پر دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر جولائی 2015ء سے جون 2016ء تک کی مدت کے لیے کمپنی کو موصول ہونے والی قابل ٹیکس خدمات پر ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) سے کمپنی کو بذریعہ خط نمبر PRA/18/0251 31 شوکاز نوٹس ملا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے موقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور معلومات کی ضرورت اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی 2018ء کو 813،520 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر دیا۔ 24 ستمبر 2018ء کو کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف کمشنر (اپیل)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی۔ اگست 2021ء میں بازیابی کا نوٹس موصول ہوا جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے حکم امتناعی حاصل کیا گیا۔ مزید برآں، سماعت کرنے کے بعد، کمشنر (اپیل) نے اپیل کے دوران پیش کیے گئے شواہد پر کافی غور کیے بغیر، 28 اکتوبر 2021ء کے حکم کے ذریعے اس معاملے پر منفی فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی ہے۔

23.1.3.4 2018ء میں، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت کے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - جے میں تضاد کے خلاف شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ڈی سی آئی آر نہ تو بااختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنے اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشوارے میں تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک مفاہمت فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید دعویٰ کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کی آمدنی میں نقصان نہیں ہوا کیونکہ سیلز ٹیکس مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - سی میں درج درست فروخت پر ختم کیا گیا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے 15 اکتوبر 2018ء کو ایک آرڈر جاری کیا جس میں 2،077،912 ہزار روپے کی مانگ بڑھائی گئی۔ 25 اکتوبر، 2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مخصوص ہدایات کے ساتھ معاملہ کو الگ کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا۔ سال کے دوران، ٹیکس افسر نے کمپنی کو کمشنر (اپیل) کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس کے بعد اس نے 24 دسمبر 2021ء کو کمپنی کی طرف سے پہلے ہی جمع کروائی گئی تفصیلات پر غور کیے بغیر آرڈر جاری کیا۔ کمپنی نے کمشنر (اپیل) کے ساتھ اپیل کو ترجیح دی ہے اور اس کی وصولی کے خلاف اسٹے بھی حاصل کر لیا ہے۔

23.1.3.5 2019ء میں، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں جولائی 2017ء تا جون 2018ء کی مدت کے لیے اندرون ملک مال برداری کی مساوات، او ایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1,857,097 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت طلب کی۔ کمپنی نے نوٹس کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے خلاف عدالت نے حکم امتناعی دے دیا۔

23.1.3.6 2021ء کے دوران، کمپنی کو جون 2006ء کے لیے 287,636 ہزار روپے کی رقم کی واپسی کے دعوے کی تصدیق کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔ دعوے کو ثابت کرنے کے لیے دستاویزات جمع کرانے کے باوجود، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو نے آرڈر جاری کرتے ہوئے رقم کی واپسی کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیلز کے خلاف دوبارہ اپیل دائر کرنے کے لیے کارروائی کی ہے۔

23.1.3.7 2021ء کے دوران، کمپنی کو جنوری سے دسمبر 2018ء کی مدت کا آڈٹ کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ دستاویزات کی تصدیق اور ہمارے جوابات جمع کروانے کے بعد، ایک ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا گیا جس میں زیرو ریٹنگ، ایئر لائنز کو ان کی بین الاقوامی پرواز کے استعمال کے لیے فراہم کیے جانے والے جیٹ فیول کی درجہ بندی، سیلز ٹیکس ریٹرن کے ساتھ خریداریوں کا مفاہمت اور صارفین کو 2,646,915 ہزار روپے کی رعایت کے خلاف سیلز ٹیکس ڈسچارج جسے متعلق اہم نامنظوریاں تھیں۔ یہ معاملہ سی آئی آر اپیلز میں اٹھایا گیا ہے اور اس کے خلاف اسٹے برقرار ہے۔

سال کے دوران سی آئی آر (اے) نے کمپنی کے حق میں اپیل کا فیصلہ کیا سوائے اس کے کہ صارفین سے ایڈوانس پر سیلز ٹیکس کی تاخیر سے ادائیگی پر ڈیفالٹ سرچارج لگایا گیا۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں اپیلٹ ٹریبونل ان لینڈ ریونیو میں اپیل دائر کی جہاں یہ معاملہ زیر التوا ہے۔

23.1.3.8 سال کے دوران کمپنی کو کلکٹریٹ آف کسٹمز کی جانب سے ایک خط موصول ہوا جس میں اپریل سے جون 2022ء کی مدت کے دوران درآمد کیے جانے والے پٹرول کے کچھ حصوں پر 10 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مطالبہ ایس آر او 806(آئی)/2022ء کے مطابق 20 جون 2022ء کو کیا گیا تھا۔ کمپنی نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ مذکورہ ایس آر او کے تحت کھیپوں کو استثنیٰ حاصل ہے کیونکہ ان کھیپوں کے لیے لیٹر آف کریڈٹ ایس آر او کی تاریخ سے پہلے کھولے گئے تھے۔ عدالت نے درخواست سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے مطالبہ کردہ ریگولیٹری ڈیوٹی کے مساوی بینک گارنٹی جمع کرانے سے مشروط سامان جاری کرنے کا حکم دیا۔

کمپنی نے اپنی صورتِ حال کا جائزہ لیا ہے اور اسے قرض کے طور پر تسلیم کیے بغیر کسٹم حکام کی جانب سے کیے گئے دعوے کے سلسلے میں بینک گارنٹی پیش کی ہے۔ یہ معاملہ ابھی تک فیصلے کے لیے زیر التوا ہے۔

23.1.3.9 مذکورہ بالا امور (نوٹ 23.1.3.1 سے نوٹ 23.1.3.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیر کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا۔

23.1.4 دیگر

31 دسمبر 2022ء تک کمپنی کے خلاف دعووں کو بطور قرض تسلیم نہیں کیا گیا جو 3,129,605 ہزار روپے کے مختلف قانونی دعووں پر مشتمل ہیں (2021ء: 2,548,087 ہزار روپے)۔

23.2 معاہدات

	2022ء	2021ء
	(ہزار روپے)	
سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے معاہدات	**2,214,706**	1,539,713
واجب الادا لیٹر آف کریڈٹ	**3,530,472**	-
واجب الادا بینک گارنٹیاں	**3,440,528**	967,920
واجب الادا بینک معاہدے	**3,979,213**	17,154,076
تاریخ مابعد چیک	**24,529,122**	15,727,211

23.2.1 لیٹر آف کریڈٹ کی کل سہولتیں 32,521,322 ہزار روپے (2021ء: 7,008,908 ہزار روپے) اور بینک گارنٹی کی رقم کے لیے 23,390,103 ہزار روپے (2021ء: 12,417,359 ہزار روپے) ہیں۔

23.2.2 گذشتہ برس کے لیے سپر ٹیکس کے سلسلے میں بینک گارنٹی اور کسٹم حکام کی طرف سے کیے گئے دعوے شامل ہیں۔

23.2.3 یہ رقم کسٹمز ایکٹ 1969ء کے مطابق کلکٹر آف کسٹمز پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے پاس جمع کرائی گئی ہے تاکہ فنانس ایکٹ 2005ء کے تحت درآمدات پر عائد ڈیوٹیز اور ٹیکسوں کی ذمہ داری مناسب طریقے سے ادا کی جا سکے۔ ان چیکوں کی عرصیت کی تاریخ 05 اگست 2023ء تک بڑھائی گئی ہے۔

24 فروخت	2022ء	2021ء
	-----------(ہزار روپے)-----------------	
مجموعی فروخت بشمول سیلز ٹیکس	**422,812,147**	286,596,095
ٹریڈ ڈسکاؤنٹ	**(4,219,801)**	(4,242,484)
	418,592,346	282,353,611

24.1 جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 1 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔ کمپنی کی مصنوعات کے لیے بیرونی صارفین سے آمدنی (سیلز ٹیکس سمیت) درج ذیل ہیں:

	2022ء	2021ء
	-----------(ہزار روپے)-----------------	
- پٹرولیم مصنوعات	**418,561,336**	282,170,201
- دیگر	**31,010**	183,410
	418,592,346	282,353,611

24.2 31 دسمبر، 2021ء تک تمام معاہدے کی ذمہ داریاں شامل ہیں جو سال کے دوران وصول کی گئیں۔

25 فروخت کردہ مصنوعات کی لاگت	نوٹ	2022ء	2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------------	
خام اور پیکنگ میٹریل کا اوپننگ اسٹاک		**2,462,100**	2,267,208
خام اور پیکنگ کا خریدا گیا سامان		**17,530,348**	12,481,335
مینوفیکچرنگ کے اخراجات		**700,793**	641,393
خام اور پیکنگ میٹریل کا کلوزنگ اسٹاک		**(5,803,396)**	(2,462,100)
تیار کردہ مصنوعات کی قیمت		**14,889,845**	12,927,836
تیار شدہ مصنوعات کا اوپننگ اسٹاک		**34,166,724**	11,242,956
خریدی گئیں تیار شدہ مصنوعات		**322,036,027**	202,744,134
ڈیوٹی، لیویز اور باربرداری		**45,131,778**	32,795,797
تیار مصنوعات کا کلوزنگ اسٹاک		**(37,118,201)**	(34,166,724)
فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت		**364,216,328**	212,616,163
		379,106,173	225,543,999

25.1 اس میں 138,600 ہزار روپے (2021ء: 126,236 ہزار روپے) کے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کا چارج، 22,426 ہزار روپے (2021ء: 24,055 ہزار روپے) کے حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کا چارج اور 8,573 ہزار روپے (2021ء: 21,302 ہزار روپے) کے ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد کے سلسلے میں چارج شامل ہیں۔

25.2 ڈیوٹیاں، لیویاں اور باربرداری	نوٹ	2022ء	2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------------	
پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی		**28,115,360**	20,619,261

کسٹم اور ایکسائز ڈیوٹی	**11,662,374**	4,991,204
ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن لیوی	**4,605,235**	6,398,943
نان ایکوالائز پراڈکٹس پر فریٹ	**505,302**	359,195
دیگر	**243,507**	427,194
	45,131,778	32,795,797

			2022ء	2021ء
26	**تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات**		(ہزار روپے)	
	تنخواہیں اجرتیں اور فوائد	26.1	**2,770,437**	2,257,242
	اسٹور اور مٹیریلز		**37,195**	22,197
	فیول اور توانائی		**150,882**	93,933
	کرائے، ٹیکس، بلز		**137,281**	175,077
	مرمت اور بحالی		**898,714**	806,267
	آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی	4.3	**1,539,280**	1,123,826
	حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی	5.2	**783,520**	677,163
	بیمہ		**8,032**	15,072
	تربیت اور سفر و سیاحت		**291,363**	49,929
	تشہیر اور بازار کاری		**1,248,295**	403,216
	قانونی اور پروفیشنل چارجز		**206,212**	133,135
	ابلاغ اور اسٹیشنری		**94,054**	63,422
	کمپیوٹر اخراجات		**129,780**	108,242
	ذخیرہ کاری دیگر چارجز		**261,601**	199,466
	دیگر		**191,530**	170,592
			8,748,176	6,298,779
	ہینڈلنگ اور اسٹوریک کے بازیاب کردہ چارجز		**(75,363)**	(116,691)
	نقل و حمل کے ثانوی اخراجات		**1,608,931**	1,335,748
			10,281,744	7,517,836

26.1

عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 197,188 ہزار روپے (2021ء: 204،225 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

2021ء	2022ء	نوٹ	
--------------(ہزار روپے)--------------			
			27 انتظامی اخراجات
925,730	**1,069,046**	27.1	تنخواہیں اجرتیں اور فوائد
944	**3,836**		اسٹور اور مٹیریلز
12,811	**22,754**		فیول اور توانائی
17,064	**26,844**		کرائے، ٹیکس، بلز
51,222	**64,787**		مرمت اور بحالی
17,993	**17,475**		بیمہ
35,833	**106,935**		تربیت اور سفر و سیاحت
74,300	**46,134**		تشہیر اور بازار کاری
2,885,276	**3,499,378**	35.1	تکنیکی خدمات کی فیس
620,000	**678,722**	27.2	ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس فیس
780,044	**809,203**		قانونی اور پروفیشنل چارجز
72,250	**77,318**		ابلاغ اور اسٹیشنری
604,827	**778,212**		کمپیوٹر اخراجات
148,414	**180,319**	4.3	آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی
9,960	**6,117**	5.2	حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی
3,152	**3,152**	6	رہن
6,259,820	**7,390,232**		

27.1 عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 92,105 ہزار روپے (2021ء: 56,948 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

27.2 کمپنی شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی (ایس بی آئی) کے ساتھ ٹریڈمارک اور منشور کا لائسنس معاہدہ رکھتی ہے۔ یہ ایک گروپ کمپنی ہے اور سوئٹزرلینڈ میں اس کا رجسٹرڈ دفتر ہے۔

2021ء	2022ء	نوٹ	
--------------(ہزار روپے)--------------			**28 دیگر اخراجات**
123,332	**115,807**		ورکرز ویلفیئر فنڈ
309,128	**108,304**	14.8	ورکرز کا منافع میں اشتراک کا فنڈ
3,156,374	**9,902,421**		مبادلہ نقصان
45,389	**2,792,974**	12.3	آئل اور زمینی پانی کی صفائی کی لاگت
153,410	**1,042,935**	14.1	دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہمی - خالص
40,885	**197,133**	4.7	آپریٹنگ اثاثوں کی منسوخی
-	**145,385**		آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت پر فراہمی - خالص
8,703	**15,682**	28.1	آڈیٹرز کا مشاہرہ
42,110	**65,579**	28.2	عطیات
3,879,331	**14,386,220**		

28.1 آڈیٹرز کا مشاہرہ

	2022ء	2021ء
آڈٹ، ششماہی جائزہ اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں کی تعمیل کے جائزے کی فیس۔	**6,772**	6,156
ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کا آڈٹ خصوصی سرٹیفکیشن اور دیگر	**753**	697
مشاورتی خدمات	**6,305**	727
اضافی اخراجات	**1,852**	1,123
	15,682	8,703

28.2 سال کے دوران دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کے شریک حیات کی دلچسپی درج ذیل ہے۔

عطیہ لینے والے کا نام اور پتا	عطیہ دینے والے ڈائریکٹر کا نام اور عطیے کی نوعیت	2022ء	2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
شیل لائیو وائر ٹرسٹ (شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی)	جناب وقار آئی صدیقی - ٹرسٹی	**14,200**	11,690
کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (172/R)، رفیق شہید روڈ، کراچی	- جناب وقار آئی صدیقی - رکن بورڈ آف گورنرز	**4,650**	-

28.3 کسی ایک فریق کو ایک ملین روپے یا کل عطیات کا 10 فیصد سے زیادہ عطیات درج ذیل ہیں:

	2022ء	2021ء
	-----------(ہزار روپے)-----------	
ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ سوسائٹی	**13,900**	2,821
کیئر فاؤنڈیشن	**3,534**	5,110
نیشنل رورل سپورٹ پروگرام	**27,525**	14,076
دی کڈنی سینٹر پوسٹ	**4,650**	-
دی سٹیزن فاؤنڈیشن	**1,770**	-
شیل لائیو وائر ٹرسٹ	**14,200**	11,690
	65,579	33,697

29 دیگر آمدنی

	نوٹ	2022ء	2021ء
		-----------(ہزار روپے)-----------	
مالی اثاثوں سے آمدنی			
ٹرم ڈپازٹ کی وصولیوں پر سود		**195,788**	156,107
سیونگ اکاؤنٹس پر سود		**115,471**	29,681
تجارتی قرضوں پر متوقع قرض خساروں کے لیے الاؤنس کا استرداد - خالص	12.3	**9,170**	37,501
		320,429	223,289
غیر مالی اثاثوں سے آمدنی			
آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کرنے پر فوائد		**44,528**	1,517
لیز کے انقطاع پر فوائد		**55,038**	-

			2022	2021
کباڑ کی فروخت	4.8	**10,044**	19,500
آپریٹنگ اثاثوں پر مضرت کے لیے استرداد کی فراہمی - خالص	17	**-**	87,319
اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد - خالص		**3,364**	269
شیل کارڈ آمدنی		**141,137**	54,999
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات		**1,028,420**	-
دیگر		**136,800**	188,988
		1,419,331	352,592
		1,739,760	575,881

29.1 اس میں شیل برانڈز انٹر نیشنل اے جی کی جانب سے ٹریڈ مارکس اور قابلِ ادائیگی اظہاری لائسنس فیس کی دستبرداری کے لیے جاری کردہ کریڈٹ نوٹس کے حوالے سے رقم بھی شامل ہے۔

30 مالی لاگتیں

		2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
بینک چارج		**281,231**	160,816
حصولی اخراجات	17	**8,005**	7,618
طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ		**-**	51,481
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالیات پر مارک اپ		**421,614**	68,808
اجارہ واجبات پر سود	19	**647,402**	546,047
		1,358,252	834,770

31 ٹیکس

جاریہ		2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
سال کے لیے		**2,359,697**	1,876,646
گذشتہ سال کے لیے	31.1	**681,413**	(2,520)
		3,041,110	1,874,126
مؤخر		**(53,694)**	267,525
		2,987,416	2,141,651

31.1 گذشتہ سال کا سپر ٹیکس شامل ہے۔

31.2 ٹیکس سال 2022ء کے لیے کمپنی کی جانب سے آمدنی کے گوشوارے جمع کروائے گئے۔ مذکورہ ریٹرن، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے سیکشن 120 کی دفعات کے مطابق، کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے منظور کردہ ایک جائزے کا حکم سمجھا گیا ہے۔ سال کے دوران، موجودہ ٹیکس کی فراہمی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس کے نظام پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق، ٹیکس مفاہمت ان مالی بیانات میں پیش نہیں کی گئی ہے۔

32 آمدنی/(نقصان) فی حصہ۔بنیادی اور سیال

	نوٹ	2022ء	2021ء
		---------------(ہزار روپے)---------------	
سال کے لیے خالص نفع/(نقصان)		**(72,313)**	4,466,855
		---------------(شیئرز کی تعداد)---------------	
عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد		**214,024,662**	204,118,915
		---------------(روپے)---------------	
نقصان فی شیئر	32.1	**(0.34)**	21.88

کمپنی کے فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں

33 ملازمین کے فوائد

پنشن اور گریجویٹی

جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 3.12 میں ذکر کیا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریجویٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ان اسکیموں میں سفارشات کی بنیاد پر شراکت داری کی جاتی ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2022ء کو کی گئی تھی۔

33.1.1 ایکچوریل مفروضات

ان اسکیموں کی مالیت بندی میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔

	2022ء	2021ء
	---------------(سالانہ فیصد)---------------	
- مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح	**10.00**	9.75
- ڈسکاؤنٹ ریٹ	**14.50**	11.75
- پنشنوں میں اضافے کی متوقع شرح	**5.00**	5.00
- پلان منصوبوں پر منافع کی متوقع شرح	**14.50**	11.75

33.1.2 مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	---------------(ہزار روپے)---------------					---------------(ہزار روپے)---------------				
پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.3	**1,712,844**	**-**	**43,326**	**37,377**	**1,793,547**	1,834,345	-	38,593	98,166	1,971,104
معینہ فوائد کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.4	**(1,600,895)**	**(88,838)**	**-**	**(119,013)**	**(1,808,746)**	(1,840,316)	(78,427)	-	(148,908)	(2,067,651)
عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم اثاثے(واجبات)	**111,949**	**(88,838)**	**43,326**	**(81,636)**	**(15,199)**	(5,971)	(78,427)	38,593	(50,742)	(96,547)

33.1.3 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکت

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
سال کے آغاز میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت۔	1,834,345	-	38,593	98,166	1,971,104	1,816,778		34,326	116,425	1,967,529
پلان اثاثوں پر متوقع منافع	207,198	-	4,673	8,449	220,320		-	3,458	10,538	183,843
کمپنی کا حصہ	22,971	4,680	2,353	2,073	32,077		5,202	2,284	1,940	32,331
ملازمین کا حصہ	2,887	-	-	-	2,887		-	-	-	2,633
سال کے دوران ادا نہ کیے گئے فوائد	-	-	-	(11,853)	(11,853)	-	-	-	(8,187)	(8,187)
سال کے دوران ادا کردہ فوائد	(167,777)	(26,936)	-	(54,597)	(249,310)	(175,047)	(26,296)	-	(18,617)	(219,960)
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(22,736)	22,736	-	-		(21,094)	21,094	-	-	-
پلان اثاثوں کی پیمائش۔	(164,044)	(480)	(2,293)	(4,861)	(171,678)	18,323		(1,475)	(3,933)	12,915
سال کے آخر میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت	1,712,844	-	43,326	37,377	1,793,547	1,834,345	-	38,593	98,166	1,971,104

33.1.4 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
سال کے آغاز پر ذمہ داری کی مناسب مالیت۔	1,840,316	78,427	-	148,908	2,067,651	1,786,282	94,803	-	170,574	2,051,659
جاری خدمات کی لاگت	18,844	4,219	-	4,651	27,714	22,599	5,082	-	5,282	32,963
سودی لاگت	206,380	7,633	-	13,593	227,606	165,628	7,961	-	15,324	188,913
واجب لیکن غیر ادا فوائد	-	-	-	(11,853)	(11,853)	-	-	-	(8,187)	(8,187)
دوران ادا کیے گئے فوائد	(167,777)	(26,936)	-	(54,597)	(249,310)	(175,047)	(26,296)	-	(18,617)	(219,960)
ذمہ داری کی بازپیمائش	(296,868)	25,495	-	18,311	(253,062)	40,854	(3,123)	-	(15,468)	22,263
سال کے آخر میں ذمہ داری	1,600,895	88,838	-	119,013	1,808,746	1,840,316	78,427	-	148,908	2,067,651

33.1.5 نفع و نقصان میں تسلیم کی گئی رقم

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
جاری خدمات کی لاگت	18,844	4,219	-	4,651	27,714	22,599	5,082		5,282	32,963
سودی لاگت	206,380	7,633	-	13,593	227,606	165,628	7,961		15,324	188,913
منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع	(207,198)	-	(4,673)	(8,449)	(220,320)	(169,847)	-	(3,458)	(10,538)	(183,843)

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
ملازمین کا حصہ	(2,887)	-	-	-	(2,887)	(2,633)			-	(2,633)
(استرداد)/ سال کے لیے اخراجات	15,139	11,852	(4,673)	9,795	32,113	15,747	13,043	(3,458)	10,068	35,400

33.1.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی بازپیمائش

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان/(نفع)	(314,008)	2,488		(6,373)	(317,893)	14,526	(3,596)	-	151	11,081
تجرباتی نقصان/(نفع)	17,140	23,007		24,684	64,831	26,328	473	-	(15,619)	11,182
معین فوائد کی بازپیمائش	(296,868)	25,495		18,311	(253,062)	40,854	(3,123)		(15,468)	22,263
سرمایہ کاری گوشواروں کی باز پیمائش سے نقصان/(نفع)	164,044	480	2,293	4,861	171,678	(18,323)		1,475	3,933	(12,915)
	(132,824)	25,975	2,293	23,172	(81,384)	22,531	(3,123)	1,475	(11,535)	9,348

33.1.7 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں/(واجبات) کی حرکت

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
سال کے آغاز پر بیلنس	(5,971)	(78,427)	38,593	(50,742)	(96,547)	30,496	(94,803)	34,326	(54,149)	(84,130)
سال کے لیے خالص استرداد / (چارج)	117,685	(37,827)	2,380	(32,967)	49,271	(38,278)	(9,920)	1,983	1,467	(44,748)
کمپنی کی جانب سے حصہ	22,971	4,680	2,353	2,073	32,077	22,905	5,202	2,284	1,940	32,331
انٹر فنڈ ٹرانسفر	(22,736)	22,736	-	-	-	(21,094)	21,094		-	-
اسٹاف کی ریٹائرمنٹ فوائد میں اثاثے / ذمہ داری	111,949	(88,838)	43,326	(81,636)	(15,199)	(5,971)	(78,427)	38,593	(50,742)	(96,547)

33.1.8 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

	2022ء					2021ء				
	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل	منیجمنٹ		نان منیجمنٹ		کُل
	پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی		پنشن	گریجویٹی	پنشن	گریجویٹی	
	--------------(ہزار روپے)--------------					--------------(ہزار روپے)--------------				
پی آئی بیز، ٹی ایف سیز وغیرہ	1,358,802	340,710	42,556	45,955	1,788,023	1,447,121	334,661	37,599	104,298	1,923,679
بینک ڈپازٹس	10,385	4,285	770	3,275	18,715	47,179	6,242	994	2,055	56,470
انٹر فنڈ واجبات	344,515	(344,515)	-	-	-	340,903	(340,903)	-	-	-
واجبہ فوائد	(858)	(480)	-	(11,853)	(13,191)	(858)	-		(8,187)	(9,045)
پنشن فنڈ واجبات	1,712,844	-	43,326	37,377	1,793,547	1,834,345	-	38,593	98,166	1,971,104

33.1.9 غیر رعایتی نقد کے بہاؤ کی متوقع عرصیت کا تجزیہ درج ذیل ہے:

	2022ء	2021ء
	--------------(سالانہ فیصد)--------------	
ایک سال سے کم	**203,488**	201,595
ایک تا 2 سال کے درمیان	**414,257**	412,172
2 تا 5 سال کے درمیان	**678,570**	627,679
5 سال سے زائد	**16,106,319**	14,155,190
	17,402,634	15,396,636

33.1.10 کمپنی فنڈز کے رجسٹرار کے مشورے پر پنشن اور گریجویٹی فنڈز میں حصہ ڈالتی ہے۔ کسی بھی خسارے کے لیے ردوبدل کے ساتھ شراکت موجودہ سروس لاگت کے برابر ہے۔ ان مالی بیانات میں اثاثوں کی بالائی حد کا کوئی اثر نہیں ہے۔ 31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مذکورہ اسکیموں میں متوقع اشتراک 24,927 ہزار روپے ہیں۔

33.1.11 اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کی اسکیم میں لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد کی نقل و حرکت کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

	اضافہ 1 فیصد	کمی 1 فیصد
	--------------(ہزار روپے)--------------	
- ڈسکاؤنٹ کی شرح میں تبدیلی کا اثر	**(117,762)**	135,216
- تنخواہوں میں تبدیلی کا اثر	**29,122**	(27,156)
- پنشن میں تبدیلی کا اثر	**121,780**	(108,700)

33.1.12 فنڈز سے شیل پاکستان لمیٹڈ کی پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل ادائیگی ہیں۔

33.1.13 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیموں کی جانب سے قابل ادائیگی بیلنس کا تجزیہ یہ ہے:

	2022ء	2021ء
	--------------(ہزار روپے)--------------	
معین استفادے کی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ	**(15,199)**	(96,547)
معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا/(واجب الوصول) میزانیہ	**(55,330)**	2,198
21	**(70,529)**	(94,349)

33.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ اسکیم کی ایکچوریل ویلیوشن سالانہ کی جاتی ہے۔ مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے اور اس طرح ہے:

33.2.1 **ایکچوریل مفروضات**

اس اسکیم کی جانچ میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔

	2022ء	2021ء
	--------------(سالانہ فیصد)--------------	
ڈسکاؤنٹ کی شرح	**14.5**	11.75
طبی لاگت کے رجحان کی شرح	**10.5**	7.75

	نوٹ	2022ء	2021ء
		(ہزار روپے)	
33.2.2 مالی پوزیشن کے بیان پر تسلیم شدہ رقم			
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	33.2.3	170,543	171,566
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت		-	-
سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری		170,543	171,566

	2022ء	2021ء
33.2.3 معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات		
سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت	170,543	171,566
موجودہ سروس لاگت	1,723	1,860
سودی لاگت	19,383	16,183
دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد	(11,164)	(11,163)
واجبہ پر بازپیمائش	(1,697)	(7,903)
سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت	178,788	170,543

	نوٹ	2022ء	2021ء
33.2.4 مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات			
سال کے آغاز پر بیلنس		170,543	171,566
سال کے لیے چارج	33.2.5/33.2.6	19,409	10,140
دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد		(11,164)	(11,163)
سال کے اختتام پر بیلنس		178,788	170,543

	2022ء	2021ء
32.2.5 نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم		
موجودہ سروس لاگت	1,723	1,860
سودی لاگت	19,383	16,183
	21,106	18,043

	2022ء	2021ء
33.2.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ بازپیمائش		
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات	4,464	3,166
تجربہ کیا گیا خسارہ/(فائدہ)	(6,161)	(11,069)
	(1,697)	(7,903)

33.2.7 طبی لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد تحریک کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

	اضافہ 1 فیصد	کمی 1 فیصد
	(ہزار روپے)	
سال کے لیے موجودہ سروس لاگت اور سودی لاگت کے مجموعے کا اثر	(16,459)	19,718

33.3 منصوبوں کے فاضل / خسارے پر پانچ سالہ اعداد و شمار

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے طبی فوائد کی ذمہ داری اور کل پنشن اور گریجویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

	2022ء	2021ء	2020ء	2019ء	2018ء
	----(ہزار روپے)----				
پلان اثاثوں کی مناسب مالیت	**1,793,547**	1,971,104	1,967,529	1,814,105	1,779,179
معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت	**(1,987,534)**	(2,238,194)	(2,223,225)	(2,004,366)	(1,970,367)
(خسارہ)/فاضل	**(193,987)**	(267,090)	(255,696)	(190,261)	(191,188)

33.4 مالی بیانات کے مطابق کمپنی کے زیر انتظام سٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں۔

	2022ء	2021ء
	----(ہزار روپے)----	
شیل پاکستان مینجمنٹ سٹاف پروویڈنٹ فنڈ	**1,245,259**	1,207,464
شیل پاکستان لیبر پروویڈنٹ فنڈ	**123,716**	147,073
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی فنڈ	**340,710**	334,661
شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل سٹاف گریجویٹی فنڈ۔	**45,955**	104,298
شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ	**1,358,802**	1,447,121
شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ	**42,556**	37,599
شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ۔	**2,058,482**	2,043,621
	5,215,480	5,321,837

33.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے ان مالی بیانات میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

	2022ء	2021ء
	----(ہزار روپے)----	
درج ذیل کے لحاظ سے		
-پنشن اور گریجویٹی اسکیم	**32,113**	35,400
-معین شراکتی فنڈز	**201,364**	221,995
-بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم	**21,106**	18,043
	254,583	275,438

33.6 مینجمنٹ اسٹاف پنشن سکیم کے لیے ذمہ داری کی بہ وزن اوسط مدت 7.5 سال، مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 5 سال، نان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 2 سال اور ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل بینیفٹ اسکیم کے لیے 10.1 سال ہے۔

33.7 معین فوائد کے منصوبوں پر خطرات

حتمی تنخواہ کا خطرہ

سروس کے ختم ہونے کے وقت حتمی تنخواہ جو فرض کی گئی تھی، اس سے زیادہ ہے۔ چونکہ فوائد آخری تنخواہ پر شمار کیے جاتے ہیں، تنخواہ میں اضافے کے تناسب سے فوائد کی رقم بڑھتی ہے۔

اثاثے میں اتار چڑھاؤ

منصوبہ بند اثاثوں کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں لگایا جاتا ہے جو کہ اتار چڑھاؤ سے مشروط نہیں ہے۔ تاہم، مارکیٹ کی قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری منفی اتار چڑھاؤ سے مشروط ہے۔

رعایت کی شرح میں اتار چڑھاؤ

منصوبے کی ذمہ داریوں کا حساب سرکاری بانڈ پر مارکیٹ کی پیداوار (مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان) کے حوالہ سے طے شدہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومتی بانڈ کی یافت میں کمی سے منصوبہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گا، حالانکہ یہ جزوی طور پر موجودہ منصوبوں کے بانڈ ہولڈنگز کی قیمت میں اضافے سے پورا ہو جائے گا۔

اخراج کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل اخراج کا تجربہ فرض شدہ اخراج کے امکان سے مختلف ہے۔ اخراج کے خطرے کی اہمیت عمر، خدمت اور استفادہ کنندگان کے اہل فوائد پر منحصر ہوتی ہے۔

مہنگائی کا خطرہ

تنخواہوں میں اضافہ اہم خطرہ ہے۔ عام معاشی معنوں میں اور ایک طویل نقطہ نظر سے، ایک ایسا معاملہ ہے کہ اگر بانڈ کی یافت میں اضافہ ہوتا ہے تو، تنخواہ کی گرانی میں تبدیلی عام طور پر رعایتی فائدے کی پابندیوں میں کمی سے حاصل ہونے والے منافع کو دور کرتی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے ساتھ دیکھا گیا کہ اثاثوں کی مالیت بھی کم ہوں گی، تنخواہ کی گرانی، مجموعی طور پر اثرانداز ہوتی ہے ،جو کمپنی کی خالص ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔

سرمایہ کاری کا خطرہ

غیر فعال سرمایہ کاری اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی نہ ہونے کا خطرہ ہے۔ اس خطرے کو فعال سرمایہ کاری کی کڑی نگرانی سے کم کیا جاتا ہے۔

اثاثوں کے ناکافی ہونے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اثاثے واجبات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ رجسٹرار کے مشورے کے مطابق اسکیموں میں باقاعدہ شراکت کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

34 چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تنخواہ

	2022ء			2021ء		
	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز	چیف ایگزیکٹو	ڈائریکٹرز	ایگزیکٹوز
	---------------(ہزار روپے)---------------					
ڈائریکٹرز کی فیس	-	7,618	-	-	6,793	-
انتظامی مشاہرہ (بشمول بونس)	42,612	57,644	2,332,920	27,681	40,195	1,637,830
ہاؤس رینٹ	16,038	-	-	14,118	-	-
فیول	441	1,386	100,953	435	771	63,027
طبی اخراجات	279	126	56,940	392	2,766	51,679
	59,370	66,774	2,490,813	42,626	50,525	1,752,536
بعد از ملازمت فوائد						
پنشن، گریجویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کی شرکت	4,569	4,761	190,570	3,155	4,433	189,622
	63,939	71,535	2,681,383	45,781	54,958	1,942,158
بشمول سال کے کسی حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد	1	10	382	2	13	379

34.1 31 دسمبر 2022ء تک، چیف ایگزیکٹو کو چھوڑ کر ڈائریکٹرز کی کل تعداد 10 (2021ء: 10) تھی۔

34.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے حوالے سے مالی بیانات میں وصول کی جانے والی مجموعی رقم 7,618 ہزار روپے ہے (2021ء: 6,793 ہزار روپے)۔

34.3 مزید برآں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو کمپنی کے کام سے متعلقہ کاروں کا مفت استعمال بھی فراہم کیا گیا۔

34.4 ایکٹ کے مطابق، ایک ایگزیکٹو کا مطلب ہے کوئی ملازم، علاوہ چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر، جس کی تنخواہ ایک مالی سال میں بارہ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

35 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

تعلق کی نوعیت	لین دین کی نوعیت		2022ء	2021ء
			---------(ہزار روپے)---------	
معاون	پائپ لائن کے چارجز		1,229,203	319,377
	موصولہ مقسومہ	7.1	705,350	832,308
	دیگر		12,999	12,814
عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد				
پنشن فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک	33.1.3	25,324	25,189
پنشن فنڈ میں معین حصہ	اشتراک		142,845	149,484
گریچویٹی فنڈز میں معین فائدہ	اشتراک	33.1.3	6,753	7,142
پراویڈنٹ فنڈ	اشتراک		58,519	72,511
کلیدی انتظامی افراد	تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد		120,164	64,500
	بعد از ملازمت فوائد		10,994	8,128
	میڈیکل		1,363	3,357
	ڈائریکٹرز کے قرضے		-	1,399
ڈائریکٹرز	میٹنگز میں شرکت کی فیس	34	7,618	6,793
دیگر	خریداریاں		204,534,163	142,563,608
	سیلز		363,578	229,836
	پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ		2,474,449	1,245,915
	تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس نوٹ 35.1	27	3,499,378	2,885,276
	ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس نوٹ 27.2	27	678,722	620,000
	متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات		133,435	137,256
	متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات نوٹ 35.2	35.2	1,955,002	1,477,821
	عطیات	28.2	18,850	11,690
	لیگل چارجز		1,594	1,541
	کمیشن کی آمدنی-خالص		40,837	361
	ادا کردہ سبسکرپشن		2,406	300

35.1 کمپنی کو اس کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کی فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین ایک معاہدے کی بنیاد پر طے شدہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

35.2 ان میں کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے حوالے سے شیل شیئرڈ بزنس سروس سینٹر 493,900 ہزار روپے (2020ء: 382,546 ہزار روپے) کے استرداد کے چارجز شامل ہیں جو کمپنی کی جانب سے ان کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے تحت ہیں۔

35.3 کلیدی انتظامی اہلکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کمپنی کی سرگرمیوں کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر منصوبہ بندی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار اور ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو کلیدی انتظامی عملہ سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے ساتھ کئے گئے لین دین کی تفصیلات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 34 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

35.4 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کی گئی ہے۔

35.5 پاکستان سے باہر منسلک متعلقہ کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا اس کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں:

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد	قیام کا ملک
1	شیل پی ایل سی (سابق رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی)	الٹیمیٹ پیرنٹ	برطانیہ
2	شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	امیڈیٹ پیرنٹ	برطانیہ
3	شیل ڈوئچے لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	جرمنی
4	شیل لبریکینٹس مصر	گروپ کمپنی	مصر
5	پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس	گروپ کمپنی	فرانس
6	شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
7	شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
8	شیل ایوی ایشن لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
9	شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ہانگ کانگ
10	شیل گلوبل سولیوشنز (ملائیشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
11	شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
12	شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
13	یورو شیل کارڈز بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
14	فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن	گروپ کمپنی	فلپائن
15	شیل پولسکا ایس پی زیڈ او اوڈزیال ڈبلیو کراکو	گروپ کمپنی	پولینڈ
16	شیل ایسٹرن ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
17	شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس	گروپ کمپنی	ترکی
18	شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
19	شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
20	شیل شیئرڈ سروس سینٹر - گلاسگو لمیٹڈ۔	گروپ کمپنی	برطانیہ
21	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
22	شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا
23	شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
24	شیل انٹرنیشنل بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ

25	شیل بزنس سروس سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا۔
26	شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
27	سولن ورسیچارہ انجن اے جی۔	گروپ کمپنی	سوئٹزرلینڈ
28	شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برمودا
29	شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی	گروپ کمپنی	عمان
30	شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	امریکہ
31	شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	انڈیا
32	شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
33	شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	ملائیشیا
34	ہین کوک شیل آئل کمپنی	گروپ کمپنی	جنوبی کوریا
35	شیل ملائیشیا ٹریڈنگ سینڈ برین برہاد	گروپ کمپنی	ملائیشیا
36	پینزوئیل کویکر اسٹیٹ کمپنی	گروپ کمپنی	امریکہ
37	سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور	گروپ کمپنی	سنگاپور
38	شیل یوکے لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
39	بیلجیئن شیل ایس اے	گروپ کمپنی	بیلجیئم
40	شیل چائنا لمیٹڈ	گروپ کمپنی	چین
41	برونائی شیل پٹرولیم کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برونائی
42	سعودی عرب مارکیٹس اینڈ شیل لبریکنٹس کمپنی لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سعودی عرب
43	شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ	گروپ کمپنی	کینیڈا
44	شیل کمپنیز آف انڈونیشیا	گروپ کمپنی	انڈونیشیا
45	شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	جنوبی افریقہ
46	شیل نیدرلینڈ پرائیویٹ لمیٹڈ بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
47	شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
48	شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیویٹ) لمیٹڈ	گروپ کمپنی	سنگاپور
49	شیل یوکے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ	گروپ کمپنی	برطانیہ
50	شیل نیدرلینڈ بی وی	گروپ کمپنی	نیدرلینڈ
51	ایکوئلن انٹرپرائزز ایل ایل سی	گروپ کمپنی	امریکہ
51	شیل یو ایس اے انکارپوریشن	گروپ کمپنی	امریکہ

35.6 پاکستان میں موجود منسلک کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا ان کے ساتھ انتظامات / معاہدے کیے گئے ہیں۔

سیریل نمبر	کمپنی کا نام	معاونت کی بنیاد
1	پاکستان انرجی گیٹ وے لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
2	شیل لائیو وائر ٹرسٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
3	پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ	معاون (حوالہ نوٹ 7)
4	آغا خان اسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
5	ویلانی اور ویلانی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ

6	آغا خان یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
7	پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
8	نیشنل منیجمنٹ فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
9	پاکستان ہیومن ڈویلپمنٹ فنڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
10	پاکستان سینٹر فار فلن تھراپی	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
11	دی کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
12	آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
13	داؤد ہرکولیس کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
14	پاکستان بورڈ آف دی اکیومن فنڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
15	وائتھ پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
16	روش پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
17	نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
18	ایسو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
19	حصار فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
20	یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
21	گزری کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
22	پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
23	یونی لیور پاکستان لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
24	پٹرولیم پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
25	یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
26	اسٹائلرز انٹرنیشنل	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
27	ڈیٹا چیک پرائیویٹ لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
28	گزری کاٹن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
29	حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
30	شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ	مشترکہ ڈائریکٹرشپ
31	اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری	مشترکہ ڈائریکٹرشپ

36 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

		2022ء	2021ء
		----------(ہزار روپے)	--------------
(نقصان) نفع قبل از ٹیکس		**2,915,103**	6,608,506
نان کیش چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ:			
مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	4.3	**1,858,199**	1,398,476
مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز	5.2	**812,063**	711,178
سال کے لیے رہن چارجز	6	**3,152**	3,152
اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ	18	**8,005**	7,618

اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد	18	**(3,364)**	(269)
تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی	29	**(9,170)**	(37,501)
قابلِ ادائیگی نہ رہنے والے واجبات	29	**(1,028,420)**	-
مٹی اور زمینی پانی کی صفائی کے لیے فراہمی	19	**2,727,477**	45,389
دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی	28	**1,042,935**	153,410
متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی	11.5	**144,989**	116,663
آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا	28	**197,133**	40,885
آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد	4.9	**145,385**	(87,319)
آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد	29	**(44,528)**	(1,517)
لیزوں کے انقطاع پر فوائد	29	**(55,038)**	-
معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس	7.1	**(998,905)**	(858,397)
ٹرم ڈپازٹ وصولیوں پر سود	29	**(195,788)**	(156,107)
سیونگ اکاؤنٹس پر سود	29	**(115,471)**	(29,681)
طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ	30	**-**	51,481
قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالکاری پر مارک اپ	30	**421,614**	68,808
اجارے کے واجبات پر سود	20	**647,402**	546,047
بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی	33.2.5	**21,106**	18,043
جاری سرمائے میں تبدیلیاں	36.1	**5,603,370**	(1,234,983)
		14,097,249	**7,363,882**

36.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں

موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
زیرِ تجارت اسٹاک	**(6,437,762)**	(23,235,323)
تجارتی قرضے	**(1,233,423)**	(658,160)
قرضے اور بیعانے	**29,376**	6,733
قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں	**(8,337)**	91,687
دیگر واجبات	**(1,070,441)**	(726,267)
	(8,720,587)	(24,521,330)
موجودہ واجبات میں اضافہ		
تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم	**13,987,544**	22,658,391
صارفین کی جانب سے موصول ہونے والے ایڈوانسز (معاہداتی ذمہ داریاں)	**336,413**	627,956
	5,603,370	(1,234,983)

37 پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشافات

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے وضع کردہ قواعد کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ سے سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

38 مالی اثاثے اور واجبات

38.1 آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق مالی اثاثوں اور مالی واجبات پر سود کی شرح کے خطرے کی درجہ بندی کے ساتھ کمپنی کے انکشاف کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

2022ء

	سودی/مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
			-------------(ہزار روپے)-------------				
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	62,784	51,163	113,947	113,947
تجارتی قرضے	-	-	-	5,910,061	-	5,910,061	5,910,061
دیگر واجبات	-	-	-	3,701,255	-	3,701,255	3,701,255
کیش اور بیلنس	8,396,127	-	8,396,127	2,404,970	-	2,404,970	10,801,097
	8,396,127	-	8,396,127	2,079,070	51,163	12,130,233	20,526,360
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	72,923,199	-	72,923,199	60,608,021
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	278,892	-	278,892	278,892
غیر ادا شدہ منقسمہ	-	-	-	508,954	-	508,954	508,954
اجارہ واجبات	987,725	12,625,893	13,613,618	-	-	-	13,613,618
	987,725	12,625,893	13,613,618	73,711,045	-	73,711,045	87,324,663

2021ء

	سودی/مارک اپ کی عاملیت			غیر سودی/مارک اپ کی عاملیت			کل
	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	1 سالہ عرصیت	1 سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	
			-------------(ہزار روپے)-------------				
مالی اثاثے							
بالاقساط لاگت							
قرضے	-	-	-	72,434	37,440	109,874	109,874
تجارتی قرضے	-	-	-	4,667,468	-	4,667,468	4,667,468
دیگر واجبات	-	-	-	4,822,493	-	4,822,493	4,822,493
کیش اور بیلنس	3,859,281	-	3,859,281	1,114,136	-	1,114,136	4,973,417
	3,859,281	-	3,859,281	11,190,425	300,856	11,491,281	15,350,562
مالی واجبات							
بالاقساط لاگت							
تجارتی اور دیگر واجبات	-	-	-	60,608,021	-	60,608,021	60,608,021
بے دعویٰ منقسمہ	-	-	-	293,906	-	293,906	293,906
غیر ادا شدہ منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-
حصولی مارک اپ	-	-	-	1,187	-	1,187	1,187
اجارہ واجبات	-	-	-	941,856	10,008,120	10,949,976	10,949,976
	-	-	-	61,844,970	10,008,120	71,853,090	71,853,090

زری مالی اثاثوں اور ذمہ داریوں کے لئے مؤثر سود/مارک اپ کی شرحیں ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹس میں مذکور ہیں۔

38.1.1 مالکاری سرگرمیوں سے واجبات میں تبدیلیاں

	یکم جنوری 2022ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2022ء
	--------------	(ہزار روپے)	--------------	
اجارہ واجبات	6,046,877	(704,667)	1,313,574	6,655,784
قابلِ ادائیگی مقسومہ	293,906	(148,134)	642,074	787,846
	6,340,783	(852,801)	1,955,648	7,443,630

	یکم جنوری 2021ء	نقد بہاؤ	نان کیش بہاؤ	31 دسمبر 2021ء
	--------------	(ہزار روپے)	--------------	
طویل مدتی مالکاریاں	4,000,000	(4,000,000)	-	-
اجارہ واجبات	4,952,005	(338,863)	1,433,735	6,046,877
قابلِ ادائیگی مقسومہ	316,944	(23,038)	-	293,906
	15,419,459	(4,361,901)	1,433,735	6,340,783

38.2 مالی انتظامِ خطر، مقاصد اور پالیسیاں

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرۂ قرض، مارکیٹ رسک اور خطرۂ سیالیت سے دوچار کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب امتزاج کو برقرار رکھنے کے لیے ایکویٹی، قرضے اور جاری سرمائے کے انتظام کے ذریعے اپنے آپریشنز کی مالکاری کرتی ہے۔

38.2.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے رپورٹنگ کی تاریخ پر تسلیم کیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ فریق کسی مالی آلے یا صارفی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

خطرۂ قرض نقد اور نقد کے مساوی اور بینکوں اور مالی اداروں کے ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ صارفین کو کریڈٹ ایکسپوزر، بشمول تجارتی وصولیوں اور معاہداتی لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض مالی اثاثوں کی مندرج رقم کے برابر ہوتا ہے۔ 20,526,360 ہزار (2021ء: 14,573,252 ہزار روپے) کے مجموعی مالی اثاثوں میں سے خطرۂ قرض کے حامل مالی اثاثے 20,526,360 ہزار (2021ء: 14,573,252 ہزار) تک ہیں۔ بینکوں اور مالی اداروں کے لیے، صرف آزادانہ طور پر درجہ بندی کی گئی جماعتیں معقول حد تک اعلی کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ قبول کی جاتی ہیں۔ تجارتی وصولی کے لیے، اندرونی خطرے کی تشخیص کا عمل صارفین کے کریڈٹ معیار، اس کی مالی پوزیشن، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ انفرادی خطرے کی حدیں اندرونی یا بیرونی درجہ بندی کی بنیاد پر انتظام کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرۂ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد متعلقہ فریق اس طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات رکھتے ہیں جو معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ خطرۂ قرض کا ارتکاز کمپنی کی کارکردگی کی متعلقہ حساسیت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی خاص صنعت کو متاثر کرتی ہے۔ خطرۂ قرض کی زد میں آنے والے سب سے اہم مالی اثاثے تجارتی قرضے اور کمپنی کی دیگر وصولی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

مالی اثاثوں کی مندرج مالیت جو نہ تو ماضی سے واجب الادا ہیں اور نہ ہی مضر، مندرجہ ذیل ہیں:

	2022ء	2021ء
	------------- (ہزار روپے)	-------------
قرضے	113,947	109,874
تجارتی قرضے	5,007,626	3,962,880
دیگر واجبات	3,701,255	4,822,493
بینک بیلنس	10,801,097	4,973,417
	19,623,925	14,645,974

وصولی کے کریڈٹ معیار کا اندازہ ان کی تاریخی کارکردگی کے حوالے سے لگایا جاسکتا ہے جس میں حالیہ تاریخ میں کوئی یا کچھ ڈیفالٹس نہیں ہیں، تاہم، کوئی نقصان نہیں۔

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے کریڈٹ معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہے:

بینک	ریٹنگ ایجنسی	ریٹنگ قلیل مدتی	 طویل مدتی
نیشنل بینک آف پاکستان	PACRA	A-1+	AAA
اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AAA
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	JCR-VIS	A-1+	AAA
حبیب بینک لمیٹڈ	JCR-VIS	A-1+	AAA
بینک الفلاح لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AA+
ایم سی بی بینک لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AAA
الائیڈ بینک لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AAA
سٹی بینک این اے	Moody's	P-1	Aa3
ڈوئچے بینک اے جی	S & P	A-2	A3
انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا	Moody's	P-1	A1
عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AA+
فیصل بینک لمیٹڈ	PACRA	A-1+	AA

38.2.2 مارکیٹ رسک

مالی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ مارکیٹ کرنسی ریٹ، سود کی شرح یا ایکویٹی کی قیمت کی وجہ سے اجرا کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ یا آلے میں تبدیلی کی وجہ سے، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، قیاس آرائیاں، سپلائی اور ڈیمانڈ کے نتیجے میں مارکیٹ میں سیکیورٹیز اور سیالیت کی سرگرمیاں، مارکیٹ کا خطرہ کہلاتی ہیں۔ کمپنی کے مارکیٹ کے خطرے سے نمٹنے یا اس خطرے کے انتظام اور پیمائش کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

مارکیٹ کے خطرے کے تحت کمپنی کو کرنسی کا خطرہ، شرح سود کا خطرہ اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی پرائس رسک) کا سامنا ہے۔

(i) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِ مبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی آلات کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات قابلِ ادائیگی ہوں۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین میں غیر ملکی کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

31 دسمبر 2022ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال میں ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں درج ذیل تبدیلی ہوسکے گی:

کرنسی	نفع / نقصان	2022ء فیصد	 ہزار روپے	2021ء فیصد	 ہزار روپے
امریکی ڈالر	پست / بلند	5 فیصد	**2,176,242**	5 فیصد	2,377,718
برطانوی پاؤنڈ	پست / بلند	5 فیصد	**38,752**	5 فیصد	21,678
یورو	پست / بلند	5 فیصد	**28,222**	5 فیصد	12,936

کمپنی کرنسی مارکیٹوں کی غائر نگرانی کے ذریعے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق، کمپنی اپنی کرنسی کے خطرے کے ایکسپوژر کو نہیں روک سکتی۔

(ii **شرح سود کا خطرہ۔**

شرح سود کے خطرے سے مراد مارکیٹ کی شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالی آلہ کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں آنے والا اتار چڑھاؤ ہے۔

شرح سود کے خطرے سے متعلق کمپنی کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالکاری کی سہولتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرض اور رواں قرضوں کو کمپنی کے نقد بہاؤ سود کی شرح کے خطرے سے دوچار کرتی ہے۔

مارکیٹ کی موجودہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولیات کی نگرانی اور دستیاب دیگر فنانسنگ آپشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے کمپنی باقاعدگی سے اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر 2022ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح 1 فیصد زیادہ / کم ہوتی تو اس کے دیگر تمام متغیرات مستقل ہوتے۔ سال کے لیے قبل از ٹیکس منافع 27,064 ہزار روپے سے کم / زیادہ ہوتا (2021ء: 22,803 ہزار روپے)۔

(iii **ایکویٹی قیمت کا خطرہ**

قیمت کا خطرہ اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلی (کرنسی رسک یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے علاوہ) چاہے وہ تبدیلیاں انفرادی مالی مخصوص عوامل کی وجہ سے ہوں کی وجہ سے مالی آلات کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آلات یا اس کے جاری کنندہ یا عوامل جو مارکیٹ میں تجارت کرتے ہیں اسی طرح کے تمام مالی آلات کو متاثر کرتے ہیں۔ کمپنی ایکویٹی پرائس کے خطرے سے دوچار نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی سیکیورٹیز میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2022ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو مناسب قیمت پر ناپا جاتا ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

35.8.3 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کمپنی کو مالی آلات سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔

اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعے، کمپنی مسلسل اپنی سیالیت کی پوزیشن پر نظر رکھتی ہے اور فنڈز میں لچک کو برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔

معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کے واجبات کی عرصیت کا جز دان مالی بیانات کے نوٹ 38.1.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

38.3 سرمائے کے خطرے کا انتظام

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا اولین مقصد اس کے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنانس کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے جاری کاروبار ہونے کی حیثیت برقرار رکھنے، صحت مند سرمائے کے تناسب کو برقرار رکھنا، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ دارانہ ڈھانچہ کو برقرار رکھنا تاکہ شیئر ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جاسکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے، نئے حصص جاری کر سکتی ہے یا قرض کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کر سکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کی طرح، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمایہ کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا حساب سال کے اختتام پر ایکویٹی سے قرض لینے کے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے:

	2021ء	2020ء
	(ہزار روپے)	
سال کے اختتام پر ایکویٹی میں قرض لینے کا تناسب یہ تھا:		
مجموعی قرض گیری	-	-
مجموعی ایکویٹی	**14,597,095**	15,321,478
	14,597,095	15,321,478
گیئرنگ تناسب	**0 فیصد**	0 فیصد

کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب آمیزے کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے آپریشنز کی مالکاری ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے کرتی ہے۔

39 مناسب مالیت کی پیمائش

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا مارکیٹ کے موجودہ حالات کے تحت پیمائش کی تاریخ پر مرکزی (یا سب سے زیادہ فائدہ مند) مارکیٹ میں ایک منظم لین دین میں ذمہ داری کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے گی۔ قیمت براہ راست مشاہدہ کی جاتی ہے یا کسی اور تشخیصی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگایا جاتا ہے:

کسی اثاثے یا واجبہ کی منصفانہ قیمت کی پیمائش ان مفروضوں کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے جو مارکیٹ کے شرکا اثاثے یا واجبہ کی قیمت کا تعین کرتے وقت استعمال کریں گے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ مارکیٹ کے شرکا اپنے بہترین معاشی مفاد میں کام کرتے ہیں۔

غیر مالی اثاثے کی مناسب قدر کی پیمائش میں اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال میں لاتے ہوئے یا کسی دوسرے مارکیٹ کے شریک کو فروخت کرکے جو اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال لائے گا، مارکیٹ میں حصہ لینے والے کی معاشی فوائد حاصل کرنے کی صلاحیت کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

کمپنی ان مالیت بندی کی تکنیکوں کا استعمال کرتی ہے جو حالات کے اعتبار سے مناسب ہوں اور جن کے لیے مناسب قیمت کی پیمائش کے لیے کافی ڈیٹا دستیاب ہو، متعلقہ قابل مشاہدہ ان پٹس کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور ناقابل مشاہدہ ان پٹ کے استعمال کو کم سے کم کرتی ہے۔

مناسب مالیت کے طریقہ کار کی مختلف سطحوں کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے:

سطح 1: فعال اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں

سطح 2: سطح 1 میں شامل قیمتوں کے علاوہ دیگر ان پٹ جو اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور

سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو کہ قابل مشاہدہ مارکیٹ ڈیٹا پر مبنی نہیں ہیں۔

31 دسمبر 2022ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (جس کی قیمت سطح 3 کے تحت ہے) میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے سوا، کسی بھی مالی آلات کو مناسب قیمت پر درج نہیں کیا جاتا۔ ان مالی بیانات میں کوئی بھی مالی آلات مناسب قیمت پر نہیں کیے گئے ہیں۔

انتظامیہ اور حساسیت کی طرف سے استعمال کیے جانے والے اہم مفروضوں اور ان پٹس کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے کیونکہ رقوم مالی بیانات میں شامل نہیں ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرج مالیت ان کی منصفانہ قدروں کے قریب ان مالی بیانات میں ظاہر ہوتی ہے۔

40 آپریٹنگ جز

یہ مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

31 دسمبر 2022ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2021ء: 100 فیصد)

31 دسمبر 2022ء اور 2021ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

31 دسمبر 2022ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 15 فیصد تھی (31 دسمبر 2021ء: 15 فیصد)

41 استعداد اور حقیقی کارکردگی

	2022ء	2021ء
	(میٹرک ٹن)	
دستیاب استعداد	**94,870**	94,870
حقیقی پیداوار	**53,287**	57,564

42 ملازمین کی تعداد

	2022ء	2021ء
31 دسمبر تک کُل ملازمین	**397**	382
دورانِ سال ملازمین کی اوسط تعداد	**383**	396

43 عمومی

43.1 اعداد و شمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

43.2 موازنے اور لین دین کے جُز کی عکاسی کے لیے جہاں ضروری ہوا مماثل اعداد و شمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔ تاہم رپورٹ کے لیے کوئی مادی نو ترتیب نہیں کی گئی ہے۔

44 تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان مالی گوشواروں کی 15 مارچ 2023ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

عمران آر ابراہیم	وقار آئی صدیقی	ضرار محمود
ڈائریکٹر	چیف ایگزیکٹو	چیف فنانشل آفیسر

بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

31 دسمبر 2022ء کے اختتام تک

بورڈ آف ڈائریکٹرز

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

ڈائریکٹر کا نام	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
زین کے حق	5	5
وقار آئی صدیقی	5	5
رفیع ایچ بشیر	5	5
پرویز غیاث	5	5
عمران آر ابراہیم	5	5
مدیحہ خالد	5	4
ظفر اے خان	5	5
جان کنگ چونگ لُو	5	3
ضرار محمود	5	5
عامر آر پراچہ	5	2
بدرالدین ایف ویلانی	5	5

بورڈ آڈٹ کمیٹی

سال کے دوران، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے چار اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
عمران آر ابراہیم	4	4
رفیع ایچ بشیر	4	4
بدرالدین ایف ویلانی	4	4

کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے

سال کے دوران، ایچ آر سی سی کے تین اجلاس منعقد ہوا جس میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

بورڈ آف ڈائریکٹرز	منعقدہ اجلاس کی تعداد	اجلاس میں شرکت کی تعداد
ظفر اے خان	3	3
پرویز غیاث	3	3
زین کے حق	3	2
وقار آئی صدیقی	3	2

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2022ء کے اختتام تک

شیئر ہولڈرز کی تعداد	شیئر ہولڈنگ		مجموعی شیئرز کی تعداد
	از	تا	
2,090	1	100	98,869
2,369	101	500	731,616
1,847	501	1,000	1,430,451
2,312	1,001	5,000	5,436,635
502	5,001	10,000	3,698,989
163	10,001	15,000	2,018,234
87	15,001	20,000	1,528,103
56	20,001	25,000	1,279,424
35	25,001	30,000	976,642
15	30,001	35,000	490,945
18	35,001	40,000	681,449
19	40,001	45,000	813,896
13	45,001	50,000	630,590
16	50,001	55,000	839,418
9	55,001	60,000	517,614
6	60,001	65,000	376,753
2	65,001	70,000	137,500
6	70,001	75,000	431,642
5	75,001	80,000	394,574
5	80,001	85,000	419,856
4	85,001	90,000	354,185
4	90,001	95,000	366,918
7	95,001	100,000	691,792
2	110,001	115,000	220,000
2	115,001	120,000	228,990
1	120,001	125,000	122,202
1	125,001	130,000	126,953
2	140,001	145,000	281,260
2	145,001	150,000	300,000
1	160,001	165,000	161,000
2	180,001	185,000	398,800

شیئر ہولڈنگ

مجموعی شیئرز کی تعداد	تا	از	شیئر ہولڈرز کی تعداد
212,000	200,000	195,001	1
225,000	250,000	245,001	1
466,700	265,000	260,001	2
245,000	270,000	265,001	1
999,000	280,000	275,001	4
270,000	290,000	285,001	1
300,000	325,000	320,001	1
377,802	345,000	340,001	1
387,854	380,000	375,001	1
441,000	385,000	380,001	1
502,800	390,000	385,001	1
642,786	505,000	500,001	1
677,986	680,000	675,001	1
684,000	795,000	790,001	1
737,000	810,000	805,001	1
741,310	815,000	810,001	1
1,613,616	850,000	845,001	2
811,294	925,000	920,001	1
924,916	1,190,000	1,185,001	1
1,351,500	1,370,000	1,365,001	1
2,143,000	2,145,000	2,140,001	1
7,384,494	7,385,000	7,380,001	1
165,700,304	165,705,000	165,700,001	1
214,024,662			9,631

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2022ء کے اختتام تک

شیئر ہولڈرز کا زمرہ	شیئر ہولڈرز کی تعداد	مجموعی شیئرز کی تعداد	فیصد
معاون کمپنیاں، انڈر ٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیاں (نام وار تفصیلات)			
شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	1	165,700,304	77.42
این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی			
نیشنل بینک آف پاکستان	1	102	0.00
میوچل فنڈز (نام کے مطابق تفصیلات)			
سی ڈی سی - ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ	1	13,702	0.01
سی ڈی سی - ٹرسٹی اے بی ایل اسٹاک فنڈ	1	225,000	0.11
ایم سی بی ایف ایس ایل - ٹرسٹی اے بی ایل اسلامک اسٹاک فنڈ	1	54,500	0.03
سی ڈی سی - ٹرسٹی اے بی ایل اسلامک پنشن فنڈ - ایکویٹی سب فنڈ	1	8,000	0.00
سی ڈی سی - ٹرسٹی اے بی ایل پنشن فنڈ - ایکویٹی سب فنڈ	1	7,000	0.00
سی ڈی سی - ٹرسٹی این بی پی اسلامک انرجی فنڈ	1	3,000	0.00
سی ڈی سی - ٹرسٹی الائیڈ فنر جی فنڈ	1	98,300	0.05
ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ	1	316	0.00
ڈائریکٹرز			
ظفر اے خان	1	200	0.00
بدر الدین ایف ویلانی	1	390	0.00
عمران آر ابراہیم	1	140,886	0.07
پرویز غیاث	1	100	0.00
عامر آر پراچہ	1	162	0.00
ڈائریکٹرز کی ازواج			
مسز عائشہ زیبا غیاث زوجہ جناب پرویز غیاث	1	100	0.00
مسز ثمینہ ابراہیم زوجہ جناب عمران آر ابراہیم۔	1	387,854	0.18
ایگزیکٹوز	6	3,352	0.00
پبلک سیکٹر کمپنیاں اور کارپوریشنز	1	7,384,494	3.45
بینک، ترقیاتی مالی ادارے، غیر بینکنگ مالی ادارے، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز	22	4,315,604	1.90
عوام			
الف۔ مقامی۔	9,469	31,005,327	15.24
ب غیر ملکی	3	20,894	0.01
دیگر	113	4,655,075	2.18
	9,631	214,024,662	100.00

پانچ فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ کے حقوق رکھنے والے شیئر ہولڈرز کی فہرستی کمپنی میں (نام وار تفصیلات)۔

شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن	1	165,700,304	77.42

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2022ء کے اختتام تک

ڈائریکٹر / ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

نام	عہدہ	لین دین کی تاریخ	حصص کی تعداد	لین دین کی نوعیت	فی حصہ اوسط شرح
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	27 جنوری 2022ء	500	خریدے گئے	120.50
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	03 فروری 2022ء	200	فروخت	129.00
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	03 فروری 2022ء	200	فروخت	134.00
سیف اللہ خان	ایگزیکٹو	04 فروری 2022ء	10,000	فروخت	140.00
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	07 فروری 2022ء	500	فروخت	138.31
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	14 فروری 2022ء	400	خریدے گئے	127.50
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	24 فروری 2022ء	100	خریدے گئے	118.50
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	02 مارچ 2022ء	200	خریدے گئے	119.00
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	06 اپریل 2022ء	500	خریدے گئے	112.80
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	07 اپریل 2022ء	100	خریدے گئے	111.20
سیف اللہ خان	ایگزیکٹو	11 اپریل 2022ء	5,000	خریدے گئے	117.80
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	25 اپریل 2022ء	600	خریدے گئے	118.60
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	16 مئی 2022ء	200	خریدے گئے	106.85
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	25 مئی 2022ء	100	فروخت	108.00
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	30 مئی 2022ء	1,000	فروخت	116.00
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	04 اگست 2022ء	500	فروخت	122.75
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	15 اگست 2022ء	200	فروخت	124.00
سیف اللہ خان	ایگزیکٹو	25 اگست 2022ء	5,000	فروخت	122.00
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	29 اگست 2022ء	500	فروخت	121.00
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	30 اگست 2022ء	200	فروخت	123.90
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	31 اگست 2022ء	200	فروخت	132.40
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	07 ستمبر 2022ء	200	فروخت	128.99
جناب عثمان خالد	ایگزیکٹو	07 اکتوبر 2022ء	400	فروخت	130.00
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	07 اکتوبر 2022ء	5000	خریدے گئے	130.22
حمزہ خولیہ	ایگزیکٹو	11 اکتوبر 2022ء	5000	فروخت	134.22

نمائندے کا فارم

سیکریٹری
شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی-75530

میں / ہم ____
بن / بنت / زوج ____________________ رہائشی ضلع ____________________
بطور رکن شیل پاکستان لمیٹڈ اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________________ عمومی شیئرز بمطابق شیئرز رجسٹرڈ فولیو نمبرز: __________ __________
اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________________ اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________________
یہاں، جناب ____________________ بن / بنت / زوج ____________________
رہائشی ضلع ____________________ یا اس کی عدم موجودگی میں ____________________
بن / بنت / زوج ____________________ کو 04 مئی 2023ء کی صبح 10:30 کو میریٹ ہوٹل کراچی میں اور ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے ورچوئلی ہونے والی کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط: ____________________ بتاریخ ____________________ 2022ء

گواہان

1۔ دستخط ____________________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)
نام ____________________
پتا ____________________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

2۔ دستخط ____________________
نام ____________________
پتا ____________________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہو گا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (جیسا کہ نوٹس میں مذکور ہے) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-CompanySec@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

فرہنگ

actuarial	حقیقی
adjustment	ردوبدل
amendment	ترمیم
Amortization	قسط وار واپسی
annual	سالانہ
application	اطلاق
assets	اثاثے
associate	معاون
average	اوسط
benefit	فائدہ
borrowing	قرض گیری
capital	سرمایہ
carrying value	مندرجہ مالیت
cash	رقم
categorized	درجہ بند
claims	دعوے
consolidation	یکجائی
cost	لاگت
deposit	امانت
depreciation	فرسودگی
discount	چھوٹ، رعایت
dividend	مقسومہ
equivalent	مساوی
estimates	تخمینے
exemption	استثنا
financial	مالی
financing	مالکاری، قرضہ
fiscal	مالی
impairment	ضرر
interest	سود
interim	عبوری
interpretation	توضیح
lease	اجارہ
lease	اجارہ
leaseholder	اجارہ دار
lending	قرض گاری
liabilities	واجبات
liability	واجبہ
liquid	سیال
liquidity	سیالیت
long term	طویل مدتی
loss	خسارہ، نقصان
low value	پست قدر
net	خالص
prepayments	پیش ادائیگیاں
principle	بنیادی
profit	منافع
provision	شرائط
quarter	سہ ماہی
rate	شرح
receivable	واجب الادا
recompense	تلافی
recovery	بازیابی
refundable	قابلِ واپسی
measurement	بازپیمائش
revaluation	باز قدر پیمائی
reversal	استرداد
revenues	محاصل
right of use	حقِ استعمال
settlement	تصفیہ
share	حصص
short term	قلیل مدتی
statements	گوشوارے
subsidiary	ذیلی
subsidy	زرِ اعانت، رعایت
valuation	قدر پیمائی، قیمت بندی
value	قدر
weighted	بہ وزن

شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530، پاکستان
www.shell.com.pk